آئینہ طلسمات

معہ

عملیات مسمریزم

اسس کتاب میں اپنے ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور مسمریزم کے متعلق تمام حالات درج ہیں آپ اپنے ہمزاد کو اس کتاب میں دیئے گئے عملیات سے قابو کرنے کے بعد ہر ایک کام میں فتح حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی ہر آرزو اور اُمید پوری کر سکتے ہیں۔ یہ ایک لاجواب تحفہ ہے۔ عمل قیافہ کے بارے میں بھی تحریر کر دیا گیا ہے۔

مرتبہ:

حکیم مولوی نہال عباسی نقشبندی مجددی

آئینہ طلسمات

معہ

عملیات مسمریزم

اس کتاب میں اپنے ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور مسمریزم کے متعلق تمام حالات درج ہیں آپ اپنے ہمزاد کو اس کتاب میں دیئے گئے عملیات سے قابو کرنے کے بعد ہر ایک کام میں فتح حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اپنی ہر آرزو اور امید پوری کر سکتے ہیں۔ لاجواب تحفہ ہے۔ نیز عمل قیافہ کے بارے میں بھی تحریر کر دیا گیا ہے۔

مُرتّبہ

حکیم مولوی نہال عباسی

مجددی نقشبندی

زُبیر بکس

الکریم مارکیٹ اردو بازار۔ لاہور

ناشر: زبیر منیر

ہماری کتابیں، معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

نام کتاب — آئینہ طلسمات معہ عملیات مسمریزم

مصنف — حکیم مولوی نہال عباسی

مطبع — اسد نیئر پرنٹرز، لاہور

سنِ اشاعت — 2007ء

ڈیزائن — عاطف بٹ

قیمت — 120/-

ملنے کا پتہ

مشتاق بک کارنر

الکریم مارکیٹ اُردو بازار لاہور

فہرست

۷۸۶

باب اوّل

علم مسمریزم

لب بہ بند و چشم بند و گوش بند ⁂ گر نہ بینی نورِ حق بر ما بخند

کہنے کو تو یہ ایک مختصر سا شعر ہے۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو لازوال ابدی نعمتوں کا سرچشمہ یہی شعر نظر آئیگا۔ اگر کوئی صاحب دل اس مختصر مگر پر معنی اور قدرت کے بحر بحیر خزائن شعر کی تشریح کرنے بیٹھے تو دفتروں کے دفتر سیاہ کرنے کے بعد بھی کچھ اور کہنے کا ارمان اس کے دل میں رہجائے۔

اگر غافل انسان چشم بصیرت سے خدا تعالےٰ کی قدرتوں کا مطالعہ کرے تو قدم قدم پر حیران پتے پتے کو دیکھ کر ششدر اور ذرے ذرے کو دیکھکر دنگ رہجائے۔ شجر و حجر زمین و آسمان مع اپنے اپنے اجرام کے موجود ہیں۔ یا یوں کہو کہ جس طاقت نے زمین و آسمان اور اجرام فلکیہ کو بے ستون کھڑا کیا ہوا ہے اس طاقت کا ایک ادنےٰ کرشمہ۔ جسم انسانی میں ہر وقت موجود جاری و ساری رہتا ہے جس کو اہل دل باکمال بزرگ جو لذائذ نفسانی سے متنفر ہیں دیکھتے رہتے ہیں اور اسی وجہ سے

تجلّی تیری ذات کا سو بسو ہے ⁂ جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے

کا ورد ہر وقت برزبان رہتا ہے۔ اس طاقت کو جس کے ذریعے سے صاحب دل لوگ تمام جہان کے پیدا کرنے والی بزرگ و برتر ہستی یعنے خداوند کریم کے نور کا جلوہ ہر وقت دیکھتے رہتے ہیں آجکل کی عام اصطلاح میں مسمریزم اور ایسے لوگوں کو عالم یا عامل مسمریزم کہتے ہیں اور جس طریقے سے ایسے لوگ خدا کے نور کا جلوہ دیکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ علم مسمریزم کہلاتا ہے۔

اگرچہ ہم کیا اور ہماری بساط کیا کہ اس مقدس و پاکیزہ علم کے متعلق کچھ خامہ فرسائی کرسکیں تاہم اس باب میں بغرض افادۂ اہل ملک کچھ نہ کچھ لکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ ؎

ذکرِ حبیب کم نہیں وصل حبیب سے

خوشتر آں باشد کہ سِرِّ دلبراں ⁂ گفتہ آید در حدیثِ دیگراں۔

شعر مندرجہ بالا کو زیب عنوان رکھتے ہوئے اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں اس علم کے حصول کے طریقے بیان کرتے ہیں۔ ممکن ہے کہ عنایت یزدانی سے اس کتاب کے ذریعہ کوئی شخص معراج کمال تک پہنچ جائے تو ہماری محنت ٹھکانے لگ جائے۔

پیشتر اس کے کہ اس متبرک علم کے حصول کے طریقے اور قواعد بیان کئے جائیں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ پہلے اس امر کو ثابت کریں کہ ایسا مسمریزم یا مقناطیسی قوت جسم انسان میں موجود بھی ہے یا نہیں اور اگر ہے تو کیا انسان اس کو حاصل کرسکتا ہے۔ چنانچہ اس امر کو ہم ایک مثال کے ذریعے ثابت کرتے ہیں۔ ذرا سی عقل و سمجھ رکھنے والا آدمی ہماری اس مثال سے بخوبی سمجھ جائیگا۔ کہ خداوند کریم نے اپنے لطفِ عمیم سے انسان کو درحقیقت مسمریزم جیسی لازوال نعمت عطا کی ہوئی ہے اور اس سے کام لینا انسان کی اپنی محنت و لیاقت پر منحصر ہے چونکہ خدا کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا اور ہر انسان کو اپنی نیت کا پھل ملتا ہے اسواسطے جو شخص اس نادر اور پاکیزہ علم کے حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ ضرور کامیاب ہوگا۔ لیکن صفائی نیت شرط ہے جس کا بیان آگے ہدایات عامل میں آئے گا۔

مثال۔ فرض کیا کہ ایک شریر[1] و گستاخ شخص مسمی الف ایک جج مسمی ب کی عدالت میں حاضر ہوتا ہے خواہ مسمر الف بحیثیت ملزم گواہ ضامن یا تماشبین پیش ہو۔ لیکن خود بخود بدون کسی قسم کے اظہار یا دباؤ کے الف مذکور کی طبیعت کچھ عرصہ کے واسطے شرارت و گستاخی سے تبدیل ہوکر مؤدب اور حلیم ہو جاتی ہے ایسا کیوں ہوتا ہے۔ محض اس لئے کہ الف مذکور جانتا ہے کہ اگر کسی قسم کی گستاخی یا شرارت اس وقت ظاہر ہوتی تو جج کے ہاتھوں میں توہین عدالت کے قانون کا جو زبردست حربہ ہے وہ مجھے سزا دیئے بغیر نہیں رہیگا۔ اس لئے رعب عدالت کے خوف سے قدرتی طور پر حریف کی طبیعت مؤدب بنجاتی ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہا جاسکتا ہے کہ الف قانون کی طاقت کے خوف سے جو درحقیقت ایک اثر کی صورت رکھتا ہے مرعوب ہوگیا اور اس کی طبیعت عدالت میں بدل گئی اور یہ اثر ایک اس پیش ہونے والے شخص پر نہیں ہوتا۔ بلکہ ہر اس شخص کو متاثر کرتا ہے جو عدالت

[1] شریر و گستاخ صفات سے موصوف شخص محض اسواسطے بیا گیا ہے کہ معترض سلیم الطبع اور مہذب شخص کو کمزور دل تسلیم کرے گا۔ اور اس علم کا سارا دار و مدار ہی دل پر منحصر ہے۔

کے پاس سے بھی گزرے کیونکہ عدالتوں میں قانون وقت کی فرمانبرداری اور حکومت کی قوت ارادی ہر وقت رہتی ہے اور اس حکومت کی قوت ارادی سے جس کا عنصر عدالتوں میں غالب رہتا ہے۔ انسان مرغوب ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے دنیا میں عام امن و امان رہا کرتا ہے کیونکہ لوگ بادشاہ کی قوت کے اثر کو اچھی طرح جانتے ہیں اور جب کبھی بادشاہ وقت کی قوت میں خلل واقع ہوتا ہے بغاوت شروع ہو جاتی ہے اور امن و امان کا دروازہ مسدود ہو جاتا ہے ٹھیک اسی طرح جس طرح کہ بادشاہ وقت نے ایک شخص کو قابل نالائق اور اعلےٰ تعلیم یافتہ سمجھ کر جو اس شخص نے اپنی محنت سے حاصل کی ہے۔ جج بنا کر حکم و قانون کا حربہ اس کے ہاتھوں میں دیا ہے۔ اسیطرح خداوندکریم ایک انسان کو اسکی محنت و قابلیت کو دیکھکر جو اس کے حاصل کرنے کیواسطے کی گئی ہے۔ اپنی نورانی طاقت بخش دیتا ہے۔ جس کے ذریعہ وہ بڑے بڑے گردن کشوں کو پلک جھپکتے ہی مطیع کر سکتا ہے۔

بادشاہ وقت اور خداوندکریم جج اور عامل مسمریزم کی جملہ حالتوں کا مقابلہ کیا جائے تو صاف معلوم ہو گا کہ اگر ایک بادشاہ اپنی رعایا کے ایک یا چند افراد کو قابل و لائق دیکھ کر قانون کا زبردست حربہ عطا کرتا ہے جو اس نے اپنی محنت سے حاصل کیا۔ تو کیا خداوندکریم ایک عامل مسمریزم کو درحقیقت اس طاقت یزداں کا جویا ہے اس کی محنت و قابلیت کو دیکھکر مقناطیسی قوت کا زبردست ہتھیار عنایت نہ کرے گا۔ ضرور کریگا نیز جس طرح ایک جج قانون کو ناجائز طور پر استعمال کرتا ہے تو بادشاہ وقت اس سے وہ اقتدار چھین کر اس کو قرار واقعی سزا دیتا ہے اسی طرح اگر ایک عامل مسمریزم اس علم کا استعمال ناجائز طور پر کرے گا تو خداوندکریم اس سے وہ طاقت چھین لے گا۔ اور عامل خسران الدین والآخرۃ کا مصداق بن جائے گا۔

اس کی طاقت کا یہ ایک ادنےٰ کرشمہ ہے اگر کوئی چیز زمین کے اوپر کی طرف پھینکی جائے۔ تو وہ بالآخر زمین کی طرف آرہیگی۔ اور زمین کی اس کشش کو کشش ثقیل کہتے ہیں۔ اور یہ کشش ہر ایک چیز میں موجود ہے۔ عدم گنجائش کی وجہ سے مفصل بیان نہیں کیا جا سکتا۔

مسمریزم کی تاریخ اور وجہ تسمیہ

تمہید بیان میں ہم یہ ثابت کر چکے ہیں کہ انسان و حیوان میں ہی نہیں بلکہ کائنات کے ذرہ ذرہ میں قدرت نے ایک ایسی مخفی طاقت پیدا کی ہوئی ہے۔ جس کے سہارے نظام عالم قائم ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ

جب سے نظام عالم قائم ہوا ہے اس دن سے مسمریزم کی مخفی طاقت اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ جو نشو و نما کے ساتھ ساتھ بڑھتی رہتی ہے اس طاقت کا تمام دارومدار قوت ارادی پر ہے یا دوسرے لفظوں میں اس کا نام جدا جدا ہے۔ یوگ گیان معرفت اور اک عرفان کرشن شکتی روشن ضمیری، کشف و کرامت سب مسمریزم کے نام ہیں۔ چونکہ زمانہ آجکل تقلید مغرب پر شیدا ہے اس لئے اس متبرک علم کا نام ہی مسمریزم عام طور پر مشہور ہو گیا جس کی وجہ یہ ہے کہ ۱۷۳۴ء میں ایک شخص مسمر نام کا ملک آسٹریا میں پیدا ہوا۔ جس نے اسی علم کو یورپ میں از سر نو زندہ کیا۔ اور یورپ والوں نے ڈاکٹر مسمر صاحب کے نام اس کام مسمریزم رکھدیا۔ اور ہوائے زمانہ نے رفتہ رفتہ تمام دنیا میں اس کا نام مسمریزم مشہور کر دیا۔

علم مسمریزم کے فوائد

دنیا اور دین کا کوئی کام ایسا نہیں ہے جو ایک عامل کامل بآسانی نہ کر سکتا ہو۔ محبوب کو مطیع کرنا خواہ وہ دور ہو یا نزدیک تسخیر عالم عزت حاصل کرنا۔ جسمانی و روحانی بیماریوں کے علاج بغیر دوا پوشیدہ رازوں سے واقفیت نہ رکھتے ہوئے مقام کو دیکھنا۔ خود نظر نہ آنا۔ اور دوسروں کو دیکھنا ہوا پر اڑنا۔ لاکھوں میلوں کا سفر منٹوں میں بآسانی طے کرنا مسمریزم کے ایک عامل کامل کے واسطے معمولی باتیں ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے پیدا کنندہ خالق کون و مکان کے افواد کو بچشم خود دیکھنا اور نجات ابدی حاصل کر سکتا ہے۔

ہدایات برائے عامل

اس متبرک علم کے حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ سبق اول سے پیشتر مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرے اور جب پختہ یقین ہو جائے کہ اوصاف مندرجہ ذیل پورے طور پر پیدا ہو گئے ہیں تو پھر اپنی مشق کو شروع کرے کیونکہ ایک لائق طبیب اپنے زیر علاج مریض کو مسہل دے کر اس کی اندرونی غلاظت کو محض اس لئے دفع کرتا ہے کہ طبیعت دوا کے اثر کو جلدی قبول کرے اسی طرح ہدایات ذیل طالب مسمریزم کیواسطے بطور مسہل کے ہیں تاکہ بعد صفائی غلاظت[1] نور یزدانی کو جلدی حاصل کر سکے۔

---

[1] مکروہات دنیاوی سے مراد ہے۔

(۱) سب سے پہلے اور کڑی شرط یہ ہے کہ اس پاک و برتر ہستی کو جو تمام کائنات کو پیدا کرنیوالی ہے۔ حق الیقین نہیں۔ بلکہ عین الیقین جانے اور ہر وقت اسی ذات پاک سے مدد کا طالب ہو اور تمام علوم کا منبع اور سرچشمۂ ہدایت ذاتِ برحق کو جانے اور اپنے آپ کو ایک عاجز و کمتر ہستی شمار کرے کیونکہ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جب عامل حالت بیخودی میں اپنے آپ کو نہیں دیکھتا۔ اور کوئی دوسری چیز سوائے ذات حق تعالےٰ کے نظر نہیں پڑتی۔ تو عامل ایک جوش کیساتھ نعرہ انا الحق بلند کر بیٹھتا ہے۔

(۲) عداوت۔ غصہ۔ کینہ۔ بغض۔ حسد۔ غرض۔ لالچ۔ تکبر اور ظلم وغیرہ وغیرہ عاداتِ ذمیمہ سے قطعی پرہیز کرے

(۳) الفت محبت۔ پیار بزرگوں کا ادب اور خوردوں پر شفقت کی عادت ڈالے۔

(۴) زنا۔ چوری۔ شراب وغیرہ وغیرہ بدکاریوں سے متنفر رہے۔

(۵) استقلال صبر۔ حوصلہ۔ توکل۔ رحمدلی وغیرہ وغیرہ اوصاف کی عادت پیدا کرے۔

(۶) اپنی تندرستی کا خاص خیال رکھے۔ غذا زود ہضم اور ہلکی استعمال کرے۔ جسم پاک و صاف اور لباس ستھرا رکھے۔ جسم و لباس کو کسی حالت میں ناپاک نہ ہونے دے بلاناغہ غسل کرے۔

(۷) طبیعت میں سخاوت نرمی اور ارادے میں مضبوطی پیدا کرے۔

(۸) منشی اشیاء اور کشتہ جات کا استعمال چھوڑ دے اگر ہو سکے تو گوشت کھانا بھی ترک کر دے ورنہ جس حد تک کم کر سکے۔ گوشت کا کھانا کم کر دے۔

(۹) جھوٹ۔ فریب۔ دغابازی اور فضول گوئی سے کنارہ کرے مختصر یہ کہ کوئی فعل ایسا نہ کرے جس سے کسی کی دل آزاری کا شائبہ تک بھی نہ پایا جائے۔ کیونکہ اولیاء اللہ کے مذہب دِل آزاری سب گناہوں کی جڑ ہے۔ اسی واسطے فرماتے ہیں۔ کہ ؎

مباش در پے آزار و ہر چہ خواہی کن — کہ در طریقتِ ما غیر ازیں گناہے نیست

(۱۰) بدوں اوصاف مندرجہ بالا حاصل کرنے اور دل میں پورا استقلال و صبر اور بلند ہمتی کے اس علم کے حاصل کرنے کا ارادہ نہ کرے۔ کہیں ایسا نہ ہو۔ ؎

ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دوں — ایں خیال است و محال است و جنوں

کی مثل صادق آئے اور نہ گھر ہی کا رہے اور نہ گھاٹ کا۔ ایسی حالت میں۔ ؎

برزبان تسبیح و در دل گاؤ خر — ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر!

والا معاملہ ثابت ہوگا۔ اور محنت رائیگاں جائے گی دین و دنیا دونوں میں ذلیل اور رسوا ہوگا اور سوائے خسران الدنیا والآخرۃ کے اور کچھ بھی نہیں بنے گا۔

چونکہ اس علم کے عامل کیواسطے بتایا گیا ہے کہ دنیا کے تعلقات سے کنارہ کرے۔ اس واسطے لازم ہے کہ ہم یہ بھی بتائے جائیں کہ دنیا کس کو کہتے ہیں تاکہ طالب کو بآسانی ہو مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ؎

چیست دنیا از خدا غافل بدن — نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

دنیا درحقیقت خدا سے غافل ہونے کا نام ہے اور بس کھانے کہنے اور دیگر جائز کاموں میں شاغل رہنے کا نام دنیا نہیں ہے۔ چونکہ خداوند تعالےٰ نے انسان کو اپنی صفتوں پر پیدا کیا ہے اس لئے لازم ہے کہ انسان بھی ان اوصاف کو اپنے آپ میں پیدا کرے جیسے کہ رحم و انصاف وہ باوجود اپنے بندوں کے گناہ دیکھنے کے روزی بند نہیں کرتا۔ اور اس کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے اسی طرح انسان کو بھی رحم و انصاف۔ عفو و بخشش اور ستاری سے کام لینا چاہیئے مظلوم کی حمایت اور ظالم کو از روئے انصاف سزا دینا خدا کی عبادت اور نیک اوصاف میں شامل ہے اسواسطے یہ بہتر ہو سکتا ہے کہ ایک مسمریزم سیکھنے کی خواہش کرنے والا بدیں خیال کہ کسی کو دُکھ دینا اس مذہب میں جائز نہیں ہے ظالم کو چھوڑ دے نہیں بلکہ از روئے انصاف جس سزا کا وہ مستحق ہے وہ سزا دے کیونکہ یہی رحم کی نشانی ہے۔ اگر ایسا نہ کرے گا وہ ظلم کریگا۔ کیونکہ ؎

نکوئی با بداں کردن چنانست — کہ بد کردن بجائے نیک مرداں

مسمریزم کا پہلا سبق

جب مندرجہ بالا اوصاف ایک متلاشی میں پورے طور پر پیدا ہو جائیں تو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ علم مسمریزم کی ابجد حاصل ہوگئی۔ یعنے قاعدہ بڑھ چکا ہے۔ اور عشق یزدانی کا دشوار گزار اور خاردار راستہ طے کرتا ہوا منزلِ مقصود تک پہنچ گیا ہے۔ اور نیک اوصاف کی کٹھالیوں کی تیز ترین آنچوں کو برداشت کر کے مکروہات دنیا کی آلائشوں سے پاک ہو کر اس قابل ہوگیا ہے کہ عشق حقیقی یا مسمریزم مقفل دروازے کی چابی حاصل کر سکے۔ چنانچہ اب طالب کو حصول کلید کے واسطے

حسب ذیل کوشش کرنی چاہیئے۔

ایک [illegible] انچ لمبی اور قریباً ۹ انچ چوڑی صاف و ہموار لکڑی کی تختی یا گتہ لے کر اس پر ایک صاف چکنا اور موٹا سفید کاغذ منڈھ دیوے بعد ازاں عین وسط میں ایک روپیہ کے برابر گول اور سیاہ نشان بنائے کر اس نشان بنانے کہ اس نشان میں سفیدی کا نام تک نہ آئے اور اس کو ایک ایسے تنہا علیحدہ کمرے میں جہاں نہ سردی کا زور ہو اور نہ گرمی کا نہ روشنی زیادہ ہو۔ اور نہ اندھیرا۔ اور کہ جہاں کسی قسم کا شور و غل نہ پہنچ سکے اور نہ اس کمرے میں کوئی ایسی چیز ہو۔ جو طبیعت میں منتشر کرنے والی ہو ایسی جگہ لٹکا دے کہ چوکڑی کو بیٹھنے سے سیاہ نشان کا وسط آنکھوں کی سیاہ پتلی کے مرکز سے قریباً نصف انچ اونچا رہے۔ جب یہ سب انتظام ٹھیک کرتے تو صبح کے وقت تمام ضروریات سے فارغ ہو کر بعد ادائے فریضہ مذہبی اس قادر مطلق کو یاد کر کے دیگر تمام خیالات کو استعفےٰ دے کر سیاہ نشان کے عین بالمقابل قریباً ۴ فٹ کے فاصلے پر نرم جگہ بنا کر چوکڑی مار کر بیٹھ جائے اور ہاتھوں کو بغیر کسی کھچاؤ یا تناؤ کے اپنی رانوں پر رکھے یا باادب ہاتھ باندھے رکھے اور ٹکٹکی لگائے بغیر آنکھ جھپکائے سیاہ نشان کی طرف دیکھنا شروع کرے اور دل میں بزور یہ خیال کرے کہ اس کاغذ پر سیاہ نشان ہے ہی نہیں بیٹھتے میں اس امر کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ایسا تن کر نہ بیٹھے کہ بدن اکڑ جائے۔ اور جلدی تکلیف ہونے لگے اور نہ ایسا ڈھیلا ہو کر بیٹھے۔ کہ گردن اونچی کر کے نشان دیکھنا پڑے اور سینہ گھٹ جائے بلکہ ایسی حالت میں مطمئن و ساکت ہو کر بیٹھے، کہ نہ حرکت کرنی پڑے۔ اور کسی قسم کی تکلیف ہو اول روز دو چار منٹ میں ہی آنکھوں میں پانی بھر آئے گا۔ اور تکلیف محسوس ہو گی۔ اس لئے لازم ہے کہ جب تکلیف ہونے لگے۔ فوراً احتیاط کے ساتھ آہستہ آہستہ آنکھوں کو بند کرے اور اپنے دل میں وہی تصور رکھے کہ میں اس نشان کو دیکھ رہا ہوں۔ سیاہ نشان کاغذ پر بالکل نہیں ہے۔ اثنائے عمل میں سانس صرف آہستہ آہستہ ناک کے رستے لینا چاہیئے اور منہ کو بہرحال بند رکھے۔ اور سانس کو جتنا عرصہ کہ وہ سینے میں دبا سکتا ہے۔ دبائے رکھے لیکن سانس باہر نکالتے وقت یک لخت نہ نکال دے بلکہ آہستگی کے ساتھ رفتہ رفتہ نکالے اور رفتہ رفتہ اندر جائے جب تک طبیعت برداشت کر سکے اس عمل کو ٹکٹکی لگا کر کرتا رہے اور طبیعت اکتا جانے پر عمل بند کر دے اور کچھ عرصہ اندر آرام سے بیٹھنے کے بعد کمرہ سے باہر نکلے رفتہ رفتہ اس

مشق کو اس حد تک بڑھا دے کہ ایک گھنٹہ تک بغیر آنکھ جھپکائے اسی نشان کو بآسانی دیکھ سکے۔ ابتدائے عمل میں سیاہ نشان میں انواع و اقسام کے بادل نکلتے اور غائب ہوتے نظر آئیں گے۔ پھر اسی سیاہ نشان میں سے ایک تیز چمک دار روشنی نکلنی شروع ہو گی جو بڑی تیزی کے ساتھ اور گاہے گاہے آہستہ آہستہ نکلتی پھیلتی اور غائب ہو جائے گی۔ مگر عامل کی نظر نقطۂ مرکز سے نہیں ٹلنی چاہیئے۔ بالآخر وہی روشنی تمام کاغذ پر حاوی ہو جائے گی اور سارا کاغذ ایک چمکدار نور کا تختہ نظر آئے گا۔ اسی اثنا میں عامل کو بعض اوقات اپنے جسم خصوصاً شانوں میں سے روشنی نکلتی دکھائی دے گی۔ لیکن عامل کو اپنی توجہ سیاہ نشان کے مرکز سے ہرگز نہیں ہٹانی چاہیئے۔

جب سیاہ نشان بالکل سفید نظر آئے تو سمجھ لو کہ مقناطیسی قوت کے دروازے کی چابی ہاتھ آگئی اب قفل کھولو اور اندر کی چیزوں کا مشاہدہ کرو۔ کئی عامل ایسی حالت ہوتے ہی ولی کامل ہو جاتے ہیں۔ اور خدا کا دیدار کر لیتے ہیں۔ ایسی حالت میں جبکہ نظر پختہ اور زوردار ہو گئی ہو اپنے تصور کے زور سے ہر ایک چیز بچشم خود دیکھی جا سکتی ہے جس پر ایک دفعہ نظر جما کر دیکھا جا دے۔ بمجرد نظر پڑنے کے فوراً عامل کو مطیع ہو جائے گا۔ اور حسب منشاء کام کرنے لگیگا۔

نظر کو پختہ اور زوردار کرنے کیواسطے مندرجہ بالا عمل سے بڑھ کر اور کوئی عمل نہیں ہے یہ عمل دن میں کم از کم دو بار صبح اور عصر کے وقت کرنا چاہیئے اثنائے عمل میں گرم و خشک اشیاء سے پرہیز لازم ہے غذا معتدل اور ہلکی استعمال کرے بہتر ہے۔ کہ عمل کیوقت اندر سے زنجیر لگالی جایا کرے تاکہ کسی کے آنے کا خدشہ نہ رہے یا اپنے کسی آدمی کو ہدایت کر دیجائے کہ اثنائے عمل میں نہ کوئی دروازے کو کھٹکھٹائے اور نہ آواز دے اور سب سے بہتر یہ ہے کہ عمل جملہ کاموں سے فارغ ہو کر کیا جائے تاکہ تصور اور قوت ارادی میں پختگی جلدی آوے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر اثنائے عمل میں نیند یا اونگھ آنے لگے تو عمل کو بند کر دینا واجب ہے۔

بعض کندہ ناتراش عقل کے اندھے اور گانٹھ کے پورے شکی طبیعت کے آدمی اعتراض کر بیٹھتے ہیں کہ اس عمل سے آنکھوں کی بینائی جاتی رہتی ہے اور اکثر اوقات نور بصارت بالکل ذلیل ہو کر عامل اندھا ہو جاتا ہے۔ بیشک ظاہری نظروں سے دیکھا جائے تو ان کا یہ اعتراض وزن دار ہے۔

لیکن اگر ذرا بھی غور و فکر سے گہری نظر ڈال کر دیکھیں تو اعتراض بالکل فضول بیہودہ اور لچر معلوم ہوتا ہے۔ لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل کے مصداق معترض اسقدر بھی نہیں جانتے کہ نور مقناطیسی کے حاصل ہو جانے سے آنکھوں کی بصارت بڑھیگی یا گھٹیگی۔ غیرہ وہ تو شپرہ چشم اندھیرے کو پسند کرکے کہینگے کہ سورج میں کوئی روشنی نہیں ہے لیکن جاننے والے جانتے ہیں کہ سورج روشن ہے۔ تاریک نہیں ہے بہرحال ہم ایک عام فہم مثال کے ذریعے اس مضحکہ خیز اعتراض کو رفع کر دیتے ہیں اور یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ یہ اعتراض معترض صاحبان کی پست ہمتی اور ناقابلیت پر دلالت کرتا ہے۔

فرض کرو کہ ایک چراغ جل رہا ہے۔ اس میں تیل کم ہو جائے۔ یا یونہی تیل ڈالو تو جوں جوں تیل ڈالتے جاینگے۔ چراغ کی روشنی پہلے کی نسبت کم ہوتی جائیگی جس کی وجہ سے تیلی کی وہ لہریں ہیں۔ جو حرکت سے پیدا ہوتی ہیں۔ تیل ڈال چکنے کے بعد جب تیل کی حرکت بند ہو جائیگی تو روشنی پر پہلے سے زیادہ تیز ہو جائیگی۔ جس طرح چراغ میں تیل ڈالنے سے وقتی اور عارضی طور پر چراغ کی روشنی کم ہو جاتی ہے اسی طرح سے ایک عامل مسمریزم کی آنکھوں کو عمل کے وقت باعث ریاضت نفس اور حاصل کرنے مزید نور مقناطیسی کے ایک قسم کی عارضی اور وقتی تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ مگر وہ بعد عمل کرنے کے جاتی رہتی ہے اور اسی وجہ سے بعد اختتام عمل یک لخت کمرے سے باہر نکلنے کی ممانعت کیگئی ہے تاکہ وہ عارضی اور وقتی تکلیف رفع ہو کر حاصل شدہ مقناطیسی طاقت آنکھوں میں بحال ہو جائے اور نور بصارت بڑھ جائے۔ اور نور مقناطیسی کی مخفی لہریں سکون کی حالت میں ہو جائیں۔ جس طرح بعد ڈال چکنے تیل کے چراغ کی روشنی پہلے سے زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بعد اختتام مشق آنکھوں کا نور بصارت بڑھ جاتا ہے چہ جائیکہ وہ کم ہو

مسمریزم کا دوسرا سبق

جب ایک طالب علم پہلے سبق کو اچھی طرح حاصل کرے اور بلا تکلیف کم از کم ایک گھنٹہ تک بغیر آنکھ جھپکنے کے ٹکٹکی باندھ کر ہر ایک چیز کو دیکھنے کا عادی ہو جائے اور از روئے تصور جس چیز یا کام یا آدمی کا تصور کرکے وہ ہو بہو سامنے آجائے تو سمجھ لے کہ عشق یزدانی یا نور مسمریزم کے مقفل دروازے کی چابی اس کے ہاتھ آگئی۔ اب عامل ہر ایک چیز کا مشاہدہ صرف آنکھوں سے

کر سکتا ہے۔ لیکن ہاتھ لگا کر دیکھنے کا اس کو اختیار ابھی حاصل نہیں ہوا جس کے واسطے ابھی ایک اور مرحلہ طے کرنا باقی ہے اور وہ یہ کہ ہاتھوں میں طاقت مقناطیسی پیدا کرے تاکہ کمالیت کے پہلے درجے پر پہنچ جائے اور وہ اس طرح حاصل کر سکتا ہے کہ عمل کے کمرے میں ایک چوبی کیل دیوار میں ایسی جگہ گاڑے کہ وہ دیوار کیساتھ ملکہ چوکڑی مار کر بیٹھنے سے سر سے کم از کم دو فٹ اونچی ہے اور کیل کا بیرونی سرا دیوار سے کم از کم ۱۹ انچ کے فاصلے پر ہونا چاہیئے۔ جب ایسا کر چکے تو ایک باریک سوئی لے کر اس میں اس قدر لمبا دھاگا پرودے کہ اگر اس دھاگے کو کیل کی بیرونی سرے سے باندھا جائے۔ تو سوئی کا پہلا سرا زمین سے کم از کم ایک فٹ اونچا رہے۔ جب یہ سب کچھ کر چکے تو پہلے سبق کی ہدایات کو مد نظر رکھکر با آرام دیوار کے بالمقابل اتنی دور بیٹھے کہ سوئی عامل کے دونوں زانوں کے عین درمیان زمین سے ایک فٹ اونچی سوئی لٹکتی نظر آئے، اور اسی طرح سانس بند کرکے آہستہ آہستہ ناک کے راستے نکالے اور اول اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی کو جو انگوٹھے کے پاس ہے۔ سوئی کے نچلے سرے کے اس قدر قریب لے جاوے۔ کہ سوئی اور انگلی کے درمیان ایک رائی کے دانے جتنا فرق رہجائے۔ یہ یاد رہے کہ انگلی کو سوئی کے نیچے نہ لے جائے بلکہ اپنے سامنے ایسی حالت میں کہ انگلی اور سوئی کا نچلا سرا عین برابر اور ایک خط میں رہیں۔ بعد ازاں دل میں بزور خواہش کرے۔ کہ سوئی خود بخود میرے ناخن کے ساتھ آ لگے۔ ٹکٹکی لگائے رکھو، اور تصور کرو کہ سوئی خود بخود آ لگی ہے۔ باری باری ہر ایک انگلی سے ایسا عمل کرو۔ مگر اس امر کی احتیاط رکھو کہ سوئی ناک میں سے جو ہوا نکلے یا اس کیساتھ نہ ہے رفتہ رفتہ انگلی اور سوئی کا فاصلہ زیادہ کرتے جاؤ۔ یہاں تک کہ سوئی اور انگلی میں کم از کم ۱۲ انچ کا فاصلہ ہو جائے۔ اور بمجرد تصور کے آتے ہی سوئی خود بخود تمہاری انگلی سے آ لگے جب سوئی ہاتھ کیساتھ لگنی شروع ہو جائے تو پھر اس تصور سے اس کے الٹ کرو۔ کہ سوئی ہٹ جائے پختہ مشق زور زور دار تصور کی بدولت سوئی تمہارے حکم کی تعمیل کرے گی۔ اور تمہارے ہاتھوں طاقت مقناطیسی پیدا ہو جائے گی۔ رفتہ رفتہ دائیں اور بائیں ہر دو ہاتھوں سے ایسا عمل کرے نیز ابتدائے عمل میں تا وقتیکہ سوئی انگلی کے ساتھ نہ آ لگے۔ دوسری انگلی ہرگز نہ آئے ابتدا میں صرف ایک ہی انگلی پر مشق کرو۔ جب ایک انگلی کیساتھ سوئی حکم کی تابع ہو جائے تو پھر دوسری انگلی کو آگے کرو۔ جب ہر ایک انگلی کے ساتھ سوئی کے آنے کی مشق پیدا ہو جائے تو پھر ساری

انگلیاں اکٹھی جوڑ کر اور کچھ زیادہ فاصلہ کر کے کوشش کرو۔

معمول کی تلاش

جب آنکھ اور ہاتھ کی مشق پوری ہو جائے تو کامل ہو گئے، خداوند حقیقی کا شکریہ ادا کرو اور معمول کی تلاش کر کے مندرجہ ذیل طریقوں سے خلق اللہ کو فائدہ اور آرام پہنچانے کی کوشش کرو تاکہ تمہاری محنت ٹھکانے لگے۔ اب صرف اکمل کا درجہ باقی رہ گیا۔ جو تجربہ اور معمولی بلا تکلیف مشق سے حاصل ہو جائے گا۔ اور معمول کی بھی ضرورت نہ رہیگی۔ اکمل بننے کا طریقہ آگے بیان کیا جائے گا۔ فی الحال چونکہ عامل خلق اللہ کو فائدہ پہنچائے۔ اور معمول کی امداد سے جملہ کام سرانجام کرنے کے قابل ہو گیا ہے۔ اس لئے پہلے ہم معمول کی صفات طریقہ تلاش معمول ہدایات بوقت عمل برائے عامل و معمول اور طریقہ کاموں کے سرانجام کرنے کا بتلاتے ہیں۔ ابتدا میں معمول کم عمر عامل کی نسبت کمزور خوبصورت رنگ گورا بال بالا۔ ملائم آنکھیں رسیلی جسم سڈول اور چنچل دار ہونا چاہیئے۔ نیز عامل مطیع فرمان اور اس علم کا ماننے والا ہو۔ شریر گستاخ ضدی مغرور فسادی خود پسند اس علم کا منکر مریض لاپرواہ اور کینہ پرور نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ مؤدب اور حلیم الطبع ہونا چاہیئے۔ کیونکہ مؤدب معمول جلدی اس متبرک علم کے نور کو حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر معمول کوئی قریبی رشتہ دار ہو تو بہت بہتر ہے۔

اچھے معمول کی شناخت

(۱) مندرجہ بالا اوصاف کے اشخاص کو ایک جگہ جمع کر لو ان میں سے باری باری ایک ایک کو اپنے سامنے بلاؤ اور آنکھیں بند کر کے اپنے سامنے دو تین فٹ کے فاصلے پر سیدھا کھڑا رہنے کا حکم دو۔ بعد ازاں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کو علیحدہ علیحدہ کر کے آہستگی کے ساتھ اسکی پیشانی کے قریب لے جاؤ۔ اور آنکھوں سے ٹکٹکی باندھ کر معمول کی پیشانی کو دیکھتے رہو۔ ایک دو لمحہ کے بعد اسی طرح ٹکٹکی باندھے ہوئے آہستہ آہستہ اپنے ہاتھوں کو پیچھے اپنی طرف لاؤ اور دل میں بزور خواہش کرو۔ کہ معمول میری طرف کھینچ آئے، اس کو اپنا معمول بنا لو۔ امید ہے کہ پانچ چھ شخصوں پر علیحدہ علیحدہ اس طرح عمل کرنے سے کوئی نہ کوئی ایسا ضرور نکل آئے گا۔ جو تمہاری طرف

کھینچ آئے گا۔ یا کم از کم جلدی اثر قبول کرے گا۔

(۲) جس میں سے اپنے معمول کو انتخاب کرنا ہو۔ ان کو ایک دائرے میں جس میں عامل خود بھی شریک ہو یا نہ ہو۔ اسی طرح بٹھائے کہ ایک دوسرے کے ہاتھوں کو پکڑ رکھیں اور چپ چاپ بغیر کسی حرکت کے آنکھیں نیچے کئے زمین کی طرف دیکھتے رہیں۔ بعد ازاں اپنی قوت ارادی کے زور سے ٹکٹکی لگا کر ان سب کی طرف دیکھو اور بزور دل میں خیال کرو۔ کہ یہ سب سو جائیں۔ اس خیال کیساتھ ہی ان سب کی طرف دیکھتے رہو، اور ان کی حرکات کا خیال رکھو، تمہارے تصور کے زور سے وہ سونے لگیں گے۔ جو شخص سب سے پہلے سونے لگے۔ اسکو انتخاب کر لو۔ وہی اچھا معمول ہو گا۔

اعتراض اور اس کا جواب

پیشتر اس کے کہ عامل و معمول کی بابت وہ ہدایات لکھی جائیں۔ جن پر بوقت عمل پابندی از عمل کاربند ہونا لازم ہے۔ یہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس اعتراض کو جو معمول کے متعلق مشکوک لوگ ظاہر کیا کرتے ہیں۔ رفع کریں اور وہ یہ کہ معمول عامل کی نسبت کمزور کم عمر خوبصورت مؤدب اور اس علم کے ماننے والا کیوں ہونا چاہیئے۔ ان اوصاف کے برخلاف زیادہ عمر والا زبردست اور بدصورت گستاخ اور اس علم کا منکر معمول کیوں نہیں لیا جاتا۔ اس کا جواب منکران علم ربانی کے واسطے تو صرف یہ ہے۔ کہ ع۔

تو نہ معشوقی نہ عاشق مر ترا با این چہ کار

جب وہ اس علم کے سرے سے منکر ہیں تو پھر اعتراض سے کیا فائدہ اور سروکار تجربہ کار عامل کامل ہو یا خود معترض یا منکر کو فوراً معمول بنا کر قائل کرائے، البتہ ایسے شخصوں کو جو عامل نہیں لیکن اس علم کے عالم ہیں۔ یا عامل تو ہیں لیکن ابھی ناتجربہ کار ہیں۔ تو دلیل سے قائل کرانا پڑیگا۔ کہ تمہارا اعتراض سرتا پا لغو ہے اور وہ یہ کہ اپنے سے ایک کمزور آدمی کو دبانے یا کسی کام کے کرانے یا کسی بات کا قائل کرانے میں اس قدر وقت پیش نہیں آتی۔ جس قدر کہ اپنے ہمسر یا اپنے سے زیادہ زبردست شخص کو دبانے کسی کام کے کرانے یا کسی بات پر قائل کرانے میں پیش آتی ہے کمزور اور مندرجہ بالا صفات والا معمول محض اسی واسطے لیا جاتا ہے۔ کہ مقناطیسی اثر بباعث اس کی کمزوری کے جلدی غالب

ہو جاتا ہے اور یہ شرط محض آوائل اور ابتدا کے واسطے ہے ورنہ زبردست تجربہ اور کامل عامل
ہونے کی حالت میں یہ شرط کوئی ضروری نہیں۔ ایسا شخص جس وقت جس جگہ جسکو چاہو فوراً معمول
بنا سکتا ہے۔

ہدایات برائے معمول

(۱) معمول ہمیشہ ایک ہی عامل سے عمل کرائے۔ کیونکہ مختلف عاملوں کا معمول بننا گویا روحانی ترقی کو
اپنے ہاتھوں گنوانا ہے۔ اگر ایک عامل کو عمل کئے ہوئے کم از کم چار ماہ گزر چکے ہوں تو اس صورت میں
دوسرے عامل سے عمل کرانے میں چنداں ہرج نہیں ہے۔
(۲) جس شخص کے ساتھ معمول کو دشمنی یا کسی قسم رنج و ملال ہو۔ اس سے عمل نہ کرائے۔ بلکہ ہمیشہ
اپنے دوست خیر خواہ اور مزاج کے موافق عامل سے عمل کرانا چاہیئے۔
(۳) مکار فریبی۔ دغاباز اور بدکار عامل سے عمل کرانا گویا اپنے آپ میں ان اوصاف ذمیمہ کو خود
داخل کرنا ہے جن میں عامل گرفتار ہے اور ایسے ہی مریض عامل سے
(۴) رنج یا فکر یا غصے کی حالت میں عمل نہ کرائے۔

ہدایات برائے عامل

(۱) جس روز عمل کرنا ہو۔ بہتر ہے کہ اس دن ابر یا آندھی نہ ہو۔
(۲) عمل کرنے کے دن عامل و معمول گوشت کا استعمال نہ کریں۔
(۳) جائے عمل مصفا۔ خوشبودار اور معتدل ہونا چاہیئے۔ اگر کسی جگہ پر معمول کا دل عمل کرانے کو نہ
چاہیئے۔ تو اسجگہ عمل نہیں کرنا چاہیئے۔
(۴) عمل ایسی حالت میں کرنا چاہیئے۔ کہ نہ تو پیٹ خالی ہو اور نہ بھرا ہو ہو معمول کے واسطے بھی یہی لازم ہے
(۵) اگر ایک دفعہ عمل کے بعد پھر عمل کرنے کی ضرورت پیش آئے تو درمیان میں کم از کم تین گھنٹہ کا وقفہ ضرور ہونا چاہیئے
(۶) جائے عمل پر کسی قسم کا شور و غل یا کوئی ایسی چیز جو باعث انتشار خیالات ہو نہ ہونی چاہیئے بہتر ہے
کہ عامل معمول تنہا ہوں اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو کم از کم ایک دو آدمی اور کمرہ میں داخل کریں۔ مگر
وہ آدمی معمول سے محبت رکھنے والے ہونے چاہئیں۔ اگر قریبی رشتہ دار ہوں تو انسب ہے۔ یہ شرط
صرف ابتدا اور ناتجربہ کاری کیواسطے ہے۔

(۷) اثنائے عمل میں اگر معمول پر کچھ اثر نہ ہو۔ یا معمول کہے کہ اب عمل نہ کیا جائے۔ تو مقناطیسی طاقت
معمول کو دیگئی ہے اس کو واپس نہیں لینا چاہیئے۔
(۸) اگر اثنائے عمل میں معمول کو کوئی مشورہ دینا ہو تو نہایت سنجیدگی اور کھلے الفاظ میں نرمی کیساتھ
دیا جائے۔ جو بآسانی سمجھ میں نہ آسکے، اور عمل نہایت احتیاط پوری توجہ سے کرنا چاہیئے۔
(۹) اگر کوئی معمول جلدی متاثر نہ ہو تو ہرگز گھبرانا نہیں چاہیئے۔ بلکہ مستقل مزاجی اور نرمی و ملایمت
سے اس کے ذہن نشین کرو کہ دیکھو تم پر عمل اثر کرے گا۔
(۱۰) عمل کے وقت جسم و لباس پاک و صاف ہونا چاہیئے۔
(۱۱) اگر دوران عمل میں معمول کسی قسم کا خوف ظاہر کرے اور ڈرے تو تسلی آمیز الفاظ میں اس کا
خوف دور کرو۔ بسا اوقات کئی ناتجربہ کار عامل ابتدا میں ہی معمول کو ایسی جگہ جہاں کہ انکو خوف آئے
مثلاً میدان جنگ یا قبرستان وغیرہ وغیرہ بھیج دیتے ہیں۔ اگر کوئی عامل ایسا کر بیٹھے اور معمول بے چینی
کا اظہار کرے یا جس بات سے اس کو خطرہ پیدا ہوا ہے۔ وہ ظاہر کرے۔ تو مناسب الفاظ میں اسکی
تسلی اور حوصلہ کرو اور کہو کہ دیکھو میں تمہیں خدا کے نور کی تلوار دیتا ہوں جس سے تمہیں خطرہ ہے ـــ
بیدھڑک اس کو قتل کر دو۔ وغیرہ وغیرہ بہادری کے الفاظ کہو۔ دیکھو تمہیں اب کوئی خطرہ نہیں ہے،
(۱۲) جو کچھ معمول حالت عمل میں جواب دے۔ معمول کو مت بتاؤ۔
(۱۳) ابتدا میں آسان آسان اور چھوٹے چھوٹے سوال کرو۔ اور ایک سوال کے بعد دوسرے سوال
میں دو چار منٹ کا وقفہ ضرور ہونا چاہیئے۔
(۱۴) ایک قسم کے سوال میں دوسرے قسم کا سوال مت کرو۔
(۱۵) معمول سے جواب حاصل کرنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ اس کو کہنا چاہیئے۔ کہ خوب
سوچ سمجھ کر جواب دیوے اور اگر پوری روشنی نہ پہنچی ہو۔ تو معمول کو اور روشنی دے اور کہے کہ بلا
سوچے سمجھے جواب نہ دینا۔ جھوٹ بولنا ٹھیک نہیں اگر تمہاری سمجھ میں کچھ نہ آئے تو بیشک خاموش رہو۔ ہم
ناراض نہیں ہیں۔
(۱۶) عمل کے وقت معمول کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیئے۔
(۱۷) عمل کے وقت معمول کا سر جانب شمال اور پاؤں بجانب جنوب ہونے چاہئیں۔

(۱۸) اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ معمول باوجودیکہ پہلے ایک دو تجربوں میں روشن ہو چکا ہے۔ مگر کبھی
نہیں ہوتا۔ تو ایسی حالت میں معمول سے کوئی سوال نہ کیا جائے۔ ورنہ جواب میں گڑبڑ پیدا ہو جائے گی
(۱۹) ابتدائے عمل میں ہی معمول سے کوئی سوال نہ کیا جائے۔ بلکہ جسوقت معمول خوشی کی حالت میں ہو جائے
اس وقت سوال کرو۔
(۲۰) اگر اثنائے عمل میں معمول کسی تکلیف یا درد کا اظہار کرے تو اپنی توجہ مقام درد کیطرف مبذول کرکے
فوراً اور درد کو رفع کرو۔
(۲۱) عمل کے وقت آنکھوں کو پھاڑ پھاڑ کر نہیں دیکھنا چاہیئے بلکہ معمولی عام حالت میں آنکھیں رکھنی لازمی ہیں
(۲۲) اگر کسی خوف یا پریشانی یا تکلیف کی حالت میں معمول عامل کو مدد کے واسطے طلب کرے۔ اور باوجود
تسلی دہ الفاظ کے معمول کی پریشانی یا خوف نہ جائے۔ تو فوراً الٹے پاس کر کے معمول کو جگا دے
اور چند منٹوں کا وقفہ دے کر پھر خواب مقناطیسی طاری کرے اور معمول کو سو جانے کی ہدایت
کرے۔ تاکہ وہ خواب مقناطیسی کی حالت میں سو جائے۔ اور پریشانی یا خوف کو بھول جائے۔
(۲۳) بوقت عمل عامل و معمول کو خوشی کی حالت میں ہونا چاہیئے۔
(۲۴) بوقت عمل عامل کو ان ہدایات کا پورے طور سے کاربند ہونا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ معمول تو خواب
میں ہو۔ اور عامل کچھ بھول جائے اور بعد میں پریشانی حاصل ہو اور معمول راہئی ملک بقا ہو جائے گا۔
(۲۵) ابتداء میں معمول کے ذریعے عمل کرنے سے پیشتر چیونٹیوں اور چھوٹے چھوٹے بیٹھے ہوئے پرندوں
پر تجربہ کرے۔ مثلاً کسی پرند کو کسی جگہ بیٹھا ہؤا دیکھکر ٹکٹکی لگا کر بزور خواہش کرے کہ یہ جانور اب
اڑ نہیں سکتا۔ میرا قیدی ہے میرے حکم کے بغیر کچھ نہیں کرے گا۔ بعدازاں اس کو جا کر پکڑنے کی کوشش
کرے اگر جانور اس کے پاس جانے سے نہ اڑنے کا حکم دے۔ اسی طرح چیونٹیوں پر کسی چیونٹی کو پکڑ کر ایک
دائرہ کھینچ کر ڈال دے اور کہے اب دائرہ سے باہر نکل نہیں سکتی وغیرہ وغیرہ جب ان کمزور
پرندوں پر تجربہ پورا ہو جائے پھر معمول کی تلاش کر کے معمول کو بے ہوش کرے۔

معمول کو بیہوش کرنے کا طریقہ

معمول کو ایک پلنگ مصفا پر نرم بستر بچھا کر سر جانب شمال اور پاؤں جانب جنوب چت

لٹا دے اور خود معمول کے پاؤں کی طرف کرسی پر بیٹھے یا کھڑا رہے اور معمول کی آنکھوں پر ٹکٹکی لگائے
اور دل میں بزور معمول کے سو جانے کی خواہش کرے اور زبان سے بھی نرمی کے ساتھ کہتا جائے۔ کہ آرام
سے سو جاؤ۔ دیکھو تمہیں نیند آرہی ہے اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے معمول کی آنکھیں بند نہ ہوں تو اس کو
آنکھیں بند کرنے کا حکم دیکر وہی الفاظ کہے اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے اس کی آنکھوں پر
پاس کرے معمول سو جائیگا۔ بعدازاں اپنی کرسی معمول کے دائیں بائیں طرف سینے کے بالمقابل
بچھا کر بیٹھ جائے۔ یا کھڑا رہے اور سر سے لیکر پاؤں تک اس طرح ہاتھوں سے پاس کرے
کہ معمول کے جسم سے ہاتھ نہ لگنے پائیں۔ جب ایک پاس ختم کرے تو ہاتھوں کی آہستگی کے ساتھ
علیحدہ ایک طرف جھٹک دیوے ایک منٹ میں نہایت توجہ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تین
پاس کرنے چاہئیں اگر پہلی دفعہ کے عمل سے معمول پر خواب طاری نہ ہو تو کچھ پرواہ نہیں دوسرے
تیسرے دن عمل کرنے سے ضرور ہو جائے گا۔ اگر معمول کی آنکھیں بند نہ ہوں تو یہ دیکھنا چاہیئے
کہ آیا معمول کی آنکھوں پر کوئی مفید سی جھلی نظر آتی ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو معمول خواب میں نہیں
ہے اگر ہے تو معمول خواب میں جا چکا ہے اسوقت معمول جو درخواست عامل سے کرے عامل
کو فوراً بلا تامل منظور کر لینی چاہیئے۔ مثلاً معمول کہتا ہے کہ مجھے سوتے کی اجازت ہے تو کہدو کہ ہاں وقت
مقرر کر لو۔ اور ٹھیک وقت پر معمول خود بخود اپنے جاگنے کی اطلاع دیدیگا۔ معمول جس وقت حالت
خواب میں ہوتا ہے۔ اس وقت اس کی نبض بڑی تیزی کے ساتھ چلتی ہے سوائے عامل کی
بات کے اور کسی کی بات کو نہیں سن سکتا۔

جب معمول پر خواب مقناطیسی طاری ہو جائے تو پھر عامل اپنے ہاتھ کی ایک انگلی کو معمول کو
روشنی دے اور کہے کہ دیکھو میں تمہیں روشنی دے رہا ہوں۔ اور کہو کہ اگر روشنی پوری نہیں پہنچی
تو اور لے لو۔ اگر معمول اور روشنی مانگے تو دیدو۔ ورنہ بس کردو۔ کیونکہ زیادہ تیز اور کم روشنی
میں معمول ٹھیک کام نہیں کر سکے گا۔ جب معمول کو پوری روشنی پہنچ جائے تو جو چاہو سوال کرو عامل
کے اشارے پر کام کرے گا۔ اور ہر ایک قسم کے سوال کا صحیح اور ٹھیک جواب دیگا۔ اب معمول ہر طرح عامل
کے قبضہ اقتدار میں ہے اگر عامل کسی بات کا بھی خیال کریگا۔ تو معمول کو معلوم ہو جائیگا اور اسیطرح
حکم بجا لائیگا بعض معمول بغیر سوال کئے جو کچھ ان کو نظر آتا ہے بیان کر دیتے ہیں اگر بعض معمول جو کچھ

پوچھا جائے صرف اسی کا جواب دیتے ہیں۔

عامل کے واسطے لازم ہے کہ پہلے ابتداء میں چھوٹے چھوٹے اور آسان آسان سوال کرے اور بتدریج مشکل سوالات کی طرف مثلاً تشخیص مرض تجویز دوا گذشتہ و آئندہ واقعات میدان جنگ کا حال کسی دوسرے شہر کی کیفیت۔ گمشدہ کا پتہ۔ کتاب پڑھنا۔ صندوق کی مقفل چیز کو تبلادینا وغیرہ وغیرہ ہر ایک بات کا بلا تکلف پوچھ سکتا ہے۔

معمول کو بیدار کرنیکا طریقہ

جس وقت عامل معمول کو بیدار کرنا چاہے یا خود معمول جاگنے کی درخواست کرے تو پہلے لازم ہے کہ اس کو اسی حالت میں کچھ عرصہ آرام سے سو جانے کی ہدایت کرو۔ اور وقت جاگنے کا مقرر کر لو وقت مقررہ پر معمول کو یقین دلاؤ کہ میں اب تمہیں بیدار کرتا ہوں۔ اور اس کی آنکھوں پر ٹکٹکی لگا کر زور اپنے دل میں خواہش کرے کہ وہ جاگ پڑا آنکھیں کھل گیئں سب کچھ دیکھ رہا ہے اور انہی جاگنے والے الفاظ سے معمول کو مخاطب کرے۔ دیکھو تمہیں ہوش آرہا ہے اور اب تم جاگ رہے ہو اور نہایت احتیاط کے ساتھ الٹے پاس شروع کرے یعنی پاؤں سے لیکر پیشانی تک ہاتھوں کو جسم کے ساتھ ساتھ لے جائے۔ مگر ہاتھ جسم سے نہ چھونے پائیں اور دل میں یہ تصور کرے کہ جو نیند میں نے بیہوش کرنے کیواسطے پیدا کی تھی اب میں اسکو واپس لے رہا ہوں اسی طرح چند بار ریختہ تصور اور ٹکٹکی اور الٹے پاس کرنے سے معمول بیدار ہو جائے گا۔ اور جسم پر کسی طرح کا بوجھ نہ ہیگا۔ جب تک معمول کی ساری شکایتیں رفع نہ ہو جایئں۔ عمل کو چھوڑے۔

کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ باوجود کوشش کے معمول نہیں جاگتا تو ہرگز نہ گھبرائے بلکہ اس کو سونے کا حکم دے معمول تھوڑے عرصے کے بعد خود بخود جاگ اٹھیگا۔ اگر نہ جاگے تب بھی کچھ دو۔ اور ہرگز کوئی فکر نہ کرے اس کے سونے کی حالت میں بھی عمل کرتا رہے۔ اور یہ خیال رکھے کہ میں اس کو خواب مقناطیسی سے عام خواب کی حالت میں لا رہا ہوں۔ کبھی اتفاق ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ معمول دو دو دن تک سویا رہتا ہے، لیکن گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں۔ معمول کو کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے۔

نوٹ:۔ علاج بیماریاں میں کامل مشاق عامل خود مریض کو اس طرح بیہوش کر کے تندرستی اور دفع مرض کا یقین دلا کر دو تین دفعہ عمل کر کے تندرست کر دیتے ہیں۔ مگر ناتجربہ کاروں کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

کہ وہ بیماریوں کا علاج مریض کو بے ہوش کر کے کریں۔ بلکہ بذریعہ معمول تشخیص مرض اور تجویز دوا کر کے مریض کو بتلائے کہ جس سے مریض کو شفا ہو جائے۔

خود روشن ضمیر بننے کا طریقہ

پیچھے ذکر کیا جا چکا ہے، کہ مسمریزم کا دوسرا درجہ اکمل نہیں ہے۔ کامل تو معمول کے ذریعے سے ہو گیا دوسرا اور آخری درجہ وہ ہے جس میں معمول کی بھی ضرورت نہیں ہے اس کے واسطے کسی مزید عمل یا مشق کی ضرورت نہیں ہے صرف یہی ہے کہ رات کو سونے سے پیشتر اپنے پلنگ پر جس کا سر جانب شمال اور پاؤں بجانب جنوب ہوں۔ آرام سے ناک منہ۔ کان بند کر کے بیٹھ جاوے اور باب ہذا کے ابتدائی سر عنوان شعر۔ ؎

لب بہ بند و چشم بند و گوش بند۔ گر نہ بینی نور حق بر ما بخند۔

کا مصداق بنجاوے تمام خیالات کو دل سے نکال کر بالکل یکسو ہو جاوے اور ٹکٹکی لگا کر اندھیرے میں ہی اپنے ناک کی جڑ کی طرف دیکھے، اور دل میں روشنی ظاہر ہونے کی خواہش کرے ایک دو دن کرنے سے روشنی کی جھلک نظر آوے گی۔ اور رفتہ رفتہ وہ روشنی تیز ہوتی جائیگی پھر آنکھ بند کر کے تصور میں ناک کی جڑ پر نگاہ جماوے اور نور کے ظہور کا دل میں بزور تصور باندھے دوسرے تیسرے دن کے بعد بند آنکھیں ہونے کی صورت میں ایک بیخودی سی طاری ہو گی اور اپنے پیدا کنندہ کے نور کا ظہور ہو جائیگا۔ جب قریباً ایک ہفتہ کی مشق سے اس عمل میں کامیابی ہو جاوے تو سونے کے وقت جملہ خیالات کو دل سے چھٹی دے کر کہو کہ آج رات فلاں وقت میں جاگ جاؤں۔ ٹھیک اسوقت آنکھ کھل جائیگی۔ جب تین چار دن میں یہ مشق پوری ہو جاوے تو پھر رات کو سوتے وقت خیال کرو کہ آج فلاں جگہ کی سیر کرنی ہے یا آج فلاں جگہ کا حال معلوم کرنا ہے رات کو حالت خواب میں بالکل ٹھیک ٹھیک وہی جگہ اور وہی حال جو وہاں ہو رہا ہو گا۔ نظر کے سامنے آجائیگا ممکن ہے پہلے ایک دو دفعہ خطا ہو جاوے۔ مگر چند دن کی مشق سے بالکل اصل اصل دیکھ سکو گے۔ جب یہ مشق کامل ہو جاوے تو پھر بیداری میں یکسو ہو کر جس وقت دل چاہے بیٹھ جاؤ اور آنکھیں بند کر کے کسی جگہ کی سیر یا کسی کتاب کے خاص صفحے یا کسی مقفل صندوق یا کسی آئندہ گزشتہ زمانے کے واقعات کا خیال کرو۔ بالکل ٹھیک

ہو بہو ایک ہفتہ کی مشق سے کسی جگہ کی گھر بیٹھے ہوئے سیر کر سکوگے گویا اس جگہ پر ظاہری آنکھوں
سے دیکھ رہے ہو یا کتاب کھول کر پڑھ رہے ہو۔ یا صندوق کھول کر چیزوں کو آنکھوں سے
اور رفتہ رفتہ یہ حالت پیدا ہو جائے گی۔ کہ کھلی آنکھ رکھنے میں معناً خیال کے پیدا ہوتے ہی پوری ماہیت
کو آناً فاناً پالوگے۔

ایسا مرتبہ خال خال نہایت باکمال حضرات اولیاء اللہ کو نصیب ہوا کرتا ہے۔ لیکن یاد رہے
کہ مسمریزم علم کا یہ درجہ جو ذات حق کیساتھ ملا دیتا ہے بدکاروں اور علائق دنیاوی میں گرفتار لوگوں
کو نصیب نہیں ہوا کرتا۔ کمال تزکیہ نفس اور راشد ریاضت کی ضرورت ہے۔ ایسے باکمال انسان کے
سامنے دین و دنیا کا کوئی کام ایسا نہیں ہے۔ جسکی فوراً عقدہ کشائی نہ ہو سکے۔

لیکن لازم ہے کہ جس طرح پہلی مشقوں میں تنہائی کی ضرورت تھی۔ اس طرح بلکہ اس سے بڑھ کر
تنہائی اور پاکیزگی اور یکسوئی کی ضرورت ہے۔ اس مشق میں اگرچہ دیر زیادہ ہے مگر تکلیف کسی قسم کی
نہیں ہوتی اور مشق کامل ہو جانے پر ذات ذات میں مل جاتی ہے اور عامل کو سوائے ذات ربانی
کے اور کچھ نہیں آتا اور بیخودی کی حالت میں مزے لے لے کر کہتا ہے۔ ؎

جہاں میں ذرہ ذرہ سے جمال اس کا عیاں دیکھا
گیا میں جس مکاں میں واں مکین ولا مکاں دیکھا

یہی وہ مقام ہے۔ جہاں پر پہنچکر بعض عامل حالت بیخودی میں نعرہ انا الحق بلند کر بیٹھے ہیں کیونکہ
جب جزو کل میں مل گیا اور حجاب دوئی جاتا رہا۔ تو تمیز ما و شما کیسی جب سوائے اس ذات پاک کے
کچھ اور نظر ہی نہیں آتا۔ اور اپنا آپ بھی فنا ہو جاتا ہے تو اس وقت عاشقان یزدانی کو ان کے ظرف
کے مطابق بارگاہ ازلی سے دو قسم کے خطاب نازل ہوتے ہیں۔ یا تو وہ عاشق اللہ بن جائیں گے اور
اگر کوئی صاحب حوصلہ ہے۔ انوار ربانی کو برداشت کرنے کے بعد ہوش و حواس بجا رہے تو وہ سالک
ہو گیا۔ ایسے لوگ مرنے سے پہلے مرکر نجات ابدی حاصل کرتے ہیں۔ مختصر یہ کہ اس مقام و مرتبہ کی کیفیت
عاشق جانے یا معشوق اندازہ بیان سے باہر اور طاقت تحریر سے بہت بعید ہی نہیں۔ بلکہ ناممکن ہے۔

تسخیر محبوب جبکہ اپنے پاس ہو

اگر کسی کو کسی کی جائز محبت میں گرفتار کرنا ہو تو مطلوب پر فوراً خواب مقناطیسی طاری کر کے عاشق

کی کوئی چیز اس کے ہاتھ میں دے دو۔ اور ملائمت و نرمی سے عاشق کے عشق کو جتاؤ کہ وہ تم سے
محبت کرتا ہے تمہیں اس کی تابعداری اور محبت کرنی پڑے گی بہتر ہو کہ عاشق کی کوئی چیز مطلوب کے
ہاتھ میں دے دی جائے۔ اور کہو کہ دیکھو تمہارے ہاتھ میں فلاں شخص کی جو تمہارا عاشق ہے چیز موجود
ہے اب تم اس کے مطیع فرمان رہوگے وغیرہ وغیرہ جب عمل مقناطیسی اس سے واپس لیا جائیگا۔
تو وہ شخص اپنے عاشق کا عاشق ہو چکا ہوگا۔

۲۔ جبکہ مطلوب پاس ہو مگر بول چال نہ ہو

ایسی حالت میں مطلوب کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھو اور دل میں بزور خواہش کرو کہ وہ تم سے یا اس
شخص سے جس کا مطیع بنانا ہو تابعدار بن جائے ایک دو دفعہ کے عمل سے مطلوب ضرور مطیع ہوجائیگا۔

۳۔ جب مطلوب دور دراز مقام پر ہو

ایسی صورت میں مطلوب کی خیالی تصویر کو اپنی نظروں میں جماؤ اور بزور تصور اس تصویر کو اول
مطیع کرو۔ اگر کہو کہ بیٹھ تو تصویر بیٹھ جائے اگر کھڑا ہونے کا حکم دو تو کھڑی ہو جائے اگر اپنے پیچھے
چلنے کا حکم دو تو پیچھے چلی آئے وغیرہ وغیرہ جب یہ تصویر پختہ ہو جائے تو اب تنہائی میں بیٹھکر مطلوب
کی نسبت بزور دل میں خواہش کرو۔ کہ فوراً حاضر ہو جائے اور تصور میں دیکھو کہ وہ آرہا ہے
ابھی آیا ایسے ایسے خیالات سے تصور کو مزید پختہ کرلو تو تقریباً دس بیس یوم کے تصور سے مطلوب خودبخود
آکر عاجز کرے گا۔ اور مطیع رہے گا۔

نوٹ:۔ تسخیر مطلوب کے مندرجہ بالا طریقے محض مسمریزم کے اس عامل کیواسطے ہیں۔ جو بذریعہ
معمول کام کرنا جانتا ہے۔ ورنہ دوسرا عامل اکمل تو فوراً منٹوں میں خواہ پاس ہو یا دور دراز مقام
پر مطیع کرکے بلا سکتا ہے صرف ۲ منٹ تک خیال اور تصور کی ضرورت ہے۔ اور بس۔

باب دوم

ہمزاد کو تسخیر کرنا

ہمزاد کو تسخیر کرنا بھی نہایت مفید ہے اس کے ذریعہ بڑے بڑے مشکل کام نکلتے ہیں مگر

اس فن کے جاننے والے تمام عمر خدمت کرا کے بھی اپنے شاگردوں کو اس کا اصل راز نہیں بتاتے
مگر ہم اپنے مہربانوں کی خاطر ذیل میں اس کی تمام کیفیت کھول کر بیان کرتے ہیں۔

پہلا طریقہ:۔ واضح ہو کہ ہمزاد کئی قسم کا ہوتا ہے مثلاً لطیف جسم رکھنے والا جو جسم ہمیں عام
طور پر نظر آتا ہے وہ خاکی جسم ہوتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ایک اور خیالی یا ظلی جسم ہوتا ہے
اس کو لطیف جسم والا ہمزاد سمجھنا چاہیئے۔

تم نے سنا ہوگا ایک فقیر کو قید میں ڈال دیا گیا۔ لیکن اسے بازار میں آزاد پھرتے دیکھا گیا اور
پھر جب قید خانہ کو دیکھا گیا۔ تو اس کے اندر پایا گیا۔ اسی طرح ایک فقیر کو آج کلکتہ میں دیکھا گیا
تو کل بمبئی میں ایسی باتوں کا یقین آجکل کے تعلیم یافتہ اور بداعتقاد لوگ کم کرتے ہیں۔ لیکن یہ
سب کچھ ممکن ہے۔

اس قسم کے تمام عملوں میں دل کی یکسوئی نہایت ضروری ہے۔ انسان جس کام کو کرے خوب دل لگا کے
کرے اس کام میں اس قدر محو ہو جائے۔ کہ اپنی ہستی بھول جائے۔ اگر اور لوگ وہاں موجود ہوں۔ تو ان
کی موجودگی کی خبر تک نہ رہے۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شراب کی ایک بوتل لے کر اپنی سیدھی بغل میں دباؤ۔ بوتل کا منہ
آگے کی طرف رہنا چاہیئے۔ یہ عمل سورج کے نکلنے کے بعد کریں۔ جب تمہارے سر کا یہ تمہارے پاؤں
سے ہم گز کے فاصلہ پر رہے یہ کھلے میدان میں ہفتہ اتوار کے روز کرنا چاہیئے۔ لیکن وہ میدان بالکل
علیٰحدہ اور آبادی سے دور ہو کر وہاں تمہارے سوا اور کوئی آدمی نہ پہنچ سکے یعنے کامل تخلیہ ہونا چاہیئے
منہ مغرب کو اور پیٹھ مشرق کی جانب رہے۔

لیکن یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہیئے۔ جہاں سے بیس پچیس قدم کے فاصلے پر سایہ دار درخت
ہو۔ یہ نہایت ضروری ہے۔

اب دل کو مضبوط کر کے نظر کو گردن کے سایہ پر جماؤ۔ نظر کو بالکل ایک جگہ قائم رکھو ادھر
اُدھر مطلق نہ دیکھو۔ اور اب ذیل کا وظیفہ شروع کر دو۔

صمہ ذات الشیاطین

اسکو پورے ایک گھنٹہ تک پڑھو اس کے بعد آنکھ اٹھا کر سامنے والے پیپل کو دیکھو۔ پس

تمہیں پیپل کی چوٹی پر ایک بیڈول سایہ نظر آئیگا۔ اور وہ روز بروز تم سے قریب ہوتا جائے گا۔
یہاں تک کہ نیچے اتر جائے گا۔ اور ٹھیک وہ تمہارے سامنے آجائے گا۔ اور یہ بالکل تمہاری
شکل کا ہوگا۔ پس یہی ہمزاد ہے۔

جب ہمزاد تمہارے سامنے آ کھڑا ہو تو سیدھے ہاتھ سے بوتل کا منہ کھول کر لیجئے اس
کی ڈاٹ بوتل کو اسی ہاتھ سے ہمزاد کے منہ سے لگا دو۔

کئی لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ اکثر آدمیوں کا عمل پورا نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ
وہ چالیس روز سے پہلے شراب خود ہی پی جاتے ہیں اور اس کی وجہ سے وہ ہمزاد کو تسخیر نہیں
کر سکتے۔ پس یہ ضروری ہے کہ عامل خود وہ شراب نہ پئے۔ بلکہ عین چالیسویں دن اپنے
ہمزاد کو پلائے۔ تاکہ دل کی مراد حاصل ہو۔

یاد رہے کہ اس عمل میں آدمی کا تارک الصلوٰۃ ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ عمل شیطانی ہے
مسلمان اس سے پرہیز کریں۔ تو ان کے حق میں اچھا ہے۔ ورنہ گناہ
سمجھاتے سے تھا ہمیں سروکار، اب مان نہ مان تو ہے مختار خدا تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ
وہ سب انسانوں کو گناہ سے بچائے۔

دوسرا طریقہ

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا دوسرا طریق حسب ذیل ہے۔
یہ عمل صرف ایک ہفتہ کرنے کا ہے۔ یعنے ایک ہفتہ سے دوسرے ہفتہ تک کرنا پڑتا ہے
اور آٹھ روز کے اندر ہی اندر ہمزاد تسخیر ہو جاتا ہے۔ جس کے ذریعے آدمی ایسے ایسے کام کر سکتا
ہے کہ دنیا حیران رہجاتی ہے۔

شنبہ (سنیچر) کے دن کالی مٹی جسے چکنی مٹی بھی کہتے ہیں۔ لا کر اس کی چالیس گولیاں بناؤ
مگر یہ بالکل گول نہ ہوں۔ بلکہ بیضوی ہوں۔ گولی کی موٹائی ایک انچہ ہوتی چاہیئے۔ گولیاں ایسے
وقت بناتی چاہئیں۔ کہ ۸ بجے رات تک وہ سب کی سب خشک ہو جائیں۔ اگر ویسے
خشک نہ ہوں تو آگ پر رکھکر خشک کر لو۔

عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ٹھیک آدھی رات کو ۱۲ بجے کے بعد اپنی پشت پر دیسی چراغ جلاؤ اور اس کے اندر میٹھا تیل ڈالو۔ اور ایک علیحدہ جگہ میں جہاں کوئی آدمی نہ آجاسکے بیٹھو تاکہ خیال رکھو ہے۔ اس رات سونا بھی اسی جگہ چاہیئے۔ جہاں عمل کیا جائے۔

اب گولیوں پر اسم (یا ادجلمیا) ستر ستر بار پڑھو اور ان پر دم کرتے جاؤ۔ یعنے ستر بار پڑھنے کے بعد گولیوں پر پھونک مارو۔

اپنی نظر کو سایہ کی گردن پر جمائے رکھو۔ وہاں سے بالکل نہ ہٹاؤ۔ مگر تمہاری آنکھ ہرگز نہ جھپکنے پائے۔ جب سب گولیوں پر ستر بار عمل پڑھ چکو۔ تو اسی جگہ پر سو جاؤ۔ عمل پڑھنے وقت یہاں نہ کوئی شخص آئے اور نہ تم کسی سے بات چیت کرو۔ صبح سویرے اٹھو، اور ان گولیوں کو کنوئیں میں ڈال دو۔ لیکن اتنے سویرے جاؤ۔ کہ تم سے پہلے کوئی آدمی نہ جا سکے۔ یاد رہے۔ کہ یہ بات نہایت ضروری ہے کہ کنواں بھی تاریک اور اندھیرا ہونا چاہیئے۔ جسے اندھا کنواں کہتے ہیں۔

آتے جاتے راستہ میں کسی سے نہ بولنا چاہیئے۔ اور نہ کنوئیں پر جاکر کسی سے بات چیت کریں۔ عمل پڑھتے وقت خوفناک اور ڈراؤنی صورتیں نظر آیا کرتی ہیں۔ پس تم ان سے ہرگز نہ ڈرو اور اپنے دل کو نہایت مضبوط رکھو ان کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھو۔ یہ شرط بھی ضروری ہے کہ اس عمل کا کرنے والا پورے ایک ہفتہ تک ناپاک رہے اور غسل نہ کرے۔

یہ عمل بھی مثلِ سابق شیطانی عمل ہے اس لئے خدا کے بندوں کو شیطان پرستی سے پرہیز کرنا ہی لازم ہے۔

تیسرا طریقہ

ایک سیاہ رنگ کا کاغذ لو۔ اور اس پر پیسہ کے برابر زرد نشان بناؤ۔ اب اس کاغذ کو ایک چوکی پر لگا لو۔ اور دس بجے دن کے اس کے سامنے بیٹھکر اس کو نظر جما کر دیکھا کرو۔ اور پورے ایک بجے یعنے تین گھنٹے کامل یہ عمل تین روز تک کرو پھر اس انسان کو کسی تنہا کمرہ کے اندر لے جاؤ اسجگہ تمہارے سوا کوئی اور نہ آنے پائے

اب ایک چراغ لو اور اس میں ریچھ کی چربی کا تیل ڈال کر چراغ روشن کرو۔ مگر اسمیں بتی کسی حسین عورت کے بالوں کی ڈالو۔ اس کے بعد چراغ کو اپنے منہ کے سامنے رکھکر حسب ذیل

اسم پڑھنا شروع کرو

"یاھمزاد یا تسخیر ھمزاد"

جب تم چودہ روز تک یہی عمل کئے جاؤ گے۔ تو چودھویں دن چراغ کی لو سے ایک سایہ پیدا ہو گا۔ جو ہر روز بڑھتا جائیگا۔ یہانتک کہ چالیسویں روز پورا آدمی بنکر تمہاری شکل میں تمہارے سامنے آکھڑا ہوگا۔ پس یہی تمہارا ہمزاد ہے۔

اس آخری روز یعنے چالیسویں روز ایک بڑی بوتل اپنے پاس رکھو۔ اور موم بھی رکھو۔ چالیسویں روز جب ہمزاد تمہارے سامنے آئیگا۔ تو تم سے بہت سے سوال کرے گا۔ پس تم حسب ذیل طریق سے اسے جواب دو۔

ھمزاد اے خاکی انسان جلد بتا کہ تو نے مجھے کیوں تکلیف دی ہے مجھے یہاں بلا کر کیوں حیران کیا

تم۔ میں تم پر مرتا ہوں۔ تمہیں دل دے چکا ہوں، پس تم سے کس طرح جدا رہ سکتا ہوں تم نے مجھ سے بیوفائی کی۔ کہ مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔ اس لئے میں نے اس اسم اعظم کے ذریعہ تمہیں بلایا ہے تاکہ ہر وقت تمہارے دیدار سے اپنی آنکھیں سینکوں اور تمہیں اپنے پاس سے کہیں نہ جانے دوں۔

ھمزاد۔ اے خاکی پتلے۔ اگر تجھے عاشق ہونا ہے تو جاکر کسی حسین عورت پر عاشق ہو۔ بھلا مجھ سے عشق کر کے کیا۔ پھل پائیگا۔ اور تیرا میرا اساتھ ہی کیا تو خاکی میں آتشی اگر تو کہے تو میں تیرے لئے ایسی حسین اور جمیلہ عورت لادوں۔ جس کو دیکھکر پری بھی شرما جائے۔

تم۔ میں تیرے سوا کسی کا عاشق نہیں مجھے عورت کیا۔ حور کی بھی ضرورت نہیں۔ میں تیرا عاشق صادق ہوں۔ بس تو میری آغوش میں آ اور مجھے اپنی جدائی میں نہ تڑپا۔

ھمزاد۔ اے خاکی پتلی اس ارادے کو چھوڑ دے۔ ورنہ تجھے پچھتانہ پڑیگا۔ دیکھو میرا کہا مان۔

تم۔ میں ہرگز تیرے حکم سے دست بردار نہ ہو گا۔ اگر دنیا کی بادشاہی بھی مجھے ملے تو اس ارادہ سے باز نہیں آسکتا۔

یہ کہہ کر تم اس اسم اعظم کو پڑھنا شروع کر دو۔

ھمزاد:۔ دیکھ ظالم باز آ مجھے نہ ستا

تم:۔ آ پیارے آ۔ تیرے لئے میں آغوش کھولے ہوئے ہوں۔

ہمزاد۔ اچھا اگر تو باز نہیں آتا۔ تو یہ میں تیری آغوش میں آتا ہوں۔ یہ کہتے ہی سایہ تمہاری طرف جھکے گا۔ پس تم اس کی گردن اپنے ہاتھ سے پکڑ لو۔ اور بوتل میں داخل کرو اور اس کے شور وغل کی بالکل پرواہ نہ کرو۔ وہ کہے گا۔ کہ اے کمبخت کیا کرتا ہے۔ بھلا کوئی عاشق اپنے معشوق کو اس طرح بھی قید کرتا ہے ارے میں مرا مجھے چھوڑ مجھے چھوڑ"

تم اس کے شور وغل کی بالکل پرواہ نہ کرو۔ اور فوراً بوتل کا منہ بند کر دو۔ اور اس کے اوپر اچھی طرح سے موم لگا دو۔ تاکہ وہ ہوا بن کر باہر نہ نکل سکے۔

اب تم اسے کہیں لے جا کر زمین میں خوب گہرا دفن کر دو۔ مگر اس طرح کہ نہ بوتل ٹوٹنے پائے اور نہ اسے کوئی نکال سکے۔

یاد رہے کہ اگر اس عمل کے درمیان یا بوتل میں بند کرتے وقت ہمزاد نکل جاتا ہے تو پھر وہ بہت ستاتا ہے۔ بعض دفعہ وہ جان لینے سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ پس یہ عمل نہایت ہوشیاری سے کرنا چاہیئے تاکہ افسوس نہ کرنا پڑے۔ کہیں لینے کے دینے نہ پڑ جائیں۔

بعد دفن ہونے کے ہمزاد تمہارے قبضہ میں ہوگا۔ تم جو حکم دوگے اسکی تعمیل کرے گا۔ تمہاری جو مرضی ہو گی۔ وہ پوری کرے گا۔ نہایت قیمتی اور بیش قیمت عمل ہے جو ہزاروں روپے خرچ کرنے پر بھی کوئی آدمی کسی کو نہیں بتاتا۔ مگر ہم نے اپنی کتاب کے ناظرین کی خاطر تمام حال کھول کر بیان کر دیا ہے اور کوئی بات نہیں چھپائی ہے۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کے اور بھی کئی طریقے ہیں۔ لیکن کرنے کے لئے ایک ہی طریقہ کافی ہے۔ اس واسطے ہم اور نہیں لکھتے۔ اگر اس کتاب کے پڑھنے والے انہیں طریقوں سے فائدہ اٹھائیں تو کافی ہے ورنہ ہزار صفحہ کی کتاب بھی بیکار ہے۔

باب سوم
اعضاء کا پھڑکنا

اگر سر پھڑکے یا حرکت کرے تو فکر دور ہو۔ اور دولت بھی ہاتھ آئے۔

اگر سر پیشانی کی طرف حرکت کرے۔ تو سفر کرنا پڑے۔

اگر سوراخ بینی داہنی طرف سے پھڑکے۔ تو چند دن کے لئے بیمار ہو۔

اگر الٹی طرف حرکت کرے تو کہیں سے فائدہ ہو۔

اگر سر پشت کی طرف حرکت کرے تو سفر درپیش ہو۔ اور کامیابی سے واپسی ہو۔

اگر سر کاندھے کان کی طرف حرکت کرے۔ تو کسی سے لڑائی جھگڑا ہو

اگر بائیں طرف حرکت کرے تو دوست خاطر داری سے پیش آئیں۔

اگر کانوں کے درمیان حرکت ہو تو کام میں خلل پڑے۔

اگر کان کے نیچے جگہ پھڑکے۔ تو کسی سے لڑائی ہو۔ مگر دشمنوں پر فتح پائے۔

اگر داہنی ابرو پھڑکے۔ تو خوشی ہو یا بیٹا پیدا ہو۔

اگر بائیں ابرو پھڑکے تو دولت ہاتھ آئے۔

اگر داہنی آنکھ کا نیچے کا حصہ حرکت کرے۔ تو دلی مراد بر آئے۔

اگر داہنی آنکھ میں الٹی طرف حرکت ہو تو خوبصورت عورت سے شادی ہو۔

اگر چہرہ داہنی جانب حرکت کرے تو نقصان ہو۔

اگر بائیں رخسار میں پھڑکن ہو تو قصور مند ہونے کی علامت ہے۔

اگر ناک پھڑکے تو دوست سے ملاقات ہو۔

اگر داہنا نتھنا ناک کا پھڑکے تو بیمار ہو۔

اگر بایاں پھڑکے تو خوشی ہو۔

اگر ناک درمیان میں سے پھڑکے یعنی سوراخ بینی تو عہدہ ملے۔ مرتبہ بلند ہو۔

اگر اوپر کا ہونٹ پھڑکے تو بول بالا ہو۔ شاعری کی شہرت ہو۔

اگر نیچے کا ہونٹ پھڑکے تو مزیدار کھانا ملے۔

اگر زنخدان (ٹھوڑی) پھڑکے تو اول تکرار ہو۔ پھر دوستی ہو جائے

اگر گردن داہنی طرف حرکت کرے تو دولت ہاتھ آئے

اگر گردن بائیں طرف حرکت کرے۔ تو رنج کیسا نفع فائدہ ہو۔

اگر داہنا شانہ پھڑکے تو صدمہ اور رنج ہو۔

اگر بایاں کندھا پھڑکے۔ تو دشمن پر فتح ہو۔

اگر داہنا بازو پھڑکے تو لڑائی جھگڑا ہو جائے۔

اگر داہنا ہاتھ پھڑکے تو دوست ملے۔

اگر داہنا ہاتھ پھڑکے تو نقصان ہو۔

اگر کمر پھڑکے فکر و تردد ہو۔

اگر زانوئے راست پھڑکے تو چغلی کھائے اور رنج بھی اٹھائے۔

اگر اس کے خلاف زانو پھڑکے تو دشمن پر فتح ہو۔

اگر سیدھے پاؤں کا پنجہ حرکت کرے تو قید ہونے کی علامت ہے۔

اگر دونوں پاؤں کا پنجہ پھڑکے تو سفر کرے دولت ہاتھ آئے وغیرہ۔

باب چہارم

کوّے کی آواز کا شگون

اگرچہ کوے کی آواز سے مسلمان شگون نہیں لیتے لیکن ہندوا سے ضرور مانتے ہیں۔ بلکہ اہل ہند کے دیکھا دیکھی اکثر مسلمان بھی اس خیال کی طرف آ گئے ہیں۔

ذیل میں کوے کی آواز کے شگون کا بیان درج کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ کوّے کی آواز کم وبیش سولہ قسم کی ہوتی ہے۔ (کوائی کواٹی × کیں کیں × کرو کرو) ان آوازوں کے شگون حسب ذیل ہیں۔

اگر کوّا اول پہر میں پورب کی طرف بولے۔ تو دوستوں سے ملاقات ہو۔ یا گمشدہ چیز ملے۔ یا حسین عورت یا دشمن پر فتح ہو۔ بارش ہو یا اور کوئی خوشی ہو۔

اگر پچھم کی طرف بولے تو اس سے بہت خوشی ہو۔ اور کوئی چیز ہاتھ آئے۔

اگر کوّا شمال یا گوشہ شمال و مشرق کی طرف بولے تو کوئی مصیبت آئے۔ مثلاً آگ لگ جائے یا اور کوئی نقصان۔

دوسرے پہر میں

اگر مشرق کی طرف بولے تو مہمان آئے یا چور آئے یا بے عزتی ہو۔

اگر مشرق یا مغرب کے درمیان بولے۔ تو کسی سے لڑائی جھگڑا ہو۔

اگر مغرب اور مغرب کے درمیان بولے تو بیمار کو صحت ہو یا تندرست بیمار ہو جائے۔

اگر مغرب کی جانب بولے تو مریض کو صحت ہو۔ کسی دوست سے ملاقات ہو یا اس کی خبر آئے

اگر شمال و مغرب کے گوشہ میں بولے چوری یا کسی اور طریق سے مال کا نقصان ہو۔ کوئی دوست یا عورت ملے۔

اگر شمال کی جانب بولے تو روپیہ ہاتھ آئے۔ یا دشمن پر فتح ہو۔ یا دوست سے ملاقات ہو

اگر مشرق و مغرب کے گوشہ میں بولے تو چوری کا اندیشہ ہے۔

تیسرے پہر میں۔

اگر مشرق کی طرف بولے تو چوری کا خوف دور ہو۔ یا مینہ برسے یا دشمن دفع ہو۔

اگر گوشۂ مغرب و مشرق میں بولے تو آگ لگے۔ یا جنگ ہو یا خبر بد آئے۔

اگر گوشۂ مغرب و جنوب میں بولے۔ تو بیمار ہو۔ یا مینہ برسے یا خوشخبری آئے۔ دشمن دفع ہو۔ یا نیا ملازم ملے وغیرہ۔

اگر مغرب اور شمال کے درمیان بولے تو تیز ہوا چلے۔ یا سخت باتیں سنے۔

اگر اوپر سے آواز سنے تو کچھ کھانے کو ملے۔

چوتھے پہر میں

اگر کوّا مشرق کی طرف بولے تو روپیہ ہاتھ آئے یا حاکم ہو۔

اگر مشرق و جنوب کے گوشہ میں بولے۔ تو دوستوں سے ملاقات ہو یا بیماری سے صحت یا کوئی اور فائدہ ہو۔

اگر مغرب میں بولے تو دشمن سے خوف ہو یا دوست ملے یا بیمار ہو۔

اگر گوشہ جنوب ومغرب میں بولے تو کسی دوست سے ملاقات ہو یا کہیں سے فائدہ ہو۔
اگر گوشہ شمال ومغرب میں بولے تو مینہ برسے یا سفر کرے۔ یا کسی عورت سے ملاقات ہو سفر میں جائے تو کامیاب واپس آئے۔
اگر شمال میں بولے حسین عورت ملے۔ مگر اس ہفتہ سفر کرے۔
اگر کوا گوشہ شمال ومغرب میں بولے تو دوستوں سے ملاقات ہو۔ یا کوئی عمدہ شے ملے یا گھوڑے پر سفر کرے یا بیمار ہو کر مر جائے۔
اگر کوا لکڑی پر بیٹھکر بولے تو خوشی ہو۔ دشمن دفع ہو اگر دوپہر کو بولے۔ فائدہ ہو۔ کوئی چیز ملے۔

باب پنجم

چھینک سے شگون

چھینک کے شگون کو دیندار مسلمان نہیں مانتے۔ بعض مسلمان اور تمام ہندو اسکو مانتے ہیں۔ کیونکہ وہ اسے غیب کی آواز سمجھتے ہیں۔ اسواسطے وہ اس سے شگون لے کر سفر وغیرہ کرتے ہیں بہرحال چھینک کے شگون کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

انوار کے دن چھینک کا اثر

اگر اتوار کے دن چلتے وقت کوئی شخص مشرق کی طرف چھینکے تو کسی دوست سے آرام پہنچے
اگر گوشۂ شمال وجنوب سے چھینک کی آواز آئے تو طبیعت کو خوف اور غصہ ہو۔
اگر جنوب سے چھینک کی آواز آئے تو دوست سے ملاقات ہو یا اور کوئی خوشی ہو۔
اگر گوشہ شمال ومشرق سے آواز آئے تو صبر وقناعت کی علامت ہے۔
اگر مغرب کی طرف سے آواز آئے تو نفیس کھانا کھانے کو ملے۔
اگر گوشہ مغرب وشمال سے چھینک کی آواز آئے تو دل برداشتہ رہے۔
اگر گوشہ مغرب وجنوب سے آوے تو کہیں سے خزانہ ملے۔

اگر گوشہ مشرق وشمال سے آئے تو دلی مراد پوری ہو۔ روپیہ ہاتھ آئے۔

پیر کے دن چھینک کا اثر

اگر مشرق کی طرف سے چھینک کی آواز آئے تو صبر وقناعت کی علامت ہے۔
اگر گوشۂ جنوب ومشرق سے ہو تو خوشی وشادمانی ہو۔
اگر جنوب سے ہو۔ تو روپیہ اور مال ملے۔
اگر گوشۂ جنوب ومغرب سے آواز آئے۔ تو معشوق سے ملاقات ہو۔
اگر مغرب کی طرف سے آواز آئے تو خوف وخطر پیش آئے۔
اگر گوشہ مغرب وشمال سے ہو تو دوست ملے۔
اگر شمال سے آئے تو عمدہ کھانا ملے۔

منگل کے دن چھینک کا اثر

اگر مشرق کی طرف سے چھینک کی آواز آئے تو نقصان زر ہو۔
اگر گوشہ مشرق وجنوب کی طرف سے چھینک کی آواز آئے تو دلی مراد بر آئے،
اگر گوشۂ جنوب کی طرف سے چھینک کی آواز آئے۔ تو مول نہ لگے بیقراری رہے۔
اگر گوشہ مغرب وجنوب کی طرف سے چھینک کی آواز آئے تو دوستوں سے فائدہ ہو۔
اگر مغرب کی طرف سے چھینک کی آواز آئے تو بے انتہا خوشی ہو۔
اگر گوشہ مغرب وشمال کی طرف سے چھینک آئے تو مال وزر ہاتھ آئے،
اگر شمال کی طرف سے چھینک آئے تو دل مراد بر آئے،
اگر گوشہ مشرق وشمال کی طرف سے چھینک آئے تو نقصان ہو۔

بدھ

اگر بدھ کے روز مشرق سے چھینک کی آواز آئے تو بیشمار دولت ملے۔

اگر بدھ کے روز گوشہ مشرق وجنوب سے چھینک کی آواز آئے تو کچھ تکلیف ہو۔ مگر مراد حاصل ہو جائے۔

اگر بدھ کے روز گوشۂ جنوب ومغرب سے چھینک کی آواز آئے۔ تو زر کثیر ملے۔

اگر بدھ کے روز گوشۂ مغرب سے چھینک کی آواز آئے۔ تو فکر لاحق ہو۔

اگر بدھ کے روز گوشۂ مغرب وشمال سے چھینک کی آواز آئے تو وصالِ محبوب ہو۔

اگر بدھ کے روز گوشۂ شمال سے چھینک کی آواز آئے تو خوف وخطر کی علامت ہے۔

اگر بدھ کے روز مشرق شمال سے چھینک کی آواز آئے تو مال ودولت نصیب ہو۔

یوم	سمت	اثر
جمعرات	گوشہ مشرق جنوب	خوف۔ دہشت۔ موت
	جنوب	مراد دلی حاصل ہو۔
	گوشۂ مشرق وجنوب	روپیہ ملے۔
	مغرب	شادی خانہ آبادی
	مغرب وشمال	غم۔ نامرادی
	شمال	آرام۔ خوشی۔ عیش
	گوشۂ شمال ومشرق	" " "
جمعہ	مشرق	خطرہ
	مشرق وجنوب	تھوڑے سے مال کا نقصان ہو۔
	جنوب ومغرب	ملاقات دوست۔ فائدہ کثیر۔
	مغرب	خوشی اور آرام ہے
	مغرب وشمال	رنج وغم۔ دل برداشتگی
	شمال	معشوق سے ملاقات
	مشرق وشمال	مقصد دلی بر آئے۔ خوش ہو۔

یوم	سمت	اثر
ہفتہ	مشرق	طعام لطیف چیزیں۔
	جنوب مشرق	خوشی ہو۔
	جنوب	دلی مراد بر آئے
	گوشۂ مغرب وجنوب	دشمن سے لڑائی جھگڑا ہو۔
	جنوب	غم دور ہو۔
	مغرب وشمال	پریشانی اور رنج لاحق ہو۔
	شمال	دولت ملے
	مشرق وشمال	دلی مراد بر آئے۔ بگڑا ہوا کام بن جائے

اگر سفر جاتے وقت یا کوئی کام شروع کرتے وقت یا کسی کام کو یا باہر جاتے ہوئے اوپر سے چھینک کی آواز آئے تو خطرناک اور موت کی علامت ہے۔

اگر پستی سے آواز آئے۔ تو زر ومال ملے۔

اگر خوب زور سے آواز آئے۔ تو دلی مراد بر آئے۔

اگر نیک عورت چھینکے تو مبارک ہو۔

اگر حائضہ یا بدچلن عورت چھینکے تو رنج وغم ہو۔

اگر دوا پیتے وقت یا سوتے وقت یا جنگ جاتے وقت یا پڑھنے کو جاتے وقت یا میدان میں جاتے وقت یا تخم ریزی کے لئے کھیت میں جاتے وقت بائیں طرف سے یا پستی سے آواز آئے تو عمدہ ہے۔ یعنے کامیابی کی علامت ہے۔

تنبیہ

اگر کوئی شخص ارادتاً یا کوشش سے چھینکے۔ مثلاً ہلاس سونگھ کر یا اس کو نزلہ زکام ہو رہا ہو۔ تو ایسی حالت میں چھینک کے احکام درست نہ ہوں گے۔

بابِ ششم

نقوش و تعویذ

دنیا میں کون فردِ بشر ایسا ہے۔ جس کی تمنا نہ ہو کہ وہ دنیا میں عزت و حرمت کا دیوتا بن کر تمام انسانوں پر حکومت کرے ہر انسان اس کا مطیع اور فرمانبردار ہو جائے۔ دشمن مقہور اور فنا ہوں وہ اپنا دلی مقصد حاصل کرنے کیلئے نقوش و تعویذ سے کام لیتا ہے۔ لیکن اس علم کے اگرچہ لوگ قائل ہیں۔ تو بعض بدظن ہیں۔ چنانچہ بہت سے انسان اس علم کی کتابوں کو ہاتھ بھی لگانا گناہ سے کم نہیں سمجھتے۔

اس کی وجہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ یہ مبارک کام جاہل اور مکار لوگوں کے ہاتھ میں پڑ گیا ہے۔ اور چونکہ بہت کم لوگوں کو اس سے فائدہ ہوتا ہے اس لئے پڑھے لکھے۔ اور سمجھدار آدمی اس سے بدگمان ہو گئے، اور اس کے قائل نہیں رہے۔

ہم محض ملک کے فائدہ کیلئے ذیل میں اس فن کے وہ اصول و قواعد درج کرتے ہیں۔ جیسے جاہل عامل واقف نہیں۔ اگر وہ ان کو جانتے تو ہرگز ناکامیابی نہ ہوتی۔

یہ اصول ہمیں بڑے بڑے ماہرِ فن بزرگوں سے پہنچے ہیں۔ یہ کہنا فضول ہے۔ کہ ان کے معلوم کرنے میں ہمیں کس قدر زرِ کثیر خرچ کرنا پڑا۔ کس کس پریشانی کا مقابلہ کرنا پڑا کیسی کیسی خدمتیں بزرگوں کی کرنی پڑیں۔ اب اگر کوئی شخص اپنی نااہلیت کی وجہ سے اپنی دلی مراد سے محروم رہے۔ تو اس کی قسمت ورنہ ہمنے شاہدِ مقصود کو بالکل بے نقاب کر دیا ہے نقوش تعویذ اور عملیات کا اثر وقت کے سعد و نحس ہونے سے بہت زیادہ تعلق رکھتا ہے۔ تاثرات حروف کو اس میں بہت بڑا دخل ہے اس لئے ہم اس باب میں سعد و نحس خواص حروف اور تمام اصول اس فن کے تحریر کرینگے۔ تاکہ اس کتاب کے پڑھنے والے اس پر عملدرآمد کر کے شاہدِ مقصود سے ہمکنار ہوں۔

عملیات سے وقت کی سعادت و نحوست و حروف کے سعادت و نحوست سے نہایت گہرا تعلق ہے۔ مگر جاہل ان باتوں کو نہیں جانتے اس لئے وہ کامیاب نہیں ہوتے۔ لیکن اگر اس کتاب کے ناظرین نے ان تمام اصولوں کو اچھی طرح سمجھ لیا۔ اور ان پر عملدرآمد بھی کیا۔ تو کوئی وجہ ان کی ناکامی کی نہیں ہو سکتی۔ بہر حال ہم نے مطلق بخل نہیں کیا ہے۔ بلکہ تمام راز دل سے پردہ اٹھا دیا ہے۔ اس لئے کامیابی کی یقینی امید ہے۔ اور نیز خدا سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کے پڑھنے والے کی دلی مراد برلائے۔

اصول و قواعد نقش و تعویذ

اکثر لوگوں کو یہ شکایت کرتے دیکھا گیا ہے۔ کہ فلاں تعویذ نے اثر نہیں کیا۔ اور فلاں منتر بیکار رہے۔ مگر اس کی وجہ یہ ہے کہ اصولوں کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اس لئے ہم ذیل میں وہ اصول تحریر کرتے ہیں۔

نقش طلسم وغیرہ میں بہت سی باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

(۱) ابجد کے طریقہ سے عدد نکالنا (۲) وقت کے سعد و نحس کا خیال رکھنا (۳) ایک ہی مقام پر تمام عمل پڑھنا۔

(۴) خیال کا جمائے رکھنا اپنے مطلب کو ذہن میں رکھنا وغیرہ۔

ہم ذیل میں ان باتوں میں سے ہر ایک بات کی تفصیل درج کرتے ہیں۔

ابجد کا حساب

ابجد کے حسب ذیل آٹھ الفاظ ہیں۔ اور الف ب کا مجموعہ ہیں۔ ان میں سے ہر ایک حرف کے واسطے عدد مقرر ہیں۔ بہ طریق ذیل۔

ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ۔ ضظغ۔

اور سب کے اعداد حسب ذیل ہیں۔

ا	ب	ج د	س	ع	ف ص
۱	۲	۳ ۴	۶۰	۷۰	۸۰ ۹۰
ہ	د	ز	ق	ر	ش ت
۵	۶	۷	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰ ۴۰۰
ح	ط	تا	ث	خ	ذ
۸	۹	۱۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰
ک	ل	م تا	ض	غ	ظ
۳۰	۳۰	۵۰-۳۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اسی طریق سے نام اعداد نکالے جاتے ہیں۔ مثلاً لفظ میں مطلوب کے نام لکھنے کی ضرورت ہے اور اسکا نام زہرہ ہے تو اس کے عدد اس طرح نکالیں گے۔

ز = ۷
ہ = ۵
ر = ۲۰۰
ہ = ۵
۲۱۷

پس بجائے زہرہ کے (۲۱۷) کا ہندسہ لکھا جائے
یا شاد دشمن کا نام زید ہے تو اس کے نام کے عدد حسب ذیل ہونگے۔

ز = ۷
ی " ۱۰
د = ۴
۲۱

زید کی بجائے اکیس کا ہندسہ لکھنا چاہیئے۔ علےٰ ہذا القیاس

تعویذ لکھتے وقت یا عمل پڑھتے وقت یہ خیال کر لینا چاہیئے۔ کہ تمہارے مطلوب کے نام کا پہلا حرف آتشی اگر آتشی ہوگا۔ تو اثر بہت جلد ہوگا۔ حروف کے آتشی یا بادی معلوم کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے

آتشی حروف

ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ

بادی حروف

ب۔ د۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض۔

آبی حروف

ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ۔

خاکی حروف

د۔ ح۔ ل ع۔ ر۔ خ۔ غ۔

رنگ اور مؤکل

خاکی حروف کا رنگ زرد ہے۔ اور ان کا مؤکل حضرت جبرائیل ہیں۔

بادی کا مؤکل

بادی کا رنگ سبز ہے۔ اور مؤکل حضرت اسرافیل۔

آبی کا رنگ

اس کا رنگ نیلا ہے اور موکل حضرت میکائیل

آتشی کا رنگ

آتشی کا رنگ سفید و زرد ہے۔ اور مؤکل عزرائیل۔

نورانی حروف

ا۔ ل۔ ر۔ ک۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ص۔ ط۔ س۔ ح۔ م۔ ق۔ ن۔

طلسمانی حروف

ب۔ ج۔ د۔ ز۔ ف۔ ت۔ ت۔ ز۔ خ۔ ض۔ ظ۔ غ۔ د۔ ش

حروف ناطقہ

ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ خ۔ ز۔ ز۔ ش۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ ق۔ ن۔ ی

حروف صوائقہ

ا - ح - ء - ر - س - ص - ط - ع - ک - ل - م - و - ہ -

حروف بینات

حروف خوانیم

ا - و - د - ی - ل - م - ن - ف - حروف خوانیم

ا - ف - ق - ک - ل - م - ن - و - ہ - ی .

حروف محبت

ج - ح - خ - د - ذ - ز - ر - س - ش - ص - ض - ع - غ -

حروف دافعات

ا - ب - ت - ث - ط - ظ - ف - ق - ل - ی -

نحس وسعد حروف

آتشی حروف میں سے د - ر - ہ - ط - م - سعد ہیں - اور اپنے میں حرارت عشق پیدا کرنے کی تاثیر رکھتے ہیں -
ف - ش - ذ نحس ہیں - جو غضب و غصہ اور قتل و خونریزی کا اثر رکھتے ہیں -

بادی حروف کے خواص

بادی حروف ذہن کی ترقی - قوت حافظ بڑھانے خوش کلامی منجی کا اثر رکھتے ہیں -

آبی حروف کے خواص

آبی حروف حرارت کو دفع اور آتش عشق کو سرد کرتے ہیں -

خاکی حروف کے خواص

خاکی حروف زمین کے معاملات سے تعلق رکھتے ہیں - زراعت - دفینہ - قوت جسمانی وغیرہ -

عمل پڑھنے کے اوقات

عمل کو بروج خبیث ماہ کے پیر یا جمعرات سے شروع کرے صبح کی نماز کے بعد یا عصر کے وقت عمل پڑھتے وقت منہ میں مصری کی ڈلی ڈال لے - دل میں مطلوب کا تصور کرے - اس کے مکان کی طرف رخ کرکے پڑھا کرے - اور باسعادت ہوں گے -

اگر عمل جلالی یا قہری ہو - تو عمل پڑھنے کے وقت ... کو دن کے وقت کرے اور منہ میں کڑوی چیز رکھے -

حب اور کشائش رزق کے لئے ہر چاند کے مہینے کی شروع میں دس تاریخیں مخصوص ہیں - مگر بغض و جدائی کے لئے ہفتہ کا تیسرا عشرہ مقرر ہے - یعنی ایام زوال زبان بندی اور ہتھیار بندی کے لئے اتوار اور بدھ کو عمل کرے - شفا مریضاں اور کشائش رزق اور ترقی کے لئے دوشنبہ کے دن تسخیر کے لئے دوشنبہ بلا کی دشمن کے لئے سہ شنبہ اور شنبہ محبت اور ترقی کے لئے جمعرات اور جمعہ کو عمل پڑھے - یا تعویذ لکھے -

ہدایت

عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھتے وقت اس امر کا خیال رکھیں - کہ جو عمل شروع کیا جائے - اس کا پہلا حرف اور مطلوب کے نام کا پہلا حرف اگر موکل آتشی ہوگا - تو اثر بہت جلد ہوگا - یاد رہے کہ آتشی اور آبی حروف میں سخت عداوت ہے - مگر بادی اور آتشی حروف باہم موافق ہیں - اور حروف خاکی اور آبی ایک دوسرے کے مخالف ہیں - اس لئے عامل کو چاہیئے کہ اس امر کا لحاظ رکھے - ورنہ کام نہ ہوگا -

حروف کا تعلق ستاروں سے

زحل کا تعلق

زحل کا تعلق حروف ا - ب - ج - د سے ہے - (ابجد)

مشتری کا تعلق

مشتری کا تعلق حروف - ہ - و - ز - ح سے ہے -

مریخ کا تعلق

ط - ی - ک اور ل سے

شمس کا تعلق

م - ن - س اور ع سے -

زہرہ کا تعلق

ف - ص - ق اور - ر سے -

عطارد کا تعلق

ش۔ ت۔ ث اور خ سے

قمر کا تعلق

ذ۔ ص۔ ظ۔ اور غ سے۔

بخور کا تعلق ستاروں سے

جو عمل جس ستارہ کی ساعت میں پڑھا جائے یا نقش لکھا جائے اس کے مطابق اسے دھونی دیں۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

زحل

لوبان۔ نخود اور دال کی دھونی۔

مشتری

کافور۔ عود۔ مشک۔ صندل سرخ اور شکر کی دھونی۔

مریخ

لوبان۔ عود اور کالی مرچ کی دھونی

شمس

دار چینی۔ عود۔ اور مشک کی دھونی

زہرہ۔

کافور۔ صندل سفید۔ مشک عنبر۔ عود اور سپند کی دھونی۔

عطارد

لونگ۔ کافور۔ عود اور صندل کی دھونی۔

قمر۔

شہد۔ کافور اور عود کی دھونی۔

سعد و نحس۔

ذیل کی تفصیل سے ستاروں کا سعد یا نحس ہونا ظاہر ہوگا عمل پڑھتے وقت یا تعویذ

لکھتے وقت اس کا خیال رکھو۔

زحل

یہ ستارہ نحس اکبر ہے اس لیے اس کی ساعت میں صرف بلا کی دشمن ہی کے تعویذ لکھے جائیں اور ایسے ہی عمل پڑھے جائیں۔ بغض وجدائی کے لیے بھی موزوں ہے حب عمل اس میں باطل ہوگا

مشتری

سعد اکبر نہایت مبارک ہے حسب ترقی درجہ دفع بیماری وغیرہ کے تعویذات اور عمل اس میں لکھے جائیں، ہلاکی و بغض کے باطل ہوں گے۔

مریخ

نحس اصغر ہے اس میں عداوت اور ہلاکی دشمن کے تعویذ لکھے جائیں

آفتاب

سعد ہے اس کی ساعت میں محبت اور شفا مرض کے عمل کرنے چاہئیں۔

زہرہ

سعد اصغر ہے اس لیے خواب بندی زبان وغیرہ کے عملیات اس میں کرنے چاہئیں۔

عطارد

عطارد مشترک ہے سعادت ونحوست میں پس اس کی ساعت میں تیغ بندی زبان بندی وغیرہ کے تعویذ پر کرنے چاہئیں۔

قمر

سعد ہے اس واسطے اس کی ساعت میں محبت کے تعویذ لکھے جائیں اور عمل پڑھے جائیں۔ شفا بیماراں کے لیے بھی اس میں عمل پڑھے جاتے چاہئیں۔

نقشہ ساعات سیّارگان

دن اور رات	پاس اوّل			پاس دوم			پاس سوم			پاس چہارم		
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
ہفتہ رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
" دن	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار رات	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
" دن	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر رات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
" دن	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل رات	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
" دن	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ رات	زحل	مریخ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
" دن	عطارد	زہرہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	شمس	قمر	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
" دن	مشتری	عطارد	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ رات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
" دن	زہرہ	مشتری	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

نقش برائے حب

اگر کسی شخص کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو مندرجہ ذیل نقش عروج ماہ میں جمعرات کے دن کورے سکورے پر لکھے اور اسے آگ پر رکھے سات روز تک متواتر آگ جلتی رہنی چاہیئے کمی نہ ہونے پائے۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا مگر درمیان میں آنچ کی کمی رہ جائے گی تو کام نہ ہوگا نقش معظم یہ ہے۔

۱۳ ۱۹ ۱۱ ۱۱ ۱۰۶ ب ۶ ۱۱ ۶ ۱۴

فلاں بنت فلاں در محبت (بحمد لولو) و عشق فلاں فریفتہ و
بیقرار و بے آرام نمودہ فوراً حاضر شود

" " " ۶۶ ۱۱ ۴ " " " ۴۷

واضح ہو کہ فلاں بنت فلاں کی جگہ اپنی معشوقہ اور اسکی ماں کا نام لکھے اور دوسری جگہ فلاں کی جگہ اپنا نام لکھے۔

دیگر برائے حُب

جمعہ یا پیر کے روز یہ نقش لکھے اور اسے مطلوب کے بالوں میں لپیٹ کر سات روز تک جلائے مجرب ہے۔

عص	لا	لا	۱۱	لا	۱۱	دا
۵	۷	۲۱	ر	۴	۴	۴
۴	۱۵	۷۱	۸۶	۱۱۱	لا	للا

دیگر برائے حُب

مطلوب کا کپڑا حاصل کر کے اس پر ذیل کا تعویذ لکھے۔ جمعرات کے دن آگ میں جلائے پانچ جمعراتوں تک یہی عمل کرے مطلوب بے قرار اور مضطر ہو کر حاضر ہوگا مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۴۴ ۹ ۹ ح ح ع ع ع ۴ ۴ ۲ ۲ فلاں بنت فلاں

دیگر برائے حب: اس نقش کو لکھ کر اپنی مطلوبہ کو شربت میں دھو کر پلائے۔ مطلوب فریفتہ و بے قرار ہو کر فوراً حاضر ہوگا اور ہمیشہ محبت سے بے قرار رہیگا مجرب المجرب ہے۔

۲	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۱	۱۴
۷	۱۰	۷	۳
۱۶	۵	۶	۱۱

دیگر برائے حُب

اگر کسی عورت کا شوہر اس سے محبت نہ کرتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے شوہر ضرور اس سے محبت کرے گا۔

دیگر برائے حُب

اس نقش کو لکھ کر کسی درخت کی شاخ پر باندھے یہ نقش جونہی ہوا سے حرکت کرے گا مطلوب بے قرار و مضطرب ہو کر حاضر ہو گا وہ نقش مجرب الخواص یہ ہے

۸	۳	۴	الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں	۶	۷	۲
۱	۵	۹		۱	۵	۹
۶	۷	۲		۸	۳	۴

برائے ہلاکت دشمن۔

بدھ کے دن یہ نقش لکھے اور اس کے نیچے دشمن اور اس کی ماں کا نام بھی لکھ دے اور اس نقش کو لپیٹ کر مینڈک کے منہ میں رکھ دے اور مینڈک پر تاگا لپیٹ کر مرگھٹ میں لے جائے اور اُسے وہیں گاڑ دے۔ ۱۴ روز میں اثر ظاہر ہو گا وہ نقش یہ ہے

علا صلیح

عوہ امن درف و ۶ ۱۱ اد لبسم اللہ صیح

عـ ی صیح ۱۱۱ ۱۹۳ ۹۳

فلاں بن فلاں

برائے جدائی۔

نقش ذیل لکھ کر آگ میں جلائے جن لوگوں میں جدائی کرنی ہو اس کا نام معہ ماں کے نام کے نقش نیچے لکھ دے تین روز میں اثر ہو گا۔

ععجج ععجج ععجج دق ق ی ق الفساء سم فلاں بن فلاں

دیگر

اس نقش کو لکھ کر دشمن کی چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے تو اس گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

		۹		
		۷		
۸	۴	۱۰	۲	۵
		۳		
		۱		

تعویذ دفع نظر

اگر بچہ کو نظر لگ جاتی ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں

ص	و	۲	دو
د	دو	د	د
ح	دو	د	ج
صبح	د	د	ر
۳۵	۶	۶۳	۴
۶۴	۴۱	۴۶	۶۱
۴۲	۶۵	۴۸	۴۵
۴۹	۴۴	۴۳	۶۴

دافع درد سر

یہ تعویذ درد سر کے علاوہ کان درد کا بھی دور کرتا ہے درد سر ہو تو سر پر باندھیں کان پر درد ہو تو کان پر باندھیں فوراً آرام ہو جائے گا نقش یہ ہے۔

ن	۶۶	ح	ا
د	نفلقا	د	ط
۵	د	ح	۷
ھ	ح	ی	۴۱

دیگر برائے گریہ اطفال

اگر بچہ زیادہ روتا ہو تو نقش ذیل کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں فوراً آرام ہو جائے گا اور گریہ آہ زاری کبھی نہ کرے گا

۳۵	۶	۶۴	۴
۶۴	۴۱	۴۶	۶۱
۴۲	۶۵	۴۶	۴۵
۴۹	۴۴	۴۳	۶۴

باب ہفتم

اسمائے الٰہی و اسم اعظم

ذیل میں اسمائے الٰہی درج کیے جاتے ہیں اس میں انکی اقسام و ستاروں کا تعلق بھی ظاہر ہے۔

نمبر شمار	اسم	قسم	تعلق ستارہ وغیرہ	
			برج	ستارہ
۱	یا رحمٰن	خاکی جمالی	جدی	زحل
۲	یا قدوس	"	عقرب	مریخ
۳	" "	"	ثور	زہرہ
۴	یا سلام	بادی جمالی	دلو	زحل
۵	یا مومن	آبی جمالی	سرطان	قمر
۶	یا مہیمن	آتشی جمالی	حمل	مریخ
۷	یا عزیز	بادی جمالی	جدی	زحل
۸	یا جبار	خاکی جلالی	ثور	زہرہ
۹	یا متکبر	"	"	"
۱۰	یا خلاق	" "	"	"
۱۱	یا باری	آتشی جلالی	قوس	مشتری
۱۲	یا مصوّر	آتشی جلالی	حوت	مشتری
۱۳	یا غفار	آتشی جلالی	قوس	"
۱۴	یا قہار	خاکی جلالی	سنبلہ	عطارد
۱۵	یا فتاح	خاکی جمالی	قوس	زہرہ
۱۶	یا رزاق	آبی جمالی	عقرب	مریخ
۱۷	یا وہاب	خاکی جمالی	ثور	زہرہ
۱۸	یا علیم	خاکی جمالی	جدی	عطارد
۱۹	یا قابض	بادی جلالی	جوزا	"

نمبر شمار	اسم	قسم	تعلق ستارہ وغیرہ	
			برج	ستارہ
۲۰	یا باسط	آبی جمالی	حوت	مشتری
۲۱	یا حافظ	آتشی جمالی	اسد	شمس
	یا معز	"	قوس	مشتری
	یا مذل	خاکی جمالی	ثور	زہرہ
	یا سمیع	آتشی جمالی	حوت	مشتری
	یا بصیر	خاکی درمیان جمالی و آتشی	ثور	زہرہ
	یا رافع	بادی جمالی	جوزا	عطارد
	یا حکیم	آبی مابین جمالی و جلالی	حوت	مشتری
	یا عدل	آبی مابین جمالی و جلالی	عقرب	مریخ
	یا لطیف	آتشی جمالی	قوس	مشتری
	یا خبیر	آبی مابین آتشی جمالی	عقرب	مریخ
	یا عظیم	آبی جمالی	سرطان	قمر
	یا عظیم	آتشی جمالی	عقرب	مریخ
	یا غفور	خاکی جمالی	ثور	زہرہ
	یا شکور	بادی مابین خاکی جمالی	جدی	زحل
	یا حفیظ	" " "	ثور	زہرہ
	یا مقیت	" " "	جدی	زحل
	یا علی	خاکی مابین خاکی جمالی	ثور	زہرہ
	یا کبیر	آتشی جمالی	سرطان	مریخ
	یا حسیب	آبی جلالی	عقرب	"
	یا جلیل	آتشی جلالی	حمل	"
	یا کریم	بادی جمالی	جدی	زحل
	یا رقیب	آبی جلالی	حوت	مشتری
	یا مجیب	بادی مابین آبی جلالی	میزان	زہرہ
	یا واسع	آتشی جمالی	اسد	شمس
	یا ودود	آبی جمالی	عقرب	مریخ

نمبر	اسم	قسم	تعلق ستارہ وغیرہ	
			برج	ستارہ
۴۶	یامجید	آتشی - جمالی	قوس	مشتری
۴۷	یاباعث	آتشی - جمالی	قوس	مشتری
۴۸	یاشہید	خاکی مابین - آتشی وجمالی -	سنبلہ	عطارد
۴۹	یاعشق	آبی - جمالی -	قوس	مشتری
۵۰	یادلیل	خاکی جمالی -	سنبلہ	عطارد
۵۱	یاقوی	آبی مابین - خاکی جمالی -	عقرب	مریخ
۵۲	یاحمیدہ	خاکی مابین - خاکی جمالی	ثور	زہرہ
۵۳	یاتخیفی	آبی - جمالی -	سرطان	قمر
۵۴	یامبدی	آبی جمالی -	عقرب	مریخ
۵۵	یامفید	آبی - جلالی -	سرطان	قمر
۵۶	یاممیت	بادی جلالی	جدی	زحل
۵۷	یاحی	خاکی جمالی	سنبلہ	عطارد

حروف تہجی کا تعلق بروج سے

۱	حمل	ا	ع	ل	لا	ھ	۹	۷	جدی	ح	.	.	.	.	.
۲	ثور	ب	د	.	.	ی	د	۸	حوت	د	.	.	.	.	.
۳	میزان	ت	ر	ط	.	.	.	۹	سنبلہ	غ	.	.	.	.	.
۴	دلو	ث	س	ش	ص	.	.	۱۰	قوس	ف	۱	.	.	.	.
۵	عقرب	ج	ذ	ز	ض	ظ	ن	۱۱	جوزا	ق	ک	غ	.	.	.
۶	سرطان	ح	ہ	.	.	.		۱۲	اسد	م	.	.	.	.	.

دشمن کے طمانچہ مارنا

اسم یارحمٰن ایک لاکھ بار پڑھے، اور اس کی دعوت کرے۔ بعدہٗ دشمن کا تصور کرے جب خوب۔ تصور بندھ جائے تو اس کے منہ پر طمانچہ مارے اور زبان سے اس کا نام لے تاکہ اس شخص کو بھی معلوم ہو جائے کہ فلاں شخص نے طمانچہ مارا ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

ا اسرافیل	د دردائیل	ض عطکائیل	ک حرفائیل
ب جبرائیل	ذ اجرائیل	ط نورائیل	ل طاطائیل
ت عزرائیل	ر رکائیل	ظ "	م رومائیل
ث میکائیل	ز سرفائیل	ع مولائیل	ن خولائیل
ج کاکائیل	س ہموائیل	غ لوفائیل	و رفتائیل
ح منکفیل	ش ہمرائیل	ف سرحمائیل	ہ دریائیل
خ عنکائیل	ص صحائیل	ق عطرائیل	ی سرکی طائیل

اسم اعظم برائے حب

اگر زن وشوہر بین نا اتفاقی ہو۔ اور عورت مرد سے خوش نہ رہتی ہو۔ تو چاہیے۔ کہ اسم اعظم الودود ہزار پڑھ کر مٹھائی پر دم کرے اور بیوی کو کھلائے وہ فوراً مطیع ہو جائے۔

تعویذ دیگر

اسم اعظم لودود کو مثلث کی شکل میں پُر کرے اور تعویذ بنا کر بازو پر باندھے۔ ناخوش بیوی محبت سے پیش آئے نقش یہ ہے

۲۳	۱۶	۱
۱۸	۲۰	۲
۱۹	۲۴	۷

عمل - اَللّٰہُ الصَّمَد

یہ اسم اعظم عجیب الخاصیت ہے اور دین و دنیا کی بیشمار برکات رکھتا ہے اس کے فوائد ذیل ہیں

بعد العصر روزانہ جب یہ اسم جلیل بھی زیادہ وقت تک کو متوکلوں کیساتھ ایک بار پڑھے، اور اس کے بعد چار حصے کرے۔ پہلا حصہ نصاب کی نیت سے پڑھے اور اسکو فی سبیل اللہ بخشے۔ دوسرا حصہ زکوٰۃ کی نیت سے پڑھے اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشے۔ تیسرا حصہ عشر کی نیت سے پڑھے اور اسے قطب عالم حضرت سید جلال الدین بخاری اور ان کی اولاد کو بخشے۔ چوتھا حصہ فضل کی نیت سے پڑھے اور اسے سب مسلمانوں کو بخشے تاکہ دین و دنیا کی مراد بر آئے دولت کا وہ حاصل کرے۔ جس چیز پر آنکھ کرے کیمیا ہو جائے۔ اور ہر چیز حاضر ہو۔ عامل کو چاہئے کہ نصاب زکوٰۃ اور فضل کے بعد ہاتھ اٹھا کر خدا کی درگاہ میں حصول مراد کی دعا کرے۔

باب ہشتم

علمِ قیافہ

اگر نظر غائر سے دیکھا جائے تو قدرت کا کوئی اصول کوئی قاعدہ ایسا نظر نہیں آئیگا جس میں اس خالق کون و مکان کی کوئی نہ کوئی حکمت نہ ہو۔ اگر انسانی عقل نارسا کی رسائی اس کی کنہ حقیقت تک نہ ہو سکے تو یہ ایک علیحدہ بات ہے۔ کائنات میں سے کسی چیز کو لے لو اور دیکھو اور غور سے دیکھو۔ کہ وہ چیز اپنی موجودہ شکل و شباہت اور بناوٹ میں کیسی موزون واقع ہوئی ہے۔ اگر اس کے خلاف ہوتی۔ تو ضرور بالضرور اسمیں کوئی نہ کوئی نقص واقع ہو جاتا ہے۔

جس طرح ایک مبصر کسی چیز کی شکل و صورت بناوٹ کو دیکھکر اس کے نفع و نقصان اور اس کی حالت کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ اسی طرح دانا لوگ انسان کی شکل و صورت اور بناوٹ اعضا کو دیکھکر اس کے اوضاع و اطوار اور چال چلن کا پتہ لگا سکتا ہے۔ اور ایسے علم کو جس کے ذریعے سے پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ علم قیافہ کہتے ہیں۔ چونکہ کتاب ہذا میں ایسے مقصد باب کا اندراج خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ اس لئے ہم اپنے اہل ملک کی خاطر

اعضائے انسانی کی بناوٹ اور اس کے نتائج کا مختصر بیان کئے دیتے ہیں۔ امید ہے کہ ناظرین اس سے کافی استفادہ حاصل کر سکینگے۔ اس نادر الوجود علم کی اہتمام ضرورت نہیں۔ جو ہم صحیح ثابت کرتے ہیں۔ بلکہ ہر ایک انسان اپنے ذاتی تجربہ کے ذریعے مزید انکشافات بھی کر سکتا ہے۔

قد و قامت۔ اگر کسی انسان کا قد معمولی حالت سے بہت بڑا ہو تو ایسا شخص پرلے درجے کا بیوقوف ہوتا ہے۔ اور اگر متوسط معمولی حالت سے بہت کم ہو۔ تو وہ شخص پرلے درجے کا فتنہ اور فسادی ہوا کرتا ہے۔ مثل مشہور ہے۔ کل طویل احمق و کل قصیر فتنۃ۔

پیشانی۔ کشادہ پیشانی والا صاحب حوصلہ اور خوش قسمت اور عقلمند ہوتا ہے۔ تنگ اور چھوٹی پیشانی والا بد قسمت ہوتا ہے۔ جس شخص کی پیشانی پر بل پڑیں۔ وہ غریب امن پسند اور حوصلہ ور ہوتا ہے۔

چشم۔ جس شخص کی آنکھیں اندر کو گھسی ہوئی ہیں۔ وہ شخص دھوکا بازی اور مکاری میں طاق ہوتا ہے۔ اور اگر آنکھ گول ہو۔ تو وہ شخص صاحب حوصلہ دلیر اور بہادر ہوتا ہے لیکن دوسروں کا حق غصب کر لینا اس کے بائیں ہاتھ کا کرتب ہوتا ہے اور اگر آنکھوں کی بناوٹ کتے کی آنکھوں کا مشابہ ہو تو وہ شخص مطلب پرست ہو گا۔ اور آنکھوں کی شکل چکور کی آنکھ کے مشابہ ہو تو سمجھ لو۔ کہ وہ شخص اول درجے کا بے شرم اور بے حیا ہوتا ہے اگر بھینس کی مشابہ ہوں تو کم نصیب اور بدبخت۔ بلی کی مشابہ ہوں تو بے فیض۔ اگر مانند آہو کے ہوں تو صاحب شرم و حیا اور عالی مرتبہ ہو۔ پتلی آنکھوں والا بدبخت اور ہر ایک سے برائی سے پیش آتا ہے۔ اگر آنکھوں کی بناوٹ گھوڑے کی آنکھ کے مشابہ ہو۔ تو ایسا شخص فارغ البالی اور عیش و آرام میں زندگی بسر کرتا ہے۔ اور اگر کسی شخص کی آنکھیں بادام کے مشابہ ہوں تو وہ شخص شہوت پرست ہو گا۔ مگر مانند مور کے ہوں۔ تو بد دیانت اور مفسد ہو گا۔ اگر سانپ جیسی بناوٹ ہو تو صاحب اقبال مگر بے فیض اگر کوئی شخص اثنائے گفتگو میں اپنی آنکھوں کو ادھر ادھر حرکت دیوے۔ تو یقیناً جان لو۔ کہ ایسے شخص کے قول و فعل کا کوئی اعتبار نہیں۔

سر۔ سر کا معمولی حالت میں بڑا ہونا نشان دولت و عقلمندی اور بزرگی کا ہے۔ ایسے سر والا
آدمی مختلف ایجادوں کا موجد اور صاحب دولت ہوتا ہے۔ معمولی حالت سے سر کا چھوٹا ہونا
نشان بیوقوفی ہے۔ ایسا آدمی ہمیشہ افلاس میں مبتلا رہتا ہے۔ اوسط درجے میں سر کا ہونا اس
کی حالت اوسط پر دلالت کرتا ہے۔ اگر بال نرم باریک اور گھنگریالے ہونگے۔ تو ایسا شخص
عیش پسند ہوتا ہے۔ بالوں کا موٹا کھردرا اور سخت ہونا دلیل جفاکشی ہے۔ دماغ پر زیادہ
بالوں کا نہ ہونا دلیل کمال عقلمندی ہے۔

کمر۔ اگر کسی انسان کی کمر مانند بندر یا ریچھ کے ہو۔ تو ایسا شخص دنیا میں اول تو آرام حاصل
نہیں کر سکتا اگر شاذ و نادر کرے بھی تو بہت کم اگر کمر موٹی ہو تو صاحب اولاد ہو اور شہوت پرست
ہوتا ہے اگر کمر کی بناوٹ شیر کے مانند ہو تو اس کی اولاد صاحب ترقی [illegible] اور تنومند
ہوتی ہے اور خود بھی صاحب مرتبہ فیض رساں ہوتا ہے اگر کمر کی بناوٹ ذرا چوڑی واقع ہوئی
ہو۔ تو مغرور خود پرست اور مطلبی ہوتا ہے۔

پشت۔ سخت اور تخت کے مساوی ہو تو جان لو کہ ایسی پشت والا شخص بار برداری کی
[illegible] اگر پشت چوڑی ہو وہ شخص کمینہ اور ذلیل ہو۔ اگر
پشت کی [illegible] ہوں تو وہ شخص صاحب اقبال فیض رساں اور [illegible]
[illegible] کی زندگی بسر کرے۔

ران۔ اگر کسی شخص کی ران موٹی ہو تو اس کی عمر طویل ہوگی۔ اگر لاغر ہو تو جان لو کہ دائم
المرض ہے اگر موٹی پر گوشت ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ بہت شہوت پرست ہے اور اگر ران پر رو
ئیں [illegible] جیسی ہو تو ایسا شخص بے حیا اور زنا کار ہوتا ہے اور اگر ران کی بناوٹ
گھوڑے کی ران کے مشابہ ہو تو صاحب حکومت ہوگا۔ مگر ہمیشہ سفر میں رہے گا۔ اگر ران
چھوٹی اور تنگ ہو۔ تو بدبخت اور اولاد کم ہوگی۔ اور اگر ران کی بناوٹ مثل کوے کے ران کے
ہے تو صاحب مرتبہ اور عیش پائے گا۔ اگر کتے کی ران جیسی بناوٹ ہوگی۔ تو ہر کام میں پیچھے
دم کٹا رہے گا۔
اگر شیر کے مطابق ہو تو عیاش اور فضول خرچ۔

زانو۔ اگر زانو پر بال ہوں تو ہمیشہ سفر میں رہے گا۔ اگر زانوں مقدار سے کم ہوں تو مفلس اور
کم عمر اگر گوشت سے پر ہوگا۔ تو وہ اپنی عمر میں کم از کم ایک دفعہ ضرور قید ہوگا۔

پنڈلی۔ اگر کسی شخص کی پنڈلی لمبی ہو۔ تو وہ شخص چغلخور ہوا کرتا ہے۔ اگر پر گوشت ہو۔ تو ایذا
رساں خلقت اگر مشابہ ہرن یا گھوڑے کے ہو تو سردار قوم اور صاحب اقبال ہوگا۔

پاؤں۔ اگر چلنے میں کسی شخص کے پاؤں کا نشان ٹیڑھا پڑے تو جان لو کہ وہ شخص کاہل
الوجود ہے۔ اگر پاؤں کی بناوٹ بھی ٹیڑھی ہو تو وہ شخص چغلخور۔ ایذا رساں خلق ہوگا۔ بیچ کا اونچا
ہمیشہ بیماری سے رہے گا۔ اگر پاؤں کی تلی سرخ رنگ کی ہو۔ تو ایسا شخص نیک صاحب علم
اور فیض رساں ہوتا ہے۔ اگر پاؤں چوڑا ہو تو ہمیشہ مفلس رہیگا۔ اگر مقدار سے چھوٹا ہو۔ تو وہ
شخص بھی ہمیشہ مفلس اور متلاشی روزگار اور غیر مستقل مزاج ہوگا۔ اگر درمیانی ہوں تو اسکی
عمر طبعی اوسط حالت میں رہے گی۔ اور مالی حالت بھی اوسط پر ہوگی۔ اگر پاؤں پر گوشت
ہونگے۔ تو صاحب اقبال ہوگا۔

ناخن۔ اگر ناخن چمکدار اندرونی [illegible] سرخ ہوں۔ تو ہمیشہ [illegible] رہے اگر سنگین ہونگے
تو صاحب اور فیض رساں ہوگا۔ اگر ناخنوں کا رنگ سیاہ ہو تو سمجھ لو کہ وہ شخص چور اور عیاش
ہے۔ اگر ناخنوں کا رنگ سبزی مائل ہو تو دغاباز ہوگا۔ اگر ٹیڑھے اور ٹیڑھے ہوں تو ہمیشہ
تکلیف میں رہے گا۔ مفلسی کا عام شکایت کرے گا۔ اگر نصف رنگ سفید اور نصف
رنگ سرخ ہو۔ تو ہمیشہ آسودہ حال رہے گا۔

بال۔ اگر سارے بدن پر بال ہوں تو مفلس اور کم عقل اگر ہر جڑ سے صرف ایک ہی بال
پیدا ہو۔ تو وہ شخص بادشاہ ہوگا۔ اگر جڑ سے دو دو بال اگے ہوئے ہوں تو ایسا شخص عقلمند
اور صاحب تدبیر ہوگا۔ اگر ایک ایک جڑ سے تین تین اگیں۔ تو ایسا شخص ہمیشہ سچ بولنے کا عادی
ہوتا ہے۔ اگر چار چار ہوں تو مفلس اور کم یافتہ

بازو۔ اگر بازو مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس کمزور اور کم مایہ رہے۔ اگر بازو مقدار
سے لمبے ہوں۔ تو فسادی لڑاکا۔ مگر ہمیشہ شکست کھائے گا۔ اگر بازو بدن کے مناسب ہوں
تو خوش خلق ملنسار اور محنتی ہوں۔ اگر ہاتھوں کی انگلیاں لمبی ہوں۔ اور سیدھی

کرتے ہیں درمیان میں سوراخ نہ رہیں۔ توصاحب دولت اور فیاض ہو۔ اگر انگلیاں مناسب
اور درمیان میں سوراخ رہیں تو فضول خرچ ہوگا۔ اگر ہاتھ سیدھا کرنے میں ہتھیلی میں گڑھا پڑے
توصاحب دولت ہوگا۔ خوبصورت اور سرخی مائل گول ناخن دلیل محبت اور خوش قطعی کی ہے
اگر بدنما اور بزرنگ سفید ہوں۔ مفلس اور تنگ دست ہو۔

قیافہ متعلق مستورات

قد۔ لمبے قد والی عورت نیک اطوار اور خدا پرست ہوتی ہے۔ میانے قد والی عزیز خاوند
ہوتی ہے۔ چھوٹے قد والی عورت فاحشہ اور بدکار ہوا کرتی ہے۔ جو عورت بلا مطلب گھر
گھر پھرے۔ اور آنکھیں ادھر ادھر ہر وقت حرکت کرتی رہیں اور فضول بکواس کرتی رہے
اس عورت پر کسی قسم کا اعتبار نہیں کرنا چاہیئے۔ جس عورت کی سوتے وقت آنکھیں کھلی رہیں
وہ اپنے خاوند کی تابعدار نہیں ہوتی۔ جس عورت کے ہنستے وقت رخساروں میں گڑھا پڑے
اور آنکھیں پھڑکیں۔ وہ عورت اپنے خاوند کی قاتل ہوگی۔

منہ۔ چھوٹے منہ والی عورت سے ہمیشہ رنج اور تکلیف پہنچتی ہے۔ بہت لمبے والی زود
رنج اور دکھ برداشت کرتی ہے۔ ٹیڑھے منہ والی بہت جلد بیوہ ہو جاتی ہے۔ جس عورت کی
ٹھوڑی پر بال یا مونچھیں ہوں وہ عموماً فاحشہ ہوتی ہے۔

پیشانی۔ اگر پیشانی لمبی اور چوڑی ہو تو شوہر کی موت جلد ہو۔ اگر پیشانی اونچی ہو۔ تو
خود بیوہ ہو جائے۔ اگر پیشانی پر سرخ رنگ کے کھڑے بال ہوں تو تنگدست اور محتاج
ہوتی ہے۔ اگر ماتھے پر نشان ہوں تو نیک خصلت ملنسار اور مطیع خاوند ہوتی ہے۔

چشم۔ اگر سفیدی مائل سرخ ہوں۔ تو دنیا میں سکھ پاوے۔ اگر زرد ہوں تو تکلیف
اٹھائے اگر سرخ ہوں تو شہوت پرست اور دغا باز ہو۔ اگر سیاہ ہوں اور کسی قدر
سرخی کی جھلک نظر آئے تو ایسی عورت پر جان تک قربان کر دینا انسب ہے۔ بعض
حالتوں میں متوالی آنکھوں بدچلنی کا نشان ہوتی ہیں۔ مگر بدچلنی کا انحصار دوسرے اعضاء
پر ہوتا ہے۔ جو عورت چلتے وقت ادھر ادھر دیکھے۔ اور آنکھوں کو حرکت دے۔

وہ اول درجہ کی بدمعاش ہوتی ہے۔ چھوٹی آنکھوں والی عورت بدزبان اور ناہنجار ہوتی
ہے۔

ناک۔ اگر ناک کی نوک لمبی ہو تو جھگڑالو ہوگی۔ اگر بال ہوں گے تو بدکار ہوگی۔ اگر ناک کی
نوک نیچے کی طرف جھکی ہوئی ہو تو دولتمند اگر ناک مانند طوطے کی ہو تو کینہ ور۔ اگر نوک چھوٹی
ہو۔ تو کم مایہ مفلس اگر پست ہو تو بہت جلد بیوہ ہو جائے اونچی سو تواں ناک باعث خوش
بختی۔ اگر ناک قدرے چپٹی ہو تو عزیز خاوند ہوگی۔

رخسارہ۔ اگر مسکراتے میں رخساروں میں گڑھا پڑے تو ایسی عورت، خاوند کو عزیز
ہوتی ہے۔ اگر دونوں گال ذرا ابھرے ہوئے ہوں۔ تو خاوند اس سے کمال محبت کرے
اور خوش مزاج اور حلیم ہوتی ہے۔ اگر رخساروں کا رنگ سرخ ہو تو ہر دلعزیز ہوتی ہے۔
مگر بعض خود غرض بھی ہوتی ہیں۔ اگر رخساروں پر انگلی لگانے سے گڑھا پڑے تو
وہ عورت شہوت پرست ہوگی۔ اگر کسی عورت کے گالوں پر گفتگو کے وقت گڑھا پڑے
تو وہ عورت بدکار ہوگی۔

لب۔ ہونٹ جس عورت کے ہونٹوں کا رنگ سیاہ ہو وہ بدبخت ہوتی ہے۔
جس کے ہونٹ گلابی ہوں وہ خاوند کی پیاری اور خوش اقبالی ہوگی۔ اگر ہونٹ لمبے ہوں
تو حیرانی اور سرگردانی میں عمر بسر کرے گی۔ اگر حد سے زیادہ چھوٹے ہوں تو بھی بدبختی اسکا ہاتھ
نہیں چھوڑے گی اگر دونوں ہونٹوں کے ملنے سے منہ چھوٹا بنجائے مگر حد سے کم نہ ہو تو خاوند
کو عزیز ہوتی ہے۔ خواہش نفسانی بھی کم ہوگی۔ دوسروں کے ساتھ نیک سلوک رکھے گی۔

گردن:۔ اگر گردن میں تین ریکھا ہوں۔ تو خوشحال ہوگی۔ اگر کسی عورت کی گردن مانند
آہو کے ہوگی۔ تو خاوند کو بہت عزیز ہوگی۔ اگر گردن لمبی مانند بگلے کے ہوگی۔ تو وہ عورت
خود غرض اور مکار ہوگی۔ جس عورت کی گردن گداز ہو تو بہت جلد بیوہ ہو جائے گی۔ اگر گردن
چھوٹی ہوگی۔ تو بے اولاد رہے گی۔ اگر گردن مانند صراحی کے ہوگی تو ایسی عورت خوش
طبع نیک چلن اور مطیع خاوند ہوگی۔

بازو۔ اگر عورت کے بازو لمبے ہونگے، تو نشان خوش قسمتی ہے اگر کسی عورت کے بازو چھوٹے

اور بڑے ہوں تو وہ بدبخت اور بانجھ ہوگی۔ لیکن اگر بازو چھوٹے اور گوشت سے پُر ہونگے تو اسکو خاوند صاحب کو مرتبہ ملے گا۔ اگر بازو چوڑے ہونگے تو فاحشہ ہوگی۔

بال: جس عورت کے بال گھنگریالے اور لمبے اور نرم ہوں وہ صاحب اقبال اور عزیز خاوند اور صاحب اولاد ہوگی برخلاف اس کے بدبخت اگر بالوں کا رنگ سُرخی مائل ہو تو جھگڑالو ہوتی ہے۔

کمر: موٹی اور چھوٹی کمر والی ہو تو بدبخت سیاہ کار اور غلیظ ہوتی ہے۔ اگر کمر پتلی ہو تو خاوند کی تابعدار اور دل عزیز ہوتی ہے۔ جس عورت کی کمر جسم کے انداز کے مطابق ہوگی وہ خوش اقبال اور صاحب اولاد ہوگی جس عورت کی کمر چلنے میں خم دار ہو جائے۔ وہ بہت جلد بیوہ ہو جائے گی۔ اگر چلتے وقت کسی عورت کی کمر میں بل پڑیں گے تو وہ خوش مزاج اور آسودہ حال رہے گی۔ جس کی کمر میں ہمیشہ درد رہے۔ وہ کم عمر اور اسکی اولاد بھی کم ہوگی۔ اگر کسی عورت کی کمر لمبی اور پُر گوشت موٹی ہوگی تو وہ مفلس ہوگی اور کئی خاوند کرے گی۔ ہاتھ: نرم و نازک ہاتھ دلیل خوش قسمتی۔ اگر ہاتھوں میں پسینہ آئے تو نفسانی بدبختی ہے۔ چھوٹے ہاتھ والی عورت ہمیشہ غلامی میں زندگی بسر کرے گی اگر ہتھیلی بہ نسبت انگلیوں کے لمبی ہو تو عقلمند اور صاحب حوصلہ ہوگی اور اگر دایاں ہاتھ بائیں کی نسبت بڑا ہو تو سخی ہوتی ہے۔ اگر انگلیاں اندازاً چھوٹی ہوں تو بیوقوف اور بد قسمت اگر انگلیاں پر انگلی پڑے تو غرض کینہ در متکبر اگر انگلیاں لمبی ہوں تو خوش کلام اگر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا چھوٹا ہو تو ہردم فعل ناجائز کی خواہش کریگی اور سیدھا ہاتھ کرتے ہیں ہتھیلی میں گڑھا پڑے تو صاحب دولت ہوگی اور اگر ہتھیلی گداز اور نرم ہو تو صاحب شرم وحیا اور اگر پُر گوشت اور سخت ہو تو کینہ پرور اور اگر کسی عورت کی انگلیاں مانند قلم کے سیدھی ہوں تو باریک بھی ہوں تو عزیز شوہر اور خوش کلام ہوگی اگر ہاتھ سیدھا کرلے ہیں انگلیاں ہاتھ کی پشت کی طرف جھک جائیں تو جملہ نیک صفات سے متصف ہوگی اگر ہتھیلی کی طرف جھکیں تو لالچی ہوگی اور انگوٹھے کا لمبا ہونا وہ سلیقہ شعاری ہے امورات خانہ داری میں ہوشیار ہے اور انگوٹھے کا چھوٹا ہونا خود پسندی اور دلیل شہوت پرستی

کی ہے۔

سینہ:- اگر سینہ پر نیل گوں رگیں ہوں تو دولت مند اور شیریں سخن ہو۔ اگر سینہ اونچا اور موٹا ہو تو جلدی بیوہ ہو جائے۔ اگر سینہ سرخ ہو تو ہر وقت خواہش نفسانی میں مگن رہے اگر سینہ دراز ہو تو رنج و مصیبت کی نشانی ہے۔ اگر سینہ اونچا ہو تو صاحب ثروت ہوگی۔

شکم:- اگر پیٹ پر سرخ رنگ کی رگیں ہونگی تو بہت جلد رانڈ ہو جائے گی اگر تین رگیں ہوں تو کسی دولت مند کے ساتھ بیاہ ہونے کی نشانی ہے اور سخاوت کے باعث مشہور ہوگی۔

تلوں کا قیافہ

اگر عورت کی پیشانی پر کالا تل ہو تو اسکے خوش قسمت اور دولت مند ہونے کی علامت ہے۔ اس کے پانچ بیٹے ہوں گے زندہ رہیں گے۔

اگر مرد کی پیشانی پر سیاہ خال ہو تو وہ عقلمند اور دولت مند ہوگا۔ اگر ہتھیلی پر خال ہو اور وہ مٹھی بند کرنے پر مٹھی کے اندر آجائے تو ایسا شخص مال دار اور صاحب حکومت ہوگا۔ جس عضو پر تل ہو وہ زیادہ کام کرے۔

ڈاڑھی کا قیافہ

اگر مرد کی ڈاڑھی خوبصورت اور بھرپور ہو تو ایسا شخص ملنسار دیانت دار اور محنتی ہوتا ہے۔ جس شخص کی ڈاڑھی کم اور چھوٹی ہو وہ زود رنج مغرور اور تنہائی پسند ہوتا ہے اگر کسی شخص کی بہت لمبی ڈاڑھی ہو تو وہ قوی الشہوت اور سادہ لوح ہوگا۔ بغیر ڈاڑھی کا مرد پیدائشی کمزور اور مردانگی و حوصلہ سے محروم ہوتا ہے جس عورت کے ڈاڑھی کے مقام پر ہونٹوں کے نیچے کچھ بال ہوں وہ مردانہ طبیعت والی ہوگی اور مردوں کی صحبت میں خوش رہے گی۔

جوابات

حمل

صاحب فال غائب ایک ماہ کے اندر اندر آنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اگر نہ آیا سمجھ لینا کہ کسی اہم کام کے باعث ذرا توقف ہو گیا ہے۔

گمشدہ چیز کی تلاش اور افسوس اب فضول ہے۔

ہاں۔ ایماندار آدمی ہے کام دیانتداری اور کوشش سے کریگا۔ تسلی رکھو۔

اے صاحب فال سفر کے ارادے سے باز رہنا بہتر ہے بجز تکلیف اور نقصان زر اور کچھ حاصل نہیں ہو گا۔

منافق دوست ہے اس کا اعتبار کرنا اچھا نہیں باطن میں تیرا خیر خواہ نہیں

بیشک شادی کرو یہ شادی تمہارے حق میں مفید اور بابرکت ثابت ہو گی۔

تمہاری طبیعت کی عورت یا خاوند ملے گا۔ جس طرح تم زود رنج ہو۔

لڑکی پیدا ہو گی۔

مریض بہت جلد صحت یاب ہو گا۔ پرہیز لازمی ہے

ملزم ہرگز بری نہ ہو گا اور قید کی مصیبت اٹھائے گا۔

یہ دن تمہارے حق میں اچھا نہیں ہے خدا سے دعا کرو کہ وہ تمہیں نقصان سے بچائے

کسی حکیم سے ملاقات ہو گی۔ کیونکہ تمہارے بیمار ہونے کا اندیشہ ہے۔

اگر کسی دلربا کے پھندے میں گرفتار ہو تو عنقریب وہ نازنین تمہارے پھندے میں گرفتار ہو گا وہ اپنا متاع صبر و شکیب تمہارے فراق میں برباد کر چکی ہے بہت جلد شربت وصل سے سیراب ہو گے۔

ہرگز نہیں ہو گا۔ بلکہ اس کام کے سرانجام کرنے میں جس قدر بھی کوشش کرو گے اتنے ہی تمہارے دشمن بڑھتے جائیں گے۔

جس قدر نقصان ہو گا۔ اسی قدر فائدہ بھی ہو جائے گا۔ دوسرے لفظوں میں ہے کہ نہ نقصان اور نفع مساوی کے مساوی

اس جگہ کی نسبت کسی دوسری جگہ تمہیں بہت فائدہ ہو گا۔ اگر جانا چاہتے ہو چلے جاؤ۔

(۲) ثور

بڑی دیر کے بعد آئیگا۔ کیونکہ ابھی اور بہت سا سفر در پیش ہے۔

کوشش سے ملے گی گھبرانا اچھا نہیں ہے

صرف چالباز ہے ایمانداری صرف نام کی ہے۔

سفر کرنا اچھا نہیں اگر کرو گے تو بیمار ہو کر واپس آنے پر مجبور ہو جاؤ گے۔

یہ شخص دل سے تمہیں پیار کرتا ہے اور ہر وقت تمہارے پاس بیٹھنا یا اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے

یہ شادی تمہارے حق میں نہایت مفید ہو گی۔ دیر نہ کرو۔

مرد کو عورت تیز مزاج اور عورت کو خاوند وفادار جاں نثار ملے گا۔

اس حمل سے لڑکا پیدا ہو گا۔

چونکہ مریض پرہیز نہیں کرتا اس لیے مرض بڑھتا جائیگا اور آخر سخت نقصان ہو گا۔

جدوجہد جس قدر بھی ہو سکے کرو۔ ممکن ہے کچھ صورت بہتری کی پیدا ہو جائے

کرو تشویش اور نسخہ جات کے مطالعہ میں دن کٹے گا۔

اس خواب کا نتیجہ اچھا ہے کسی پیارے عزیز یا دوست کے ملنے سے خوشی ہو گی یا کوئی حسین عورت ملے گی۔

آپ کی دلی امید سربستہ ہی رہے گی اور پوری نہ ہو گی۔

بڑی مشکل سے کچھ حصہ کام کا پورا ہو گا۔ ساری گمشدہ چیز نہ ملے گی۔

ایمانداری کیساتھ کام کرنا یہ شخص جانتا ہی نہیں ہے۔

اس جگہ تمہیں نقصان رہے گا دوسری جگہ چلے جاؤ اور دیکھو تمہاری قسمت کا ستارہ کس طرح چمکتا ہے۔

(۳) جوزا

اے صاحب فال غائب خود تو دیر سے آئیگا۔ لیکن آج کل میں اس کا خط آیا ہے چاہتا ہے

گمشدہ چیز ملنے کی امید اب لاحاصل ہے۔

اس شخص نے ایمانداری سے کام کرنا سیکھا ہی نہیں۔

سفر پر جانا ہر طرح فائدہ مند ہے مگر اپنی چیزوں کا اچھی طرح خیال رکھنا خطرہ ہے کہ تمہاری غفلت سامان کو راہ میں ہی ضائع کر دے۔

تمہارا دوست ایک عقل مند آدمی ہے اور اُسے تم سی سچی محبت ہے۔

یہ شادی نہیں بلکہ خانہ بربادی ہوگی۔

مرضی کے موافق بیوی کو خاوند اور خاوند کو بیوی ملے گی۔

ہوگا تو لڑکا مگر حاملہ کو سخت تکلیف ہوگی سرکش گھوڑے کے ناخنوں کی دھول وضع حمل کے وقت دو تاکہ آسانی ہو۔

مریض کو شفا حاصل ہوگی۔ آج کل ہولناک خواب آتے ہیں بڑبڑاتا رہتا ہے۔

حوصلہ رکھو غم و فکر چھوڑ دو کیونکہ تقدیر میں رہائی نہیں ہے اور کوئی کوشش کارگر نہ ہوگی۔

عشق و محبت کی طرف طبیعت راغب رہے گی۔

اس خواب کا نتیجہ اچھا ہے کسی بزرگ سے ملاقات ہوگی جس سے بہت سا فائدہ پہنچیگا۔

بڑی جدوجہد سے کئی دوست کی امداد سے کچھ امید پوری ہوگی۔

کام ہرگز حسب منشا سرانجام نہیں ہوگا۔

نفع کو معقول ہے مگر احتیاط رکھو۔ مبادا کوئی دھوکہ دے۔

اگر کسی جگہ جانے کا ارادہ ہے تو جاؤ۔ اس جگہ کی نسبت وہاں فائدہ ہوگا۔

(۴) سرطان

غائب چونکہ بیمار ہے اس لئے دیر سے پہنچے گا۔

چور بڑا مکار ہے مگر گرفتار ہو جائے اور چوری شدہ چیز ساری کی ساری تو نہیں ممکن کچھ حصہ مل جائے گا۔

اس کے دل اعتبار نہیں بے ایمانی نہ کرے تو لاکھوں پر نہیں کرتا اور اگر کرنے لگے تو ایک پیسے پر بے ایمان ہو جائے گا۔

ضرور فائدہ ہوگا۔

ستون مزاج ہے گھڑی میں ماشہ گھڑی میں تولہ اب خیر خواہی یا بدخواہی خود سمجھ لو۔

یہ شادی مبارک ہے خوشی حاصل ہوگی۔

اگر مسائل نیلو کار اور باحوصلہ ہے تو ساتھی ایسا ہی ملیگا اگر جھگڑالو اور کم حوصلہ ہے تو ساتھی بھی کم حوصلہ ملے گا اور گھر نمونہ دوزخ رہے گا۔

اگر حمل ساقط نہ ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ مگر اس کی عمر تھوڑی ہوگی۔

مریض کی شفایابی مشکل ہے خدا سے دعا کرو۔

کوشش کرو ممکن ہے کوئی رہائی کی صورت بن جائے۔

دل مضطرب اور آبادی سے متنفر رہے گا۔

آج سے ۱۲ یوم کے بعد تمہاری طبیعت علیل ہو جائے گی یا کوئی اور تکلیف ہو جائے گی۔ اس خواب کی نحوست دور کرنے کے واسطے صدقہ دینا ضروری ہے۔

کوئی فریبی آدمی دخل در معقولات دے کر تمہیں پریشان کر دے گا اور دل کی آرزو دل میں ہی رہے گی۔

حسب منشا کام پورا ہو جائے گا۔

اس کام میں تمہیں ضرور فائدہ پہنچے گا۔

دوسری جگہ میں نقصان ہے صبر سے یہیں بیٹھے رہو۔ خدا بہتری کی صورت پیدا کرے گا۔

(۵) اسد

غائب کی طبیعت علیل ہے اس واسطے وہ جلدی نہیں آنے گا۔

چور ہے تو تمہارا دوست لیکن چیز کا ملنا سخت مشکل ہے۔

۔ حقیقت میں ایماندار شخص ہے۔ کام دیانتداری سے کرے گا۔

۔ مبارک اور باعث فائدہ ہوگا۔ سفر پر چلے جاؤ۔

محبت وغیرہ تو کوئی نہیں خوشامدی ہے وقت پر دغا دے گا۔

۔ ہاں یہ شادی مبارک ہے کیونکہ تمہاری منکوحہ کا ستارہ نیک ہے۔ بہت جلد دولتمند بن جاؤ گے۔

۔ ہر چلیسے کو بیتا صاحب فال اپنی طبیعت کو دیکھے دورتی بڑھ کر چوڑی دار ملیگا۔ اور زندگی جوت بیزار میں گزرے گی۔

لڑکی پیدا ہوگی۔ لیکن وضع حمل میں تکلیف کا سامنا ہے۔

۔ مرض تو ہے ہی کوئی نہیں۔ کسی وہم میں مبتلا ہے۔ شفا کیسے۔ وہم چھوڑ دے۔ طبیعت درست ہو جائے گی۔

۔ رہائی مشکل ہے۔

سارا دِن فکر و تشویش میں بسر ہو گا۔

اس خواب کا نتیجہ یہ ہے کہ آج سے کچھ دن بعد تمہیں چوٹ لگنے سے تکلیف ہو گی۔

مردے از غیب بروں آید نہ کارے بکند۔ خدا مسبب الاسباب ہے، دو ئی اُمید بر آمد کی صورت بنا دے گا۔

کام تو ہُوا چاہتا ہے۔ مگر حاسدوں سے خبردار رہنا وہ بگاڑ دینے کے درپے ہیں۔

اس شہر میں کوئی فائدہ نہیں۔ دوسری جگہ جانے کا بندوبست کرو صورت بہتری کی پیدا ہو جائیگی۔

اس کام میں صاحب فال کو اُمید سے زیادہ نفع حاصل ہو گا۔

(۶) سنبلہ

غائب تو آجتک پہنچ جانا چاہیئے تھا۔ لیکن اس کے ہمراہ ایک اور شخص بھی آیا چاہتا ہے آجکل میں آجائے گا۔

کوئی غیر شخص چور نہیں ہے۔ خود ہی رکھکر کہیں بھول گئے ہو۔ تلاش کرو۔ مِل جائے گی۔

- ایمان دار تو ہے۔ لیکن طبیعت میں استقلال نہیں ہے۔ جلد بازی ہے۔

ہاں سفر کرنے سے ضرور فائدہ پہنچے گا۔

خواہ مخواہ بدگمانی اچھی نہیں۔ تمہارے ساتھ دِلی محبت ہے۔

بوجہ ناموافقت خانہ بربادی ہو گی۔

ایک دوسرے کے موافق ہمدرد ساتھی ملے گا۔ اور زندگی بآرام بسر ہو گی۔

خوبصورت لڑکی پیدا ہو گی۔

صحت مشکل اگر ہو بھی گئی تو بہت جلد پھر بیمار ہو جائے گا۔

مخلصی کی صورت تو کوئی نہیں۔

آج طبیعت پر قابو رکھو ایسا نہ ہو کہ کسی سے لڑائی جھگڑا کر بیٹھو۔ جسم میں تکلیف اور طبیعت میں رنج رہیگا۔

یہ خواب بہت مبارک ہے۔ فائدہ ہو گا۔

نحوست کے دن گئے خوشی کا زمانہ آپہنچا۔ تمنائے قلبی پوری ہونے کو ہے۔

فائدہ فائدہ ہے۔ کام پورا حسبِ منشا ہو گا۔

نفع کی اُمید کوئی نہیں نقصان اٹھاؤ گے اس کام کو چھوڑ دینا بہتر ہے۔

ستارہ ہی نحوست میں ہے۔ کہیں بھی فائدہ نہ ہو گا۔ کم از کم ایک سال صبر کرو۔

(۷) میزان

غائب کچھ دیر سے آئیگا۔ شاید صاحب فال سے کچھ ملال ہے۔

گمشدہ چیز نہیں ملے گی۔

بیشک اعتبار کرو راست باز آدمی ہے۔

سفر تو مبارک ہے۔ مگر ہوشیاری سے سفر کرو۔

خود غرض آدمی کی بابت یہ سوال کہ دوست ہے یا دشمن فضول ہے۔

یہ شادی مبارک ہے۔

ایک دوسرے کا غمخوار ساتھی ملے گا۔

ہو گا تو لڑکا۔ مگر دائم المریض۔

صحت مشکل نظر آتی ہے۔

ہرگز مخلصی نصیب نہ ہو گی۔

یہ دِن خوشی سے گزرے گا۔ کوئی چیز ملے گی۔

نتیجہ خواب یہ ہے کہ تمہارے بگڑے ہوئے کام درست ہونگے۔ اور کسی نیک بخت سے ملاقات ہو گی۔

گھبراؤ نہیں تمہاری دِلی مراد پوری ہو جائے گی۔

جس قدر کوشش کرو گے فضول ثابت ہونے پر دل کو ملال ہو گا۔ کیونکہ یہ کام پورا نہیں ہو گا۔

دشمن پیدا ہو کر کام بگاڑ دینگے۔ جس سے نقصان ہو گا۔

اگر عشقیہ خیالات کو ترک کر دو تو جہاں جاؤ گے فائدہ ہو گا۔

(۸) عقرب

- غائب تو کسی نازنین مہ جبین کا اسیر زلف ہو چکا ہے۔ آنا مشکل ہے۔

اس چیز کا واپس ملنا مشکل ہے۔

ایمانداری میں کوئی شبہ نہیں۔ کیا ہُوا اگر تیز مزاج ہے تو ذرا حلیم الطبع بن جاؤ۔

اس سفر میں سوائے نقصان کے اور کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

زیادہ میل ملاقات چھوڑ دو۔ اس کی دوستی کا کوئی اعتبار نہیں۔

یہ شادی تمہارے حق میں مبارک ہے۔

دونوں میں ناچاقی ایک دوسرے کا ہر امر میں مخالف مزاج۔

لڑکی پیدا ہوگی۔

شفا کچھ مشکل ہے۔

کوشش کرو۔ صورت کچھ بہتری کی بنجائے گی۔

خوشی اور رنج آج اہل قلم سے فائدہ پہنچے گا۔

اس خواب کا نتیجہ آپ کے حق میں نہایت مفید ہے۔ کسی دوست سے فائدہ پہنچیگا۔

آپ کی دلی تمنا ہرگز پوری نہ ہوگی۔

یہ کام سرانجام نہیں ہوگا۔ اگر ہوگیا تو اس کے ہونے کی کوئی خوشی نہیں۔ کیونکہ بہت سا نقصان اٹھاکر ہوگا۔

غیبی مدد اس کام میں تمہیں فائدہ پہنچائے گی۔

دوسری جگہ جاکر نقصان ہی اٹھاؤ گے فائدہ تو ناممکن ہے۔

(۹) قوس

غائب جلد آیا چاہتا ہے اور آپ کو فائدہ اور خوشی حاصل ہوگی۔

گمشدہ چیز جلدی ہی مل جائے گی۔

اس شخص کا اعتبار فضول۔ کہنا کچھ ہے کرنا کچھ ہے۔

سفر کا خیال دل سے نکال ڈالو۔

اس کی دلی محبت دیوانگی کے درجے تک پہنچ چکی ہے۔

یہ شادی تمہیں نقصان پہنچائے گی۔ ترک کردو۔

شوہر کو زوجہ اور عورت کو مرد ہم طبیعت اور وفادار ملیگا۔ عمر خوشی سے بسر ہوگی۔

اس حمل سے ایک ضدی اور دائم المریض لڑکا پیدا ہوگا۔

مریض کو شفا تو ہو جائیگی۔ مگر زیادہ پانی پینے سے پرہیز کراؤ۔

کسی کی مدد سے قیدی رہا ہو جائے گا۔

دوستوں سے ملاقات اور خوشی سے دن کٹے گا۔

اس خواب کا نتیجہ اچھا نہیں ہے۔

کوشش کرو۔ دیکھو پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔ کام حسب المراد پورا ہو جائیگا۔

فائدہ ہی فائدہ ہے

اس جگہ کی نسبت دوسری جگہ تمہیں برکت حاصل ہوگی۔

(۱۰) جدی

غائب تو آنے کے واسطے بے قرار ہے۔ مگر کسی کے فریب میں گرفتار ہے۔

گمشدہ چیز کا ملنا ناممکن ہے۔

اعتبار فضول ہے۔

سفر میں اغلباً کسی حسین عورت کے جل سے شاد کام ہوگے۔ لیکن اس کی محبت میں زر و مال خراب کروگے۔

خود غرض شخص ہے۔ محبت کا اس نے سبق ہی نہیں پڑھا۔

ساتھی بیوقوف ہے تمام عمر نفرت رہے گی۔

دونوں تیز طبع۔ لیکن ایک دوسرے کے خیر خواہ

دائم المریض لیکن خوبصورت لڑکی پیدا ہوگی۔

اب کی دفعہ تو شفا ہو جائیگی۔ مگر بہت جلد پھر بیمار ہو جائیگا اور زندہ رہنا مشکل نظر آتا ہے

ہرگز رہا نہیں ہوگا۔

تکلیف اور پریشانی میں دن گزرے گا۔

اس خواب کا نتیجہ اچھا نہیں ہے۔ بیماری یا کسی اور مصیبت کا پیش خیمہ ہے۔

غم دور ہو۔ خوش نصیبی آپہنچی۔ جلدی اپنی مراد کو پہنچوگے۔

اگرچہ حاسدوں نے کام بگاڑ دیا ہے۔ لیکن بہت جلد سرانجام ہونے والا ہے۔

نقصان ہوگا۔ زیادہ لالچ فضول ہے۔
تمہارا اس جگہ رہنا ٹھیک نہیں ہے۔ کسی دوسری جگہ چلے جاؤ۔ فائدہ ہوگا۔

(۱۱) دلو

غائب کا اول تو آنا ہی مشکل ہے اگر آگیا۔ تو پھر جلدی جانے پر مجبور ہوگا۔
گمشدہ چیز کا ملنا از حد مشکل ہے۔ کوشش فضول ہوگی۔
ایماندار آدمی نہیں ہے۔ عیاش ہے۔ نقصان پہنچائے گا۔
اس وقت سفر میں سراسر نقصان ہے۔
مطلب پرست ہے۔ محبت محض میٹھے نام
شادی تمہارے واسطے باعث تکلیف ہوگی۔
محبت میں ثابت قدم ساتھی ملے گا۔ اور زندگی آرام سے گزرے گی۔
ایک خوش قسمت لڑکا پیدا ہوگا۔
مریض کی صحت یابی میں کچھ شک ہے۔
اب کی دفعہ تو رہا ہو جائے گا۔ مگر پھر گرفتار ہو جائے گا۔
تکلیف میں گزرے گا۔
کسی سفر کے پیش آنے اور دوست کی ملاقات پر دلالت ہے۔
تمہاری دلی مرادوں کے پورا ہونے کا وقت آپہنچا ہے
یہ کام حسب المراد پورا ہو جائے گا۔
قسمت بلند ہے۔ نفع ہی نفع حاصل ہوگا۔
کسی جگہ مت جاؤ۔ اسی جگہ چند دنوں تک تمہارے فائدہ کی صورت بنجائے گی۔

(۱۲) حوت

وہ ہرگز نہیں آئے گا۔ امید چھوڑ دو۔
گمشدہ چیز کسی اپنے ہی عزیز کے پاس سے پتہ مل جائیگا۔ مگر ملیگی مشکل اغلب کے کرنے ملے
اس آدمی پر اعتبار کر کے آخر پچھتاؤ گے۔

سفر میں تکلیف ہی تکلیف ہے۔ نقصان علیحدہ رہا۔
ایک عقلمند عورت ہے۔ مبارک ہوگی۔
موافق مزاج جوڑی بنے گی۔ آرام حاصل ہوگا۔
ذہین اور خوبصورت اور ہر دلعزیز لڑکی پیدا ہوگی۔
اگر صحت کی خواہش ہے تو پرہیز لازمی کرو۔
ہرگز امید رہائی نہ رکھو۔
حصول در دیدار دوست اور خوشی سے گزرے گا۔
اس خواب کا نتیجہ بلندی مرتبہ کی بشارت دینا ہے۔
ابھی گردش کے ایام ہیں ۲۶ دن کے بعد صورت معاملات مائل بہتری ہوگی۔
کوشش لازمی ہے۔ کام تو پورا ہو جائے گا۔
ہے تو اس کام میں نفع۔ مگر اپنی فضول خرچی کے باعث نقصان میں رہوگے۔
فوراً کسی اور جگہ چلے جاؤ۔ یہاں تمہاری بہتری کی امید کبھی نہیں۔

(۱۳) آتش

کوشش تو جلدی آنے کی کرتا ہے۔ تقریباً ۲۱ یوم تک آجائے گا۔
ملنا تو مشکل ہے۔ البتہ پتہ چل جائے گا۔ بشرطیکہ جان توڑ کوشش کرو۔
اعتبار کرنے سے یہ آدمی نقصان پہنچائے گا۔
اس سفر میں رنج اور نقصان کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔
بیشک محبت اور تمہیں عزیز جانتا ہے۔
اگرچہ اس عورت پر تم عاشق ہو۔ مگر وہ تمہاری تابعدار نہیں رہیگی۔ اگر مناسب سمجھو تو شادی کرلو۔
سلوک کرنے والا جوڑی دار ملے گا۔ زندگی آرام سے بسر ہوگی۔
حمل کے ساقط ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر نہ ہوا تو لڑکا پیدا ہوگا۔ مگر کم عمر۔
صحت میں توقف بلکہ نسیان کا خطرہ ہے۔
اگر رہا ہوا تو دیر سے ہوگا۔ کوشش کئے جاؤ۔ امید رہائی کی ہے۔

سارا دن خوشی سے گزرے گا۔

اگر آب رواں دیکھا ہے۔ تب تو نتیجہ اچھا ہے اگر کچھ اور دیکھا ہے تو نتیجہ اچھا نہیں ہے

تمہاری مرادیں بہت جلد پوری ہونے والی ہیں۔

ایک شخص سے غائب سے مدد ملیگی۔ اور کام حسب خواہش پورا ہو جائے گا۔

نقصان ہوگا۔

تین ماہ کے بعد کچھ صورت بہتری پیدا ہوگی۔

(۱۴) باد

غائب بہت جلد واپس آنے والا ہے طبیعت میں انتشار ہونے کے باعث قدرے دیر ہوگئی ہے۔

سر توڑ کوشش کرنے سے کچھ حصہ چیز کا مل جائے گا۔ کسی عورت کے بھید سے یہ چیز گم ہوئی ہے۔

جب اس شخص کا ظاہر باطن ہی یکساں نہیں ہے ایمانداری سے کام کرنا کیسا۔

ہر طرف کے سفر میں تمہیں فائدہ ہے کسی حسین کے وصل سے شاد کام ہوگے۔

محبت تو ہے لیکن کسی وقت تم سے نفرت کرتا ہے لیکن ظاہر نہیں کر سکتا۔

ہاں یہ شادی تمہارے واسطے مبارک ہے۔

میاں بیوی دونوں ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہونگے۔ اور خوب لڑائی بھڑائی ہوا کریگی۔

لڑکا پیدا ہوگا۔

وہم ہی وہم ہے۔ بیماری گل گلزار کی سیر کرانے سے جاتی رہے گی۔

رہائی مشکل ہے۔ صبر کرو۔

دن خوشی سے بسر ہوگا۔

سوائے اس کے اور کوئی نتیجہ نہیں کہ تمہاری قسمت کا ستارہ چمکنے والا ہے۔

کسی کی امداد سے دل کے ارمان پورے جلد ہو جائیں گے۔

یہ کام ہرگز پورا نہیں ہوگا۔ جدوجہد چھوڑ دو۔

دیر تو ضرور ہو جائے گی مگر فائدہ اچھا رہیگا۔

مستقل مزاج رہو۔ اور جگہ تبدیل کرو۔ پھر اپنی خوش قسمتی پر ناز کرو۔ محض تمہاری غیر مستقل مزاجی نقصان پہنچاتی ہے۔

(۱۵) آب

چند دن کے بعد آئے گا۔ مگر یہاں آنے سے اس کو تکلیف پہنچے گی۔

گمشدہ چیز نہیں ملے گی۔ کیونکہ چور بڑا ہی چالاک ہے۔

آدمی تو راست باز ہے۔ مگر تم خود بگڑ جاؤگے۔

اگر ارادہ سفر مشرق کی جانب ہے تو فائدہ ورنہ نقصان ہوگا۔

تمہارے ساتھ دل سے محبت کرتا ہے اور ہمیشہ اس امر کا افسوس کرتا ہے۔ کہ میں اپنے دوست کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

یہ شادی باعثِ تکلیف و رنج ہوگی۔

جیسی روح ویسے فرشتے۔ جیسا سائل ویسی ہی جوڑی ملے گی۔

خداوند کریم نیک بخت فرزند عطا کرے گا۔

صحت کچھ مشکل ہے۔

کوشش شرط ہے۔ صورت بہتری کی پیدا ہو جائے گی۔

دن خوشی سے گزرے گا۔ کسی عزیز یا بزرگ کی ملاقات ہوگی۔

اس خواب کا نتیجہ اچھا ہے۔ کوئی چیز ملے گی۔

دل کے ارمانوں کو دل میں ہی رہنے دو۔

حسب الخواہش کام سرانجام ہو جائے گا۔ مگر پورا نہیں ہوگا۔

نقصان ہوگا۔ اگرچہ پہلے کچھ فائدہ پہنچے گا۔

سنیچر کے روز جاؤ۔ دوسری جگہ فائدہ ہوگا۔

(۱۶) خاک

آنے میں کچھ دیر ہے۔ بشرطیکہ فوت نہ ہوگیا ہو

کسی سبزہ زار یا آب رواں میں مدفون ہے۔ کوشش سے مل جائے گی۔

اس شخص کی قدر کرنا لازم سمجھو ایماندار ہے۔

ارادہ ترک کر دو۔ اگر نہ کرو گے۔ تو راہ میں سے واپس آنے پر مجبور ہو جاؤ گے۔

خود غرض کی دوستی کا اعتبار نہیں ہوا کرتا۔

غالباً کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ کیونکہ عورت بدزبان ہے۔

ایک دوسرے پر فریفتہ جوڑی وار ملے گا۔ زندگی آرام سے گزرے گی۔

لڑکی پیدا ہو گی۔

دائم المریض ہے۔ صحت نہیں پائے گا۔

گردش ایام کی پرواہ نہ کرو۔ اور کوشش کئے جاؤ۔ نصیبہ یاوری کرے گا۔ اور صورت رہائی کی پیدا ہو جائے گی۔

مختلف خیالات ستائیں گے۔ حصول زر کی جدوجہد میں کچھ فائدہ ہو جائے گا۔

اس خواب کا نتیجہ چند روز کے بعد تمہاری تکلیف پر وال ہے۔

تین ماہ کے بعد کچھ امید کے پورا ہونے کی صورت بنے گی۔

کسی کی مدد سے کام پورا ہو جائے گا۔

نقصان ہو گا۔

گردشِ ایام بُری طرح پیچھے پڑی ہے۔ صبر کرکے یہیں بیٹھے رہو۔

(۲) عِلم الحروف کا معتبر فالنامہ

فال دیکھنے والے کو لازم ہے یا ہندو ہو یا مسلمان پاک صاف ہو کر صدقِ دل سے اپنے مطلب اور پیدا کنندہ کو یاد کرکے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی جدول مندرجہ ذیل کے کسی حرف پر رکھے۔ جس حرف پر انگلی پڑے۔ اس کو علیحدہ لکھ لے۔ بعد ازاں چھ چھ حرف شمار کرکے چھوڑتا جائے۔ اور ساتواں حرف لکھتا جائے۔ جدول ختم ہو جانے پر بتدریج شروع سے شمار کرے۔ حتیٰ کہ جس حرف پر انگلی رکھی تھی۔ اس پر آکر ختم ہو جائے۔ اس طرح سے بیس مفرد حروف پیدا ہوں گے۔ جن کو ترتیب دیکر ایک فقرہ بنے گا۔ وہی فقرہ صاحب فال کے سوال کا صحیح جواب ہو گا۔

نوٹ:۔ جس حرف پر انگلی پڑے۔ اس حرف سے لیکر اختتام جدول تک جس قدر حرف

پیدا ہوں ان کو پیچھے اور شروع جدول سے اس حرف تک جس پر کہ انگلی پڑی تھی۔ جو حروف حاصل ہوں۔ ان کو اول رکھکر فقرہ بنائیے۔

دائرۃ الحروف حسب ذیل ہے

م	ب	ص	ز	ع	ب	ح	ر	ہ	ر	و	ن	س	ص	ا	ا	ر	س	ا		و	و	ی	ش	ت	ی	ک	ل
ت	د	ن	و	ت	و	خ	ب	ر	ہ	ک	ح	ع	د	ی	د	ک	م	ق	ش	ا	ن	و	ق	ت	ب	ق	ا
ب	و	ر	ش	ق	ق	ش	و	ا	ت	ک	ا	ش	د	م	س	ز	ا	ر	ت	ل	ت	ا	ی	ر	ت	ہ	ک
ی	ن	ص	ا	ط	ک	ش	ش	ک	ا	س	س	ا	ف	ت	ا	ق	ت	ت	ر	ہ	ہ	ر	ط	م	م	ا	م
ع	ج	ع	ص	ز	ت	ع	ا	ا	ش	ب	ر	م	و	ل	ن	و	ر	و	ا	د	ی	ی	و	غ	ن	م	م

(۳) فالنامہ حروف بذریعہ قرعہ

کسی سعد وقت قمر زائد النور میں ہفت دھات کی ملاوٹ سے تین مربعہ مکعب (جو ہر طرف سے برابر ہوں) بناؤ اور ان پر ہر ایک حرف ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ایک ایک حرف ایک کندہ کراؤ اور ان کو کسی ایسی تار میں کہ جس میں بہ آسانی وہ ہر طرف گردش کر سکیں پرو دو۔ ان کی شکل حسب ذیل ہو گی۔
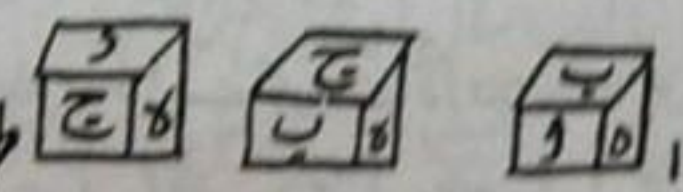
فال دیکھتے وقت! طہارت ہو کر صدق دل سے اپنے خالق کو یاد کرکے مکعب کو ہاتھ سے گردش دیتے رہو۔ اور کہو کہ حقیقی عالم الغیب تیری ہی ذات پاک ہے۔ تو ہی اپنے فضل و کرم سے میرے فلاں کام یا آئندہ قسمت کی بابت مجھ پر ظاہر فرما۔ کہ کیا ہونے والا ہے جب صدق دل سے دعا مانگ چکو۔ تو قرعہ کو گردش دے کر کسی ہموار تختی یا جگہ پر پھینک دو اور دیکھو۔ کہ قرعہ کے سب سے اوپر کی طرف کون کون سے حروف آئے ہیں۔ پھر ان حروف کو اس ترتیب سے جدول ذیل میں سے دیکھ لو۔ تمہارے سوال کا صحیح جواب انہی حروف کے مقابل درج ہو گا۔ مثلاً ایک شخص جو قسمت کے ہاتھوں نالاں ہے۔ اپنی آئندہ حالات کا معائنہ کرنا چاہتا ہے۔ صدق دل سے الفاظ مندرجہ بالا کہکر قرعہ پھینکیگا۔ تو اوپر کی طرف

حروف ذیل آئے۔ اب ب۔ اب ن۔ حرف ا۔ ب۔ ب کو جو قرعہ ڈالنے سے اوپر کی طرف آتے ہیں۔ جدول میں دیکھا۔ تو ساتھ لکھا ہؤا ہے۔ کہ ستارہ گردش میں سے نکل گیا غم رخصت ہوا اور خوشی کا زمانہ آپہنچا۔ فائدہ مند سفر پیش آئے گا۔ اور کسی دوست کی امداد سے تمہاری زندگی سدھر جائے گی۔ بہت تھوڑے دنوں تک تمہاری امید بر آئے گی۔ ثبوت یہ ہے۔ کہ تمہیں اپنی عورت سے ازحد محبت ہے۔

جدول حسابات حسب ذیل ہے۔

جدول حروف معہ جوابات

ااا	اے صاحب فال۔ غم رخصت ہوا۔ خوشی نے منہ دکھلایا۔ آپ کی امیدیں بر آئینگی۔ کشائش کاروبار اور خوش قسمتی کا نشان ہے۔ دیکھو تمہارے کسی بازو پر تل کا نشان ہے
اا ب	اے صاحب فال ابھی کچھ عرصہ صبر لازم ہے۔ کیونکہ اس وقت تمہارا ستارہ نحوست کی آخری گھڑیوں میں سے گزر رہا ہے ہر طرف سے اور ہر کام میں ناکامی ہوگی۔ دیکھو تمہاری طبیعت علیل ہے۔
اا ج	ابھی حصول مدعا میں کم وبیش ۶ ماہ کی دیر ہے۔ کیونکہ ستارہ گردش میں ہے چند دن گزرے تمہاری جیب میں سے کوئی چیز گر پڑی تھی۔
اا د	مایوس امیدوں میں کامیابی۔ بگڑے ہوئے کام درست ہونگے۔ عنقریب ہی غیر معمولی رتبہ اور عزت حاصل ہوگی۔ یقین نہ ہو تو دیکھو تمہاری گردن پر تل کا نشان ہے
اب ا	فکر مت کرو۔ خوشی کا زمانہ آپہنچا۔ تمہارا دلی مقصد پورا ہونے والا ہے حیرانی پریشانی دور ہوگی۔ دیکھو تمہاری کسی آنکھ کے اوپر کوئی نشانی ہے۔
اب ب	عنقریب ہی مرادیں حاصل ہو جائینگی۔ کوئی فائدہ مند سفر پیش آئے گا۔ اور کسی عزیز یا دوست سے کافی مدد ملے گی۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ تم اپنی عورت کے عشق میں سرشار ہو
اب ج	جسکی یاد میں دن کو چین نہ رات کو آرام ہے اس کی یاد کو دل سے بھلا دو۔ یہ خواہش کبھی پوری نہ ہوگی۔ یقین نہ ہو تو دیکھو تمہیں چند روز سے قبض کی شکایت ہے۔
اب د	جس نازنین مہ جبین کی یاد تمہیں ستا رہی ہے وہ عنقریب جاتے والی ہے۔ تمہاری

	تو طاقت مردانہ ہی کمزور ہے۔ تسخیر کے نسخوں کو کیا کروگے۔ چند دن کے بعد کسی جگہ سے تمہیں فائدہ پہنچے گا۔
اج ا	گمشدہ چیزیں مل جائینگی۔ دشمن زیر ہونگے۔ تمہاری بہتری کا وقت آگیا ہے۔ کسی عورت سے تمہیں محبت پیدا ہوگی۔ مگر غیر مستقل مزاجی کو ترک کر دو۔
اج ب	تمہارا کام دو ماہ کے بعد پورا ہوگا۔ مشرق کے سفر سے تمہیں فائدہ پہنچیگا۔ کسی دلربا کے وصل سے شادکام ہوگے۔ یقین نہ ہو تو دیکھو تمہاری بغل کے نیچے کوئی نشان ہے۔
اج ج	گزشتہ نقصان کو فراموش کرو۔ مایوس امیدوں میں کامیابی ہوگی۔ دشمن دفع ہوجائینگے۔ دل کا فکر جاتا رہیگا۔ دیکھو تمہیں کھانسی کی شکایت ہے۔
اج د	تمہارا دل بے قرار ہے عورت یا اولاد یا عزیزوں کی طرف سے دل میں رنج ہے۔ کسی کے ملنے کی خواہش ہے۔ مگر افسوس ہے کہ تمہارے دن گردش میں ہیں کامیابی نہیں ہوگی۔
اد ا	دکھ درد دور ہوگا۔ ہر امید میں کامیابی کا غالب یقین ہے۔ کشائش کاروبار اور آمدنی اچھی ہوگی۔ مگر ایک ماہ کے بعد عورت کے ساتھ تمہاری دلی محبت کا نہ ہونا اس فال کی سچائی پر دلالت ہے۔
اد ب	چونکہ تم خود غرض ہو اور کسی پر تمہارا اعتبار ہی نہیں ہے اس لئے تمہاری امیدیں جلد پوری نہیں ہونگی۔
اد ج	آج سے قریباً ایک سال بعد تمہیں فائدہ ہوگا۔ تمہاری وہ چیز بھی جو اسوقت خواہ کسی طرح ہو دوسرے کے قبضے میں ہے مل جائے گی۔ تسلی رکھو۔
اد د	موجودہ حال میں ابھی ایک سال اور گزرنا پڑے گا۔ کیونکہ ستارہ نحوست میں ہے۔ ایک سال تک دلی امیدوں کا بر آنا ممکن نہیں تو محال ضرور ہے۔
ب اا	اے صاحب فال تمہارا کام حسب دلخواہ ہوگا۔ کسی عزیز سے ملاقات ہوگی۔ اور دل کا فکر دور ہو جائیگا۔ سفر اور تجارت میں تم کو فائدہ ہوگا۔ دیکھو تم اپنی عورت سے ناراض ہو۔
ب اب	اگر کشائش کاروبار کیواسطے باہر جانے کا خیال ہے تو جاؤ خاطر خواہ روپیہ کماؤ گے۔ دیکھو اس وقت تمہارا دل کسی دوست کی یاد میں ہے۔
ب اج	چند روز اور صبر کرنا اچھا ہے پھر دن اچھے آجائینگے۔ البتہ کشمکش اور تکلیف کو فراموش

کر دو۔ دِلی مرادیں بر آئینگی۔ ثبوت یہ ہے کہ رات تم نے کسی بزرگ کا درشن کیا ہے۔

ب ا د — زمانہ اس قابل نہیں کہ کسی پر اعتبار کرو تمہاری رحم دلی اور نرم مزاجی نے بہت دشمن پیدا اور سادہ مزاجی نے نقصان پہنچایا۔ مگر اب مشکلات کا زمانہ ختم ہونیوالا ہے دیکھو اس وقت تمہارے سینے میں کوئی بیماری ہے۔

ب ب ا — صاحب فال تمہاری مشکلات کا خاتمہ ہو گیا۔ فکر دور ہو جائیگا۔ سابقہ خرابیوں اور پریشانیوں کو بھول جاؤ۔ کیا تم دس سال کی عمر میں پانی نہیں ڈوبے تھے

ب ب ب — دشمن درپے آزار۔ قرضخواہوں سے خطرہ ہر طرح تکلیف کا سامنا ہے دل کا مطلب یا کا مطلوبہ کچھ عرصہ کے بعد پورا ہو گا۔ دیکھو کسی ران پر پھوڑے کا نشان ہے۔

ب ب ج — طالع ابھی نحوست میں ہے۔ عزیزوں سے تکلیف پہنچے گی۔ کسی کام یا دلی مطلب کے پورا ہونے کا اسوقت کوئی ذریعہ نظر نہیں آتا۔

ب ب د — اے صاحب فال کسی عزیز یا دوست کا خط آیا چاہتا ہے تمہارا کام ذرا دیر سے ہو گا۔ عورت کا زیادہ فکر ہے اور سفر پر جانے کو جی چاہتا ہے مگر توقف کرو۔ دیکھو تمہارے بائیں بازو کے نیچے تل کا نشان ہے۔

ب ج ا — اکثر اوقات تمہارے سر میں درد کا رہنا اس امر کا ثبوت ہے کہ تمہیں نیکی کا بدلہ بدی ملتا ہے مگر حوصلہ لازمی ہے۔ تھوڑے ہی دن تکلیف ہے دلی مرادیں حاصل ہونگی۔

ب ج ب — تمہارا کام ہرگز پورا نہیں ہو گا۔ کیونکہ تمہارا طالع نحوست میں گزر رہا ہے نقصان ہو رہا ہے۔ کسی شخص سے لڑائی ہونے والی ہے یا ہو چکی ہے۔ دیکھو تم مغموم ہو۔

ب ج ج — اے صاحب فال یہ مشکل تمہاری ناکامی پر دال ہے ایام نحوست بہتری کی صورت کو برباد کر دیتے ہیں۔ تمہیں کسی بیمار کے متعلق بھی فکر ہے مگر رنج و فکر اور بیمار وغیرہ کے متعلق خدا سے ہی التجا کرو وہی حل المشکلات ہے بظاہر سوائے دعا کے اور کوئی صورت نہیں اپنی عورت سے آرام نہیں۔

ب ج د — حصول زر اور کسی کے ملنے کی تمنا میں خیالات منتشر ہیں۔ مگر ابھی توقف ہے۔ دیکھو کسی مقدس جگہ کے دیکھنے کا خیال اسوقت تمہارے دل میں ہے۔

ب د ا — کسی دوست کی مدد سے کوئی بہتری اور کام سرانجام ہونے کی صورت نکل آئے تو کل آئے لیکن کام کا ہونا کچھ مشکل ہے ثبوت یہ ہے کہ تمہاری داہنی آنکھ پر تل ہے۔

ب د ب — پہلے نقصانوں کو بھول جاؤ۔ اب وقت اچھا آگیا ہے۔ دیکھو تمہارے دائیں کندھے پر تل کا نشان ہے۔

ب د ج — منگلوار کے دن روزہ رکھو تمہارا ہر ایک کام حسب منشا طے ہونیوالا ہے ہر طرح کامیابی ہو گی۔

ب د د — ابھی دو سال اور صبر کرو کچھ زیادہ لکھنے سے تم گھبرا جاؤ گے۔ ثبوت یہ ہے کہ کچھ دن ہوئے چوٹ لگی تھی۔

ج ا ا — وقت تو اچھا ہے۔ خدا پر بھروسہ کر کے کوشش کئے جاؤ۔ اور کامیابی خدا دے گا۔ کیونکہ تمہاری بیوی ہوشیار ہے۔

ج ا ب — اپنی طبیعت کو یکسو کرو پراگندگی خیالات چھوڑ دو پھر چند دنوں کے بعد تمہارا مطلب پورا ہو جائے گا۔ گاہے چنیں و گاہے چناں۔

ج ا ج — گردش افلاک سے کیا چارہ۔ تمہاری کوئی تدبیر نہیں چل سکتی۔

ج ا د — چار یوم سے تمہارا گھبراہٹ میں ہونا اس امر کا ثبوت ہے کہ دشمن دفع تکالیف کا فور کار بستہ سرانجام اور ہر طرح کا آرام حاصل ہو گا۔

ج ب ا — تمہاری طبیعت اداس ہے ۵ ماہ کے بعد کوئی صورت بہتری کی پیدا ہو گی۔ ابھی صبر کئے رہو۔

ج۔ب۔ب — اس وقت تو کوئی خواہش پوری نہیں ہو گی۔ غائب کے متعلق کوئی خط نہیں آئیگا۔ گئی ہوئی چیز نہیں ملے گی۔ خرید و فروخت میں سودا نہیں بن سکیگا۔ ثبوت یہ ہے کہ تمہارے سر میں کسی داغ کا نشان ہے۔

ج۔ب۔ج — کسی شخص کی مدد سے شاید مقصود تک جا پہنچو گے۔ تسلی اور کوشش شرط ہے۔

ج۔ب۔د — گھبراہٹ چھوڑ دو۔ وقت اچھا آگیا ہے۔ خاطر خواہ کشایش حاصل ہو گی کسی دوست سے کافی امداد ملے گی۔

ج۔ج۔ا — اگرچہ دو سال سے تم گھبراہٹ میں ہو۔ مگر اب خوش ہو جاؤ۔ تمہارے جملہ افکار دور ہونیوالے ہیں۔ دیکھو تمہارے دائیں ہاتھ کی پشت پر کوئی نشان ہے۔

ج۔ج۔ب — گردش روزگار تمہاری کوئی کوشش بارور نہیں ہونے دیگی۔ جس کے ملنے کا تمکو انتظار ہے وہ مل جائیگا۔ مگر فائدہ کچھ نہ ہو گا۔ تم اسوقت بھی اس کے خیال میں غرق ہو۔

ج۔ج۔ج — تمہیں کسی کی ضرر رسانی کا خیال ہے۔ مگر اب وہ تکلیف نہیں دے سکیگا۔ کیونکہ دن اچھے آگئے ہیں۔ روزگار بھی اچھا بنجائے گا۔ دلی مرادیں حاصل ہو جائینگی۔

ج ج د	ابھی تمہارے دن اچھے نہیں آئے۔ بس اتنا ہی کافی ہے۔
ج د ا	جس کے خیال میں تم بے آرام ہو۔ وہ ایک ماہ تک ہل جائیگا۔ ایام کی حالت متوسط ہے۔ دیکھو تمہارے کندھے پر نشان ہے۔
ج د ب	کسی دوست کے وصل سے خوشی حاصل ہوگی۔ ایام نحوست اب گزر چکے ہیں۔ ہر کام میں خدا کے فضل وکرم سے کامیابی ہوگی۔
ج د ج	تمہارا خیال ہے کہ تمہارے مکان میں مال مدفون ہے مگر وہ تم کو ہرگز نہیں مل سکتا خیال ترک کردو۔ ثبوت یہ ہے کہ تمہارے گھر کا دروازہ مشرق کی طرف ہے۔
ج د ا	کسی مرد بزرگ کی امداد سے تمہارا مطلب پورا ہو جائے گا۔ معاملات دین میں جو نقصان اٹھا چکے ہو۔ اس کو بھلا دو۔
د ا ا	اس راز سربستہ کو اس طرح ہی رہنے دو ورنہ تم سنگ گھبراؤ گے۔ مختصر یہ کہ ابھی نحوست کا زور ہے داہنے بازو پر تل یا کوئی اور نشان دیکھ لو۔
د ا ب	کچھ پرواہ نہیں ہے اگر تمہارے پاس کنبہ زیادہ اور آمدنی کم ہے دو ماہ کے بعد خدا کوئی ایسی صورت پیدا کر دے گا۔ کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔
د ا ج	ناقص وقت گزر چکا ہے ہر قسم کا خوف خواہ راج دربار سے ہے یا خانگی معاملات کا فراموش کر دو۔ تمام حسب دلخواہ طے ہو جائیں گے۔ مگر جنگل مزاجی چھوڑ دو۔
د ا د	کامیابی مشکل نظر آتی ہے اس طرح تمہارے ارادوں میں ترمیم و تنسیخ ہوتی رہے گی۔
د ب ا	صرف ایک ماہ تک اور صبر کرو۔ سب کام درست ہو جائیں گے۔
ا ب ب	حصول زر کا خیال توکچھ توقف سے پورا ہو جائیگا۔ مگر کسی کو مطیع کرنیکا ارادہ نہ معلوم پورا ہو یا نہ ہو۔ غالباً تمہاری کمر پر کوئی نشان ہے۔
د ب ج	یہ شخص تو ٹال مٹول ہی کرتا چلا جائے گا۔ مگر خدا کو تمہاری بہتری منظور ہے کوئی معاون پیدا ہو جائیگا جس کی مدد سے کشائش کاروبار ہو جائے گی۔
د ب د	گو تمہاری جیب اس وقت بالکل خالی ہے۔ مگر خدا پر بھروسہ رکھو دشمن دور ہونگے۔ [illegible] کا فائدہ اور کسی کی ملاقات تم کو خوش کریگی۔
د ج ا	چند روز اور صبر کرو جس سے تم مدد کے طالب ہو وہ تو ٹال مٹول میں گزار دیگا۔ [illegible]

ا ب ج	کسی دوست کا خط ملنے والا ہے۔ دشمنوں کا فکر دور ہو جائیگا۔ معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری عورت کو تم سے محبت نہیں ہے۔
د ج ج	صرف خدا سے دعا کرو شاید وہ تمہارے حال پر رحم کرے ورنہ دن بہت خراب ہے کم ازکم ایک سال تم اسی طرح منقلب احوال رہو گے۔ کامیابی مشکل ہوگی۔ ثبوت یہ ہے کہ تم کسی پر عاشق ہو۔
د د ا	دشمنوں سے تکلیف پہنچیگی۔ گمشدہ چیز نہیں ملیگی۔ تجارت میں فائدہ ہوگا۔ بزرگوں کی خدمت کرو اور منگلوار کے دن فقیروں کو حسب توفیق روٹی کھلایا کرو، شاید تمہارا دلی مطلب حل ہو جائے۔
د د ب	گزشتہ غم والم دور ہونے والا ہے۔ کاروبار میں خاطر خواہ کشائش ہوگی اور خوشحال ہو جاؤ گے
د د ج	غم رخصت ہوا خوشی نے منہ دکھلایا تمہارا مطلب پورا ہونے اور عالم خوشحال ہونے میں صرف چند دن باقی ہیں۔
د د د	اے صاحب فال یہ شکل اس امر پر دال ہے کہ دشمن رفع ہو جائیں گے۔ عورت اور اولاد سے سکھ حاصل ہوگا۔ جو مطلب اسوقت تمہارے دل میں ہے۔ بہت جلد پورا ہوگا۔ تجارت میں فائدہ پہنچیگا۔ ثبوت یہ ہے کہ تمہارا دل مستقل نہیں ہے اور ایک جگہ قیام نہیں کرتا۔

ا۔ کیا میرا کام ہو جائے گا۔

اگر اس سوال کا صحیح جواب لینا ہو تو چاہیئے کہ اسوقت کی تنقیح دن اور وقت معلوم کرے یہ باتیں معلوم کرنے کے قاعدے اس کتاب میں درج ہیں یاد رہے کہ نکھو کا شمار راشی سے کیا جائے گا۔ اسی طرح دن کا شمار اتوار سے اور وقت کا شمار پہلے پہر سے کیا جاوے گا۔

قاعدہ

دن کی گھڑی اور پل کو چار پر تقسیم کرو اس خارج قسمت گھڑیاں اور پل ایک پہر کی ہوگی۔ دیکھے چار پہر اسی طرح رات کے بھی چار پہر ہوتے ہیں جن میں معلوم وقت کے شمار کر

جمع کرکے چار پر تقسیم کردو۔

(۱) اگر ایک باقی رہے تو کام ہوجائے گا (۲) اگر دو باقی رہیں تو دیر اور مشکل سے ہوگا۔

(۳) اگر پورا تقسیم ہوجائے تو کام نہ ہوگا۔ اور محنت و کوشش بے فائدہ جائیگی۔

۲۔ کیا سفر سے فائدہ ہوگا۔

جس روز سفر پر جانے کا ارادہ ہو۔ دو دن اسکی تتھ اور نچھتر معلوم کرے دن کا شمار اتوار سے کرے اور تین کے ساتھ ضرب دیکر آٹھ پر تقسیم کردے تتھ کو ایک سے شمار کرکے دو کے ساتھ ضرب دے اور سات پر تقسیم کرے۔ نچھتر کو اشنی نچھتر سے شمار کرے۔ اور چار سے ضرب کرکے ۹ پر تقسیم کرے۔ اگر دن تتھ نچھتر کی تقسیم سے کوئی عدد باقی بچے تو سائل کو سفر میں فائدہ ہوگا۔ اور جس کام کے لئے سفر پر جانے کا ارادہ کرتا ہے وہ کام پورا ہوگا۔ اگر ان ہرسہ کی تقسیم سے باقی کچھ نہ بچے تو سفر میں سوائے دکھ تکلیف کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا۔ بلکہ نقصان جان و مال بیماری اور پریشانی ہوگی۔

(۳) چور معلوم کرنے کا طریقہ

اگر کسی شخص کا مال چوری ہوگیا ہو تو چاہیئے۔ کہ جن جن آدمیوں پر مال کے چورانے کا شبہ ہو۔ ان کو شرقاً غرباً ایک لائن میں بٹھائے اسوقت جس قدر دن چڑھا ہو۔ پوری صحت کے ساتھ گھڑیاں معلوم کرکے (کتنی گھڑیاں دن چڑھا ہے) دس کے ساتھ ضرب دے اور حاصل ضرب میں ۱۲ عدد ناموں کے جمع کرے اور کل مجموعہ کو ۱۵ پر تقسیم کرکے خارج قسمت کو تین کے ساتھ ضرب دے اور حاصل ضرب کو نصف کرکے مشرق کی طرف سے ہر ایک مشتبہ آدمی پر ترتیب وار ایک ایک تقسیم کردے۔ جس شخص پر اعداد ختم ہوجائیں گے۔ وہی اصل چور ہوگا۔

نوٹ۔ اگر ایک دو سے اعداد بڑھ جائیں تو حسب سابق مشرق سے ہی دوسرا تیسرا دور شروع کرو۔

(۴) مسافر آتا ہے یا نہیں

اگر کسی شخص کا کوئی عزیز رشتہ دار یا دوست سفر پر گیا ہوا ہو اور مسافر کی حالت یا واپسی کی تاریخ کو معلوم کرنا ہو تو لازم ہے کہ تتھ نچھتر یوم اور وقت کو صحت کے ساتھ شمار کرکے حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کرو اگر ایک بچے۔ تو مسافر جہاں گیا ہوا ہے۔ ابھی تک وہیں ہے دو بچیں تو آنے کی تیاری میں ہے۔ تین بچیں تو آ پہنچیگا۔ مگر واپس چلا جائیگا۔ چھ بچیں تو وہ دکھ درد میں تکلیف میں ہے۔ یا بیمار ہے سات بچیں تو اس کا آنا مشکل ہے۔

(۲) سوال مندرجہ بالا کے متعلق دوسرا قاعدہ یہ ہے۔ کہ سائل کسی دن کا نام لے پس اگر وہ سوموار یا بدھوار کا نام لے تو مسافر راستہ میں ہے اگر جمعرات یا جمعہ کا نام لے تو مسافر جلد آیا چاہتا ہے اگر اتوار یا منگل کا نام لے تو مسافر دیر سے آئیگا۔ اگر سنیچروار کا نام لے تو مسافر تکلیف میں ہے اور بہت دیر سے آوے گا۔

(۵) بیمار کی موت و صحت دیکھنے کا طریقہ

(۱) بیماری دریافت کرنے کا قاعدہ ـ جس روز سوال کیا جائے۔ وہ دن نچھتر اور تتھ کو شمار کرکے سب سائل اور مریض کے ناموں کے اعداد نکال کر جمع کرکے ۹ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک بچے تو حرارت صفراوی ہے دو باقی بچیں تو جگر میں بخار اور گرمی ہے تین رہیں تو کف اور مادہ بلغم کی بیماری ہے۔ اگر چار بچیں تو خشکی زور پر ہے اگر پانچ بچیں تو حرارت خون کے باعث فکر اور تشویش سے اگر چھ یا آٹھ باقی بچیں تو مرض جادو سمجھیں اگر نفایا ۹ رہیں تو کسی وہم میں گرفتار ہے۔ بیماری کوئی نہیں۔

(۲) **موت یا تندرستی معلوم کرنے کا قاعدہ** ـ بیمار کے جنم نچھتر[ا] اور تتھ کو باترتیب شمار کرکے جمع کرے۔ اور حاصل جمع بیمار کے

ا۔ اگر جنم نچھتر معلوم نہ ہو۔ تو موجودہ مشہور نام کا نچھتر۔

ساتھ ضرب دیوے۔ حاصل ضرب کو تین پر تقسیم کرے۔ اگر ایک باقی بچے۔ تو مریض
مرجائے۔ اگر دو بچیں تو صحت پائے، مگر بہت ہی تکلیف برداشت کرنے کے بعد اگر
پوری تقسیم ہوجائے تو جلد اچھا ہو۔

(۳) مریض کی مدت موت معلوم کرنے کا طریقہ۔

کسی چوڑے منہ والے برتن میں لبالب پانی بھر کر کسی کھلی جگہ میں جہاں سورج کا عکس پورے طور سے پانی میں پڑے رکھدیں۔ پانی میں سکون پیدا ہوجائے تو مریض کو کہیں کہ سورج کو غور سے پانی میں دیکھے۔ اگر جنوب کی طرف سے سورج کا دائرہ ٹوٹا ہوا نظر آئے تو مریض ایک ماہ کے بعد مرجائیگا۔ اگر جنوب کی طرف سے سورج کا دائرہ شکستہ ہو تو چھ ماہ بعد موت ہو
اگر آفتاب میں سوراخ نظر آئیں۔ تو دس دن تک مرجائے اگر سورج نظر ہی نہ آئے
تو آٹھ پہر کے اندر موت ہو۔ اگر سورج صاف روشن اور پورا نظر آئے تو مریض کو بہت جلد
شفا حاصل ہوگی۔ بقیہ دیکھو سوال نمبر ۴ کے بعد۔

(۶) کشتی میں فتح حاصل کرنے کا طریقہ

جس روز کشتی کرنے کی خواہش ہو اس مہینہ کا شمار چیت سے کرکے گزرے ہوئے مہینوں کی تعداد کو دگنا کرلیں۔ اس دن کی تتھ کو بھی شمار کرکے حریف کے گزشتہ مہینوں کی دگنی تعداد میں جمع کرکے چار پر تقسیم کردیں۔ اگر ایک باقی بچے تو مشرق کی طرف دو بچیں تو جنوب کی طرف۔ تین بچیں تو شمال کی جانب کچھ نہ بچے تو مغرب کی طرف جگہ حاصل کرکے مقابلہ کرے۔ ضرور فتح حاصل ہوگی۔

نوٹ:۔ دوسرے کاموں میں بھی اس طریقہ کا برتاؤ کیا جاسکتا ہے۔

(۷) کیا میں صاحب اولاد ہوسکتا ہوں

اگر سائل سوال کرے کہ میرے گھر اولاد ہوگی یا نہیں اگر ہوگی تو لڑکا ہوگا یا لڑکی۔ تو جس دن سوال کیا گیا ہے اس دن کا نچھتر لوگ اور تتھ کا شمار کرو۔ اور اس میں سائل اور

سائل کی زوجہ[۱] کے نام کے اعداد کو جمع کرکے کل مجموعہ کو سات پر تقسیم کرو۔ اگر ایک یا تین یا صفر باقی رہے تو کوئی اولاد نہیں ہوگی۔ اگر ۴ یا ۵ باقی بچیں۔ تو لڑکی ہوگی۔ اگر ۲ یا ۵ باقی بچیں۔ تو لڑکا ہوگا۔
اگر خارج قسمت کو ۲ پر تقسیم کرنے سے باقی طاق بچے تو دوسری شادی کرنے سے فرزند ہوگا۔ اگر پوری تقسیم ہوجائے تو اولاد نہیں ہوگی۔

(۸) کیا فلاں شخص سے روپیہ ملے گا۔

اگر کوئی یہ سوال کرے۔ کہ آیا فلاں شخص سے مجھے روپیہ ملے گا۔ تو روپیہ لینے والے اور روپیہ دینے والے کے نام کے اعداد کو جمع کرو اور اتوار سے اس دن کا شمار کرکے مجموعہ اعداد کے ساتھ ضرب دے دو۔ بعد ازاں اس دن کے نچھتر کا شمار کرکے حاصل ضرب میں جمع کرو۔ اور پانچ پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک یا تین بچے تو روپیہ دے دیگا۔ اگر ۲ یا ۴ باقی بچیں تو ہرگز نہیں دے گا۔ اگر پوری تقسیم ہوجاوے تو وعدہ وعید میں ہی ٹالتا رہے گا۔

(۹) کیا معشوق ملے گا۔

اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ میرا محبوب مجھے ملیگا یا نہیں تو مطلوب کے نام کے اعداد میں تتھ لوگ اور نچھتر کا شمار کرکے جمع کرو اور طالب کے نام کے اعداد پر کل مجموعہ حاصل شدہ کو تقسیم کردو اگر باقی جفت رہیں تو ملاقات ہوگی۔ اگر طاق رہیں تو ہرگز نہ ملیگا۔ بعد ازاں خارج قسمت کو سات پر تقسیم کرو اگر باقی ایک بچے تو عام طور پر راہ میں دیدار یار نصیب ہوگا۔ دو بچیں تو بہت جلدی ملیگا۔ اور مفید گفتگو بھی ہوگی۔ تین رہیں۔ تو تمہارا محبوب تم سے ملنے کا متمنی ہے۔ مگر وقت کا منتظر ہے۔ چار رہیں تو منافق ہے ظاہر کچھ اور باطن کچھ اور اگر پانچ رہیں تو وہ خود ملاقات کا پیغام بھیجیگا۔ چھ رہیں تو تمہارا محبوب خود پسند اور عیار ہے۔ اس کی محبت سے نقصان ہوگا۔

[۱] اگر سائل عورت ہے تو اس کے خاوند اور اس عورت کے نام کے اعداد حاصل کرو۔

بہتر ہے اس خیال خام سے باز آؤ۔ سات رہیں۔ تو ملاقات مشکل ہے۔ تم اس کی محبت میں بہت سرگرداں ہو گے۔

(۱۰) فلاں کام میں نفع ہوگا یا نقصان

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں کام کرنے سے نفع ہوگا یا نقصان تو سائل کے نام کے اعداد کو وقت مطلوبہ کے تتھ نچھتر، لوگ کے شمار میں جمع کرو اور سوال کے روز کا شمار معلوم کر کے مجموعہ پر تقسیم کرو۔ اگر طاق بچیں تو نقصان ہے اگر جفت بچیں تو فائدہ ہوگا۔

(۱۱) مال مدفونہ۔

اگر کوئی شخص آکر یہ سوال کرے۔ کہ میرے مکان میں مال دفن ہے مگر نہیں معلوم کس جگہ ہے تو جس وقت سائل آکر سوال کرے اسوقت جتنی گھڑیاں دن چڑھا ہو۔ ان کو لکھ لو۔ اور اس دن کے تتھ نچھتر اور لوگ کے شمار کو دن کی گھڑیوں میں جتنی کہ سوال کے وقت ہوں جمع کرو اور پھر دن کا شمار کر کے کل مجموعہ میں لے کر اور سائل کے نام کے اعداد کو باقیماندہ مجموعہ میں جمع کر کے ۴ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی بچے تو کوئی دفینہ نہیں ہے اگر پوری تقسیم ہو جائے تو دفینہ موجود ہے بعد ازاں خارج قسمت کو ۴ پر تقسیم کرو۔ (بشرطیکہ دفینہ وہاں موجود ہو) اگر باقی ایک رہے تو مشرق کی طرف دفینہ ہے۔ دو رہیں۔ تو مغرب تین رہیں تو شمال اور اگر چار باقی بچیں تو جنوب کے کونہ میں دفن ہے۔

(۱۲) آجکا دن کس طرح گزرے گا۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ آج کا دن کس طرح گزریگا۔ تو اس روز کے نچھتر تتھ اور دن کا شمار کر کے ہر ــــ کا شمار کرے اور دریافت کنندہ کے نام کے اعداد کیساتھ ضرب دے پھر دیکھے کہ چاند اسوقت کس برج راشی میں ہے اسکو برج حمل یعنے میکھ سے شمار کر کے جس قدر شمار ہو۔ حاصل ضرب میں جمع کرے پھر چاند کی طرح سورج کو بھی دیکھے۔

کہ وہ کس برج میں ہے آفتاب کا بھی برج حمل یعنے میکھ سے شمار کر کے کل مجموعہ کے ساتھ ضرب دے کر ۱۲ پر تقسیم کرے اگر باقی ایک رہے تو بہتری مرتب ترقی طالع سود و بہبود کی کوشش اور صحت جسمانی اور آرائش کا خیال دامنگیر رہیگا۔ دو رہیں تو لین دین کیواسطے اور کسی غائب کے انتظار میں دن بسر ہوگا۔ تین رہیں تو کسی عزیز و قریبی کی ملاقات کے لئے جانا پڑے گا۔ چار رہیں تو سیر و سیاحت اور ملاقات بزرگان کی طرف طبیعت مبذول ہوگی۔ زمین اور ملک و املاک سے فائدہ پہنچیگا۔ پانچ رہیں تو حسین ماہ جبیں کا فراق ہے۔ سارا دن بے چینی و اضطراری میں گزر جائیگا۔ ممکن ہے کہ محبوب کی طرف سے ملاقات کا پیغام یا کوئی اور خوشخبری سننے میں آئے چھ رہیں تو دل کو خواہ مخواہ اوف ہوگا۔ تم خود اس کی نوعیت سے ناواقف ہو گے۔ کوئی چیز گم ہو جائے یا بھول جائے سات رہیں تو عورت کی محبت کا خیال رہیگا لیکن ہے کوئی نشی چیز بھی استعمال کرو۔ آٹھ رہیں تو طبیعت طول در غصہ میں لیے ہے اغلباً کسی سے لڑائی جھگڑا ہوگا۔ ۹ رہیں تو کوئی ــــ سفر پیش آئے خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ، کسی کی ترچھی نگاہوں سے گھائل ہو گے۔ مجلس نصیب میں ہے۔ دس رہیں تو کشائش کاروبار و زر سود مال و زر کی دھن میں طرح طرح کی تجویزیں سوچتے رہو گے گیارہ رہیں تو بہت ہی اچھا دن ہے۔ ہر طرح خوشی و خرمی سے گزرے گا۔ ۱۲ رہیں یعنے پوری تقسیم ہو جائے تو آج ضرور تمہیں کوئی نقصان پہنچیگا۔ خواہ وہ نقصان مالی ہو یا جسمانی اگر یہ دیکھنا مطلوب ہو کہ آج دلی مدعا آئیگا یا نہیں تو مندرجہ بالا بارہ کی تقسیم سے جو خارج قسمت حاصل ہو۔ اس کو ۳ پر تقسیم کرو اگر باقی ایک بچے تو آج مدعا حاصل ہو جائیگا۔ اگر دو باقی بچیں تو محنت و کوشش سے کچھ مدعا تو پورا ہو جائیگا۔ مگر ابھی توقف ہے۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے تو بہتر ہے۔ کہ اس کام سے ہاتھ اٹھا لو۔ کیونکہ محنت برباد ہو جائے گی۔ اور حاصل کچھ بھی نہیں ہوگا۔

۱۳۔ مرد و عورت میں پہلے کون مریگا۔

ایسے سوال میں لازم ہے کہ زوجہ اور زوج یعنے عورت اور خاوند کے ناموں کے اعداد نکال کر جمع کرے اور ۲ پر تقسیم کردے اگر باقی ایک بچے تو عورت پہلے مرجائے گی۔ اگر پوری تقسیم ہوجائے تو خاوند پہلے مرے گا۔

۱۴۔ عقر یعنے بانجھ پن دیکھنا:۔

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو اور وہ دریافت کرے کہ کیوں اولاد نہیں ہوتی۔ تو چاہیئے کہ عورت و خاوند ہر دو کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر مجموعہ کر ۹ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی طاق بچیں تو عورت بانجھ ہے یا اسمیں کوئی اور نقص ہے۔ اگر جفت باقی رہیں تو مرد نامرد ہے یا کوئی اور نقص ہے۔ علاج معالجہ لازمی ہے۔

۱۵۔ شادی کب ہوگی۔

اگر کوئی سائل سوال کرے کہ میری شادی یا اپنے عزیز کی نسبت کہ فلاں کی شادی کب ہوگی۔ تو سائل کو کہو کہ کسی پھول کا نام لے جس پھول کا وہ نام لے اس کے اعداد میں سائل یا جس کی بابت سوال ہے کی عمر تخمیناً کے برس گزشتہ جمع کر کے حاصل جمع کو تین کے ساتھ ضرب دو پھر حاصل ضرب میں وقت سوال کا نچھتر جمع کر کے کل مجموعہ کو چار پر تقسیم کرو اگر باقی ایک بچے تو عنقریب کسی جگہ سے رشتہ مل جائیگا اگر باقی دو رہیں تو تجویز کی جارہی ہے قریب ایک ماہ بعد خبر ملے گی اگر باقی تین بچیں تو جلد ہی کسی جگہ رشتہ مل جائے۔ مگر کسی بدگو دشمن کے باعث کامیابی میں مشکلات حائل ہوجائیگی۔ اور رشتہ بہم رہ جا میں پڑ جائے گا۔ اگر تقسیم ہوجائے تو زیر تجویز جگہ میں اگر کوئی ہو کامیابی بالکل نہوگی۔ بلکہ کم از کم ایک سال تک مزید انتظار کرنا ہوگا۔

بقیہ سوال ع۵

مریض کی موت و حیات معلوم کرنیکا دوسرا طریقہ

اگر کوئی سوال کرے کہ مریض زندہ رہیگا یا مرجائیگا تو مریض اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر ان کو جمع کر دو اور جس دن مریض بیمار ہوا ہو۔ اس دن سے روز سوال تک کے جس قدر دن جتنے ٹھیک دن مریض بیمار رہا ہو ان کو مجموعہ سابقہ میں جمع کر کے کل کو ۳۰ پر تقسیم کرو اگر باقی ۱-۳-۸-۱۰-۱۳-۱۵-۱۶-۱۷-۱۹-۲۰-۲۲-۲۵-۲۶ یا ۲۹ بچیں تو مریض یقیناً زندہ رہیگا۔ اگر ان کے سوا کوئی اور عدد بچے تو مریض زندہ نہیں رہے گا۔

سوال نمبر ۱۵

غالب و مغلوب دریافت کرنے کا دوسرا طریقہ۔

اگر انسان ہر ایک کام نہایت سوچ بچار اور احتیاط سے کرے اور کام کرنے سے پہلے کام کی مشکلات اور انجام وغیرہ کو کرنے سے پہلے سوچ سمجھ لیا کرے تو یقیناً نقصان سے بچ سکتا ہے ہم اپنے ناظرین کی خاطر ذیل میں دو طریقے ایسے درج کرتے ہیں جنکا جاننا نہایت مفید ہوگا۔ اور یہ طریقے ہر کام میں مدد دے سکتے ہیں مثلاً مریض کیواسطے حکیم غالب مرض کیواسطے دوائی غالب عورت کے واسطے خاوند غالب دیکھ لینا ضروری ہوتا ہے (۱) کسی لڑائی جھگڑے میں دریافت کرتا ہو کہ کون فریق جیتے گا۔ تو سوال کے وقت جس قدر گھڑیاں دن چڑھا ہو اسمیں یوم تنخ اور نچھتر کو جمع کرے پھر آفتاب اور مہتاب کے نچھتر کا فرق دریافت کر کے وہ بھی جمع کرے۔ بعد ازاں کل مجموعہ کو ۵ پر تقسیم کردے اگر ۱ یا ۳ باقی بچیں۔ تو دریافت کنندہ کو ہار نصیب ہوگی۔ بہتر ہے مقدمہ یا لڑائی جھگڑے سے باز آجائے اگر ۲ یا ۵ بچیں تو فریقین میں صلح ہوجائے گی۔ اگر پوری تقسیم ہوجائے تو معاملہ بڑھتا چلا جائیگا۔ فریقین میں سے کوئی بھی مغلوب نہ ہوگا۔

نوع دیگر۔ فریقین میں سے ہر ایک کے اعداد طاق ہوں تو جس کے اعداد کم بچیں وہ

غالب رہیگا۔ اگر ایک کے جفت اور دوسرے کے طاق بچیں۔ توجس کے اعداد زیادہ بچیں وہ غالب رہیگا۔ اگر ۹ کی تقسیم سے فریقین کے اعداد برابر برابر بچیں گے۔ تو پھر فریقین کی عمروں کو دیکھو جو عمر میں چھوٹا ہو گا۔ وہ غالب رہیگا۔ اور بڑی عمر والا مغلوب ہو گا۔

(۱۷) پوشیدہ سوال کا اظہار اور جواب کا طریقہ

انسان کو اپنی زندگی میں اکثر مواقع ایسے پیش آتے ہیں۔ کہ کسی مشکل معاملہ کی عقدہ کشائی کرنی چاہتا ہے۔ مگر بباعث شرم یا کسی اور وجہ سے اپنا سوال خود نہیں بتا سکتا۔ تو ایسی صورتوں کے واسطے سر ذیل میں دو ایسے طریقے ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ جن سے سائل کا سوال بدون اس کے کہنے کے معلوم ہوجاتا ہے۔ اور اس کو جواب دیا جاسکتا ہے۔

Important

طریقہ اوّل

واقفانِ علم رمز فرماتے ہیں کہ دن کی جس قدر گھڑیاں ہوں۔ اس کے تین حصے کرو۔ اول کا نام آنگنت۔ دوم کا ابھی دھومت اور سوم کا نام وگدھ ہے۔ پھر ہر حصے کے تین تین حصے کیے اول حصہ آنگنت کے پہلے حصے کا نام تبدریج سابق۔ آنگنت دوم کا ابھی دھومت اور سوم کا وگدھ ہے۔ حصہ دوم ابھی دھومت کے پہلے حصے کا نام ابھی دھومت دوسرے کا گدھ اور تیسرے حصے کا نام آنگنت اور حصہ سوم کا ابھی دھومت ہے۔ جب اس طرح دن کے نو حصے ہوجائیں۔ تو دیکھو کہ سوال کنندہ نے کس حصہ میں سوال کیا ہے۔ پھر اس کا سوال موجب جدول ذیل میں سے اس وقت کے سامنے دیکھ لے۔

جدول اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

حصہ دن کا نام	حصہ کی تقسیم	سوال	جواب
(۱) آنگنت	(۱) آنگنت	کسی معشوق یا مرد بزرگ سے ملنے اور اس سے حصول نفع کی خواہش ہے یا کوئی جانور خریدنے وغیرہ	خدا کے فضل سے پوری کامیابی ہوگی کوشش بدستور کیے جاؤ۔
	۲. ابھی دھومت	کسی جگہ سے حصول زر کی خواہش ہے	بڑی مشکل سے جزوی کامیابی نصیب ہوگی۔
	۳. گدھ	کسی ورثہ مثلاً زمین باغ۔ تالاب۔ چاہ۔ وغیرہ کے متعلق سوال ہے۔	کوشش بیہودہ بے بنیاد بگڑ جائیگا۔ اور ہرگز یہ تمنا پوری نہ ہوگی۔
(۲) ابھی دھومت	(۱) ابھی دھومت	کہیں سے مال یعنی روپیہ پیسہ حاصل کرنے کے متعلق سوال ہے خواہ وہ قرض ہی دیا ہوا ہو یا اپنی مزدوری یا تنخواہ وغیرہ ہو۔	کوشش کرو پوری کامیابی ہوگی
	(۲) گدھ	ملک و املاک حاصل کرنے یا حاصل ہونے کی خواہش ہے۔	بڑی کوشش کے بعد جیسے تیسے کامیابی ہوگی۔ ممکن ہے کسی قدر ناکامیابی ہو۔
	(۳) آنگنت	کسی معشوق یا غائب یا مسافر یا کسی عزیز رشتہ دار یا مرد بزرگ یا کسی جانور کے لینے یا دینے یا غرض کسی جاندار کے متعلق سوال ہے۔	کامیابی بالکل نہ ہوگی بلکہ اس جاندار کی خاطر مفت کی تکلیف اٹھانی پڑے گی۔
(۳) گدھ	(۱) گدھ	ملک و املاک زراعت وغیرہ کے متعلق سائل سوال کرتا ہے۔	سائل کی امید بہت جلدی بر آئیگی دل سے فکر و تشویش کو نکال دیو
	(۲) آنگنت	کسی جاندار کے متعلق خواہ انسان ہو یا حیوان سوال ہے۔	تھوڑے ہی دنوں تک سائل کی مراد پوری ہوگی گھبراہٹ کو ترک کر دے اس جاندار سے بہت فائدہ حاصل ہوگا
	(۳) ابھی دھومت	روپیہ پیسہ کے لین دین کے متعلق سائل سوال کرتا ہے	نقصان حیرانی و پریشانی کے سوا اور کچھ حاصل نہ ہوگا جیسا ثابت ہوا

ہم اپنے ناظرین کی آسانی کی خاطر ایک مثال بھی درج کرتے ہیں۔ ایک شخص ہو ہر اپریل ۱۹۲۷ء کو ۹ بجے دن کے آیا کچھ پوچھتا ہے مگر منہ سے نہیں بولتا۔ دیکھا گیا کہ تیس دن کے ۳۰ گھڑیاں تھیں اور سورج کا طلوع ۶ بجے ۷ منٹ پر ہوا

۳۱ گھڑیوں کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو ایک حصہ کی مقدار ۳۰ پل ۲ گھڑی ہوئی اب دیکھو کہ ۱۲ بجے تک دن کی کتنی مقدار گزر چکی ہے چونکہ سورج کا طلوع ۸ بجکر ۴ منٹ ۵ گھنٹے پر ہوا ہے اور اب ۱۲ بجے کا وقت یعنی ۱۲ منٹ ۶۰ گھنٹے یا ۴۰ پل ۱۰ گھڑیاں دن گزر چکا ہے اسمیں اول حصہ یعنے آٹھ گت کا وقت جو گزر چکا ہے ۲۰ پل ۱۰ گھڑیاں منہا کیا۔ تو معلوم ہوا کہ ۴ پل ۵۰ گھڑیاں دن کی دوسری تہائی یعنے ابھی دھومت میں سے گزری ہیں چونکہ ہر ایک حصے کی ۲۰ پل ۱۰ گھڑیاں ہیں اس لئے حصے کا حصہ معلوم کرنیکی غرض سے ۲۰ پل ۱۰ گھڑیاں کو ۳ پر تقسیم کیا تو ایک حصہ کی مقدار ۲۶ پل ۳ گھڑیاں برآمد ہوئیں اب ۱۰ پل ۵۰ گھڑی میں سے ۲۰ پل ۳ گھڑی کو منہا کیا۔ کیونکہ ابھی دھومت کا پہلا حصہ ابھی دھومت گزر چکا ہے اور دوسرا حصہ وگدھ گزر رہا ہے جس میں سائل نے آکر سوال کیا اب جبکہ ہمیں معلوم ہوگیا۔ کہ سائل نے ابھی دھومت کے دوسرے حصے وگدھ میں سوال کیا تو جدول کو دیکھا سوال سائل کا املاک یعنی زمین وغیرہ کے حاصل کرنے یا دینے کے متعلق ہے جواب دیکھا تو معلوم ہوا کہ بڑی جدوجہد سے کسی قدر کامیابی ہوگی۔

دوسرا طریقہ

علمائے متقدمین اور واقفانِ علم تنجیم فرماتے ہیں۔ کہ آسمان پر سات ستارے اور بارہ برج ہیں۔ جن کی روزانہ گردش سے زمین پر ان کی تاثیر کا اثر پڑتا ہے اور ستارہ باری باری سے روزانہ ایک ایک برج میں گزرتا ہے۔ ساتوں ستاروں اور بارہ برجوں کے نام ترتیب وار حسب ذیل ہیں۔

۱ بروج۔ حمل (میکھ) ثور ۲ (برکھ) جوزا ۳ (متھن) سرطان ۴ (کرک) اسد ۵ (سنگھ) سنبلہ ۶ (کنیا) میزان ۷ (تلا) عقرب ۸ (برچھک) قوس ۹ (دھن) جدی ۱۰ (مکر) ۱۱ دلو کنبھا۔ حوت ۱۲ (مین)

اور سات سیارے جن کے ناموں پر دنوں کے نام ہیں۔ باترتیب حسب ذیل ہیں

زحل ۱ (سنیچر) مشتری ۲ (ویروار) مریخ ۳ (منگل) شمس ۴ (اتوار) زہرہ (شکروار) عطارد (بدھ) قمر (سوموار)

دن کی گردشوں کی مقدار کو ۱۲ پر تقسیم کرو۔ وہ ایک ایک برج کا وقت یعنی ایک

ستارے کی ساعت نکلیگی۔ بنظر آسانی ناظرین دن کی ساعات حسب ذیل ہیں۔ سورج نکلنے کے وقت جب دن نکلتا ہے۔ تو سب سے پہلے اس ستارہ کی ساعت ہوتی ہے۔ بعد ازاں ترتیب وار بدلتے رہتے ہیں۔

ساعت ہائے ستارگان

نام یوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
شنبہ ۔ سنیچر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
یکشنبہ ۔ اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
دوشنبہ ۔ سوموار	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
سہ شنبہ منگلوار	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
چہارشنبہ ۔ بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پنجشنبہ ۔ ویروار	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ ۔ شکروار	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

نوٹ:۔ اسی طرح سے جس دن کی رات ہو۔ مقدار ساعت کو ۱۲ پر تقسیم کرے اس دن کے ستارے ترتیب وار ستاروں کو شمار کرنے سے رات کی ساعات دریافت کرلیں۔ جب ساعت معلوم ہوجائے تو ہر ایک ساعت کے تین حصے کرو۔

اگر زحل کی ساعت کے حصہ اول میں کوئی سائل آیا ہے تو اس کا سوال کسی کو دکھ دینے یا اس کے مال ومتاع کو ضائع کرنے یا دفینہ معلوم کرنے کے متعلق سوال ہے۔ اگر حصہ میانہ ہو تو دفعیہ نحوست کے متعلق سوال ہے اگر حصہ آخری میں ہے۔ تو فتح و نصرت دفعیہ دشمنان اور رفع تکلیف کا سوال کرتا ہے۔

مشتری۔ اگر حصہ اول میں سائل آیا ہے تو کشائش رزق اور تنگدستی کے دور ہونے کی نسبت پوچھتا ہے۔ اگر درمیان کا حصہ ہو تو کسی گمشدہ چیز اور دور ہونے کے تفکرات کے متعلق سوال ہوگا۔ اور اگر آخری حصہ ہے تو کسی غائب کی آمد یا خط وکتابت اور اس کے

خیالات سے واقفیت چاہتا ہے۔ یا کسی خوف کے دفعیہ کی بابت سوال ہے۔

اگر مریخ کی ساعت کا حصہ اول ہے تو کسی مفرور یا گمشدہ چیز کے ملنے اور استقلال حاصل ہونے کیلئے درمیانی حصہ میں مقدمات اور تنازع وغیرہ کے لئے اور آخری حصہ میں کسی جائداد کے دینے یا لینے اور دشمنوں کو مغلوبی کے واسطے سوال ہے۔

شمس۔ کی ساعت کا حصہ اول ہو تو کسی مرد بزرگ کی ملاقات کے ذریعہ حصول مدعا کی کوشش اور ترقی روزگار کا مطلب ہے۔ حصہ درمیانی میں قرضہ سے نجات مریض کی شفا اور رفع تکلیف کے واسطے اور آخری حصہ میں لین دین کے معاملے اور شراکت بابت سوال ہوگا۔

زہرہ کی ساعت کے حصہ اول میں کسی قیدی کی رہائی یا خرید و فروخت اور رفع مصیبت کیلئے حصہ میانہ میں بیاہ شادی اور عیش و عشرت کے متعلق اور حصہ آخری میں وصال محبوب مطلوب کے واسطے سوال کرتا ہے۔

ساعت عطارد۔ میں اگر حصہ اول ہے تو غائب کے جملہ حالات خط و کتابت حصول علم و ہنر اور درمیانی حصے میں معاملات تجارت اور آخری حصے میں کسی غائب عزیز دوست یا رشتہ دار کی آمد یا ملازمت کے متعلق سوال ہے۔

قمر۔ کی ساعت میں اگر حصہ اول ہے تو اولاد کسی گمشدہ چیز کی واپسی یا کسی غائب اور انجام کاروبار دنیاوی کے متعلق میانہ حصے میں ملاقات غائب آمد خط اور آخری میں دفع نحوست طالع سفر اور حصول زر و مال اور کشائش کاروبار کے متعلق سوال ہوگا۔

جب سائل کا سوال معلوم ہو جائے تو اسکا جواب دیکھنے کیواسطے لازم ہے کہ اس دن کے ستارے کے اعداد اور اس ساعت کے اعداد اور دریافت کنندہ کے نام کے اعداد کو یکجا جمع کر کے اگر ساعت سوال کا حصہ اول ہو تو ایک حصہ دوم ہو۔ تو ۲ اور اگر حصہ سوم ہو تو ۳ عدد اور کل مجموعہ میں جمع کرے اور پھر کل حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کر دے۔ اگر باقی ایک رہے تو کام بہت جلد ہوا چاہتا ہے۔ اگر ۲ رہیں تو قدرے دیر سے ہوگا۔ مگر ہو جائیگا اگر ۳ باقی بچیں تو عنقریب ہی کسی کی مدد سے کام سرانجام ہو جائیگا۔ اگر ۴ باقی بچیں۔

تو پوری مایوسی حاصل ہوگی۔ اگر ۵ باقی بچیں۔ تو بڑی جد و جہد سے کام پورا ہوگا۔ اور ممکن ہے کسی قدر ناکامی بھی ہو۔ اگر ۶ یا ۷ باقی رہیں تو بنایا کام بگڑ جائے گا۔ اور مطلقاً کامیابی نہ ہوگی۔

باب دہم ۱۰

تعبیر نامہ خواب

دنیا میں ایسا کونسا شخص ہے۔ جس نے کبھی خواب نہ دیکھا ہو یا ایں ہمہ خواب کی حقیقت سے بہت ہی کم لوگ واقف ہیں۔ بعض لوگ خواب کی تعبیر اور اس سے انکار کرتے ہیں۔

جب ہم بے خبر سوئے ہوئے ہوتے ہیں اور ہمارے ظاہری حواس بالکل بیکار ہوتے ہیں۔ تو اس وقت ہماری روح کو خدا کی طرف سے کسی امر کی اطلاع یا بشارت ہوتی ہے پس اسی کا نام ہے خواب۔ پس خواب ایک حقیقت ہے جس سے انکار کرنا محض جہالت ہے اسی طرح خواب کی تعبیر ضرور ہو کر رہتی ہے۔

شاید بعض لوگوں کو اسوجہ سے مغالطہ ہوا ہو کہ ان کے خواب کی تعبیر بہت زیادہ دیر میں نکلی ہو۔ لیکن ان کے قواعد ہیں لہذا ہم ذیل میں تعبیر نامہ شروع کرنے سے پہلے وہ قواعد بھی درج کرتے ہیں تاکہ اس کتاب کے ناظرین سمجھ سکیں۔ کہ ان کے خواب کی تعبیر کتنے عرصہ میں نکلے گی۔

اگر خواب رات کے اول حصہ میں نظر آئے تو ایسے خواب کی تعبیر تقریباً ایک سال میں نکلے گی اگر خواب رات کے دوسرے پہر میں نظر آئے تو تقریباً ۹ ماہ بعد اگر تیسرے پہر میں خواب آئے تو تین ماہ بعد تعبیر کا ظہور ہوگا۔ اگر صبح صادق کو خواب نظر آئے تو ہفتہ کے اندر ہی تعبیر ملے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

امید ہے کہ ناظرین با تمکین اپنے خواب کو اچھی طرح یاد رکھا کریں گے ـــ اور

وقت کے لحاظ سے تعبیر کے منتظر رہیں گے۔ خواب کا وقت معلوم کرنا مشکل نہیں۔ کیونکہ خواب دیکھنے کے بعد عام طور پر آنکھ کھل جایا کرتی ہے۔ تعبیر نامہ حسب ذیل ہے۔

تعبیر خواب نامہ

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
آسمان سے گرنا	درجہ سے گرنا ذلیل ہونا	آنکھ کا اندھا ہو جانا	دوست کی موت
آسمان پر اڑنا	سفر سے فائدہ ہو	آگ میں کچھ پکانا	نفع ہو۔
آنکھ میں سرمہ لگانا	موت	آگ اٹھانا	غیب سے مال ملے۔
اپنے آپ کو پاگل دیکھنا	زر و مال ملے	بلی دیکھنا	ناگہانی آفت آسے
اخروٹ توڑنا	بے وفا سے محبت ہو	بندر دیکھنا	طبیعت پریشان ہو۔
اخروٹ چننا	تجارت سے نفع ہو	بیل دیکھنا	زر ملے
انڈا بیچنا	دولت اور اولاد ملے	جوتا ہوا بیل دیکھنا	رنج و غم ہو۔
انڈا خریدنا	دولت اور اولاد ملے	بلند جگہ سے گرنا	تنزل۔ نقصان
انڈا توڑنا	لوگ دشمن ہو جائیں	بادشاہ کو دیکھنا	خوشحالی ہو۔
انڈا کھانا	خوش نصیبی کی علامت ہے	بادشاہ کا مردہ	ملک کی تباہی۔
انگلی کاٹنا	مقدمہ بازی ہو	بازو سوکھ جانا	صحت و دولت کی ترقی
انعام دینا	خوشی ہو	بدکلام کرنا	جھگڑا ہو
انعام لینا	غم و فکر ہو	بدکلام سننا	جھگڑا ہو۔
انگور کا درخت دیکھنا	درجہ بڑھے	بتاشہ دیکھنا	بیمار ہو۔
انار کھانا	خوشحال ہو	پانی پینا	رنج و غم ہو۔
انار ملنا	دولت ملے	پانی پر چلنا	دشمن مغلوب
اپنے آپ کو ننگا دیکھنا	دوست کی موت	پانی میں تیرنا	ترقی مال و دولت

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
اپنے بیٹے کو مردہ دیکھنا	مصیبت آئے	پرندے اڑتے دیکھنا	لمبا سفر کرنا
اپنے گھر کا چراغ گل دیکھنا	برباد ہو	پری اڑتے دیکھنا	بیوی کی موت
باغ کی سیر کرنا	درجہ بلند ہو	پشت کا مضبوط دیکھنا	عزت و طاقت بڑھے
بارش ہونا	محبت میں کامیابی	پشت ٹوٹنا	نقصان ہو۔
بدبو آنا	نقصان ہو	پشت کا کھلنا	عیاشی ہو۔
بدبو دور کرنا	ترقی دولت اقبال	پوشاک سفید پہننا	کامیاب ہو۔
بجلی دیکھنا	بے چین ہو	" سیاہ "	وفات دشمن یا جھگڑا
بجلی کی گرج سننا	بیوی سے نا اتفاقی	" نیلی "	خوشی ہو
بال جل جانا	دوست بے وفا ہو جائے	" زرد "	پریشانی اور غم ہو۔
بال گرنا	دوست کی وفات	" سبز "	سفر کرے۔
بال لمبے ہو جائیں۔	لائق شخص سے ملاقات ہو	" سرخ "	بیمار ہو۔
پوشاک ہفت رنگ	حالات میں تبدیلی	جہاز پر سفر کرنا	دلی مراد بر آئے۔
پل سے پار ہونا	کامیابی ہو	جہاز کا طوفان میں آنا	مصیبت آئے۔
پل سے گرنا	مصیبت بد اقبالی	جوں دیکھنا	بیمار ہو۔
پھول جمع کرنا	دلی مراد بر آئے	جلیبیاں دیکھنا	خوشی ہو۔
پھولوں پر چلنا	لوگ محبت و عزت سے پیش آئیں	جلسہ	خوشی یا غم
پھول ہاتھ میں مرجھانا	اولاد کی موت	جلنا آگ کا چولہے میں	ترقی رزق
پھل سبز جمع کرنا	بیمار ہونا	جلنے اپنے جسم کا	مصیبت کی علامت
پھل پختہ دیکھنا	فرزند پیدا ہو	چاقو پکڑنا	کسی سے دشمن ہونا
پھل پھینکنا	فرزند سے جدائی ہو	چاقو سے کسی کو زخمی کرنا	دنگہ فساد ہو۔
پیاز کھانا	گمشدہ چیز ملے یا دفینہ ہاتھ آئے	چاقو اپنے جسم پر مارنا	بد پرہیزی سے نقصان
تالاب دیکھنا	استقرار حمل	چار دیواری کے اندر آنا	گرفتار مصیبت ہونا
تالاب میں بڑی مچھلیاں	تولد فرزند	چاندنی میں آنا	محبت ہو۔

تالاب میں چھوٹی مچھلی	لڑکی پیدا ہو	چاندی کا ملنا	نقصان ہو۔
تاریکی میں جانا	آفت آنا	چڑیاں دیکھنا	لڑکیاں پیدا ہوں
تلوار ننگی دیکھنا	دلی مراد بر آوے	چوہے کا غالب آنا	مصیبت آئے۔
تلوار باندھنا	عورت سے آرام ملے	چوکھٹ دیکھنا	کسی سے ازحد محبت ہو
تلوار کا قبضہ ٹوٹ جانا	بچہ یا باپ کی موت	چکور کو دیکھنا	لڑکا پیدا ہو۔
تربوز خام دیکھنا	عورت سے فساد ہو	چنے کے کھیت میں جانا	سفر در پیش آئے۔
تربوز پختہ	جھگڑا دشمنی ہو	چنے بھنے ہوئے چبانا	نقصان مفلسی
تربوز کا کھیت دیکھنا	دوستوں میں عزت ہو	چھت پر چڑھنا	اقبال بلند ہو۔
ٹوپی کا سر سے گرنا	عزت کا خطرہ	چھت سے گرنا	بد اقبالی
ٹوپی کا اونچا ہو جانا	ترقی درجہ	چیونٹیاں مصروف محنت	محنت سے فائدہ ہو۔
جنگل میں پھنس جانا۔	مصیبت آنا	چیونٹیاں تکلیف میں	دشمن سے نقصان پہنچے
جنگل سے نکل آنا	مصیبت سے رہائی خوشی	حلوہ کھانا	خوش نصیبی۔
خون جسم سے نکلنا	مصیبت میں مبتلا ہونا	دیوار کمزور پر چلنا	خطرہ کا اندیشہ
خون دوسرے کے جسم سے نکالنا	اس پر غالب آنا	دیوار سے بخیریت گزرنا	کامیابی ہو۔
خون نکالنا دشمن کے جسم سے	محبت سے نقصان	داڑھ کا اکھڑ جانا۔	علامت تکلیف
دانت کا اکھڑنا	دوست سے جدائی	داڑھی کا بڑھ جانا	ارادہ میں کامیابی ہو۔
دال دلنا	جھگڑا لڑائی ہو	داڑھی کا گھنا ہونا	خوشی ہونا۔
دریا صاف دیکھنا	آرام ملے۔	ڈاڑھی کا گر جانا	علامت زوال ہے
دریا گدلا دیکھنا	تکلیف ہو	رات کو اکیلے پھرنا	آفت آئے۔
دریا میں پھنس جانا۔	رنج و غم ہو	رات کو لوگوں کیساتھ	مال محفوظ رہے۔
دریا سے پار ہونا	موت	رات کو یکایک گھر آنا۔	گرنے سے خطرہ
دریا کا پانی پینا	ترقی عزت	راستہ سیدھا چلنا	کامیابی ہو۔
دلدل پر چڑھنا	ترقی مرتبہ	راستہ ٹیڑھا	دولت دھوکا دے

درخت سے گرنا	مصیبت تنزل	رونا	خوش ہو
درخت کاٹنا	نقصان	رونا ہوا کسی اور کو دیکھنا	خوشی ہو۔
دشمن سے لڑائی	ارادہ میں تبدیلی ہو	روشنی دیکھنا	دولت و عزت ملنا۔
دشمن کا خون کرنا	غلبہ نفع	روشنی کا کم ہونا	بد اقبالی
دشمن اپنے خون نکالے	نقصان ہو	سانپ کو پکڑنا	دشمن مغلوب ہو۔
دعوت	مایوسی	سانپ کا کاٹنا	غم ہو۔
دعوت میں شامل ہونا	کامیابی	سانپ کا مردہ دیکھنا	اولاد سے رنج ہو۔
دودھ خریدنا	خوشی ہو خوشخبری آئے۔	سپاہی مسلح دیکھنا	شکست ہو۔
دودھ بیچنا	ناکامی	سپاہی کا پیچھے دوڑنا	گرفتاری
دوڑنا پیدل	کامیابی کی نشانی	سونا دیکھنا	مال ملے۔
دوڑنا گھوڑے پر	ناکامیاب ہو	سونے کی ڈلیاں دیکھنا	جائداد ہاتھ آنا۔
دوست ملنا	منحوس ہے	سونے کا سکہ	کامیابی ہو۔
دوست کی فکر	دولتمند رشتہ دار سے فائدہ ہو	سونا کسی کو دینا	عزت افزائی۔
دوڑ کر سفر کرنا	بیمار ہو	سونا گرنا	مصیبت آئے۔
سونا کھو جانا	ناگہانی آفت آئے	عطر خریدنا	گمشدہ دوست سے ملاقات
سونا پڑا ہوا پانا	دشمن سے صلح ہو	غار میں گرنا	نشانی مصیبت
سونے کا گھر دیکھنا	رنج و نقصان ہو	غار سے نکلنا	مال ملنا
شادی دیکھنا	رشتہ دار مر جائے یا بیمار ہو	غصہ ہونا	نقصان ہو۔
شادی کرنا	مصیبت آئے	غلہ پختہ جمع کرنا	مراد بر آئے۔
شراب دیکھنا	مال حرام ملے	غلہ خام	دیر میں کامیابی ہو۔
شراب پینا	سرداری ملے	غلیل چلانا	دنگہ فساد
شکار خرگوش	ناکامی	فرشتے دیکھنا	بیمار ہو۔
شہد کی مکھیاں [illegible]	محنت سے فائدہ ہو	فساد کرنا	دشمن پیدا ہو۔

شہد کی مکھیوں کو اڑتے دیکھنا۔	بدنامی	فساد میں غالب ہونا	نفع ہو۔
شہد کی مکھی کا ڈنگ مارنا۔	نقصان ہو	فساد میں مغلوب ہونا	نقصان ہو۔
شیر خوار بچہ دیکھنا	مصیبت آئے۔	کاغذ سفید	ندامت نہ ہو۔
شیطان سے خوف کھائے	دشمن پر غالب رہے	کاغذ میلا	بدی
شیطان سے خوف کھانا	نقصان جان	کاغذ لکھا ہوا	نفع ہو۔
شیشہ دیکھنا	عشق و محبت ہو	کاغذ تہ در تہ	دلی مقصد بر آئے
شیشہ توڑنا	ناجائز گفت گو	کبوتر دیکھنا	عشق ہو
طوطا دیکھنا	فرزند پیدا ہو	کپڑا خریدنا	بیمار ہو
طوطا مارتے دیکھنا	دوست جدا ہو	کتاب پڑھنا	عزت بڑھے
طوطا پنجرے میں	مصیبت آئے۔	کتے سے کھیلنا	دوست ملے۔
طوطا بولنا	خوشحال آئے	کتے کا بھونکنا۔	دشمن پیدا ہوں
طوطے سے جھگڑا	رنجش و غم	کتے کو چپ کرانا	بہت سے دوست پیدا ہوں
عبادت کرنا	رشتہ دار کی موت	کشتی سے اکیلا ہونا	دوست سے جدائی ہو
عورت کو دیکھنا	منحوس ہے	کشتی میں دوستوں کیساتھ	جلسہ میں شریک ہو۔
عطر لگانا	عورت سے ملاقات ہو	کشتی خطرہ میں	خوف ناکامی
عطر فروخت کرنا	دوست سے جدائی	کشتی کا الٹ جانا	خراب خواہش
کشتی دیکھنا	لڑائی جھگڑا ہو	لعل بیچنا	فرزند یا دوست ملے
کشتی لڑنے میں جیتنا	ترقی عزت و دولت	لعل خریدنا	گمشدہ دوست سے ملاقات
کشتی ہارنا	دشمن سے نقصان	لکڑی خریدنا	مصیبت آئے۔
کوئلہ جلتا ہوا دیکھنا	مصیبت آنا۔	لکڑی بیچنا	شادی ہو۔
کھانا کھانا	نفع ہو	لکڑی کاٹنا	محبت ہو
کھانے کی چیزوں سے نفرت	گھر میں نا اتفاقی	محراب دیکھنا	مصیبت دیکھنا۔

کسی کو کھانا کھاتے دیکھنا	" " "	مسجد	عابد
کھیت میں سے گزرنا	دفینہ سے مال ملنا	سندر	عابد راست گو
کھیت چنے میں سے گزرنا	مصیبت کی علامت	مسلح مرد سے بھاگنا	کامیاب ہو
کانٹے دار جھاڑیوں سے گزرنا	نقصان ہو	موت	شادی
کنواں دیکھنا	خوبصورت فرزند پیدا ہو	مردہ اپنے آپکو دیکھنا	دلی منشا بر آئے۔
کنوئیں میں گرنا	گرفتار مصیبت	مزدور	فائدہ ہو۔
گدھے کو ہانکنا	مصیبت سے نجات ملے	مکڑی	علامت بیماری
گدھے پر سوار ہونا	بیمار ہو	مچھلی کانٹے سے بھاگ جانا	ناکام عشق۔
گدھے کو کچھ کھلانا	دشمن زیر کرے	مچھلی پکڑنا	محبت میں کامیابی ہو۔
گدھا بوجھ سے لدا ہوا۔	ترقی ہو	مردہ اٹھانا	حرام کا مال ملنا
گھوڑا	فائدہ ہو۔	مردہ کا کچھ دینا	نقصان ہو
گھوڑا سیاہ	فرشتہ موت	میوہ کچا	ناکامی۔
گھوڑا دوڑانا	دلی مراد بر آئے	میوہ پختہ	دلی مراد بر آئے
گھوڑے سے گرنا	مصیبت	میوہ دار باغ میں جانا	رشتہ دار سے جائداد ملے
گوشت کچا دیکھنا	لڑائی جھگڑا ہو	ناچنا گانا	رنج و غم
گوشت ابلا ہوا ہو	دشمن سے صلح	مردہ کو پکارنا	نشان موت
گھونگچی دیکھنا	شادی ہو	ناج دیکھنا	خوشحالی ہو۔
گھونگچی کا گرنا	عورت کی بیوفائی کی علامت ہے	نارنگی دیکھنا	ترقی دولت و عزت
لعل دیکھنا	فرزند پیدا ہو	ناک کٹی ہوئی دیکھنا	ندامت ہو
ناک کا لمبا ہو جانا	ترقی درجہ	نل جاری	ترقی ہو۔
ننگا خود کو دیکھنا	دوست کی موت	ہل جوتنا	عزت
ننگا عورت کو دیکھنا	بیمار ہو	ہل چلتا ہوا دیکھنا	دل لگا کر محنت کرنا
ننگا دوسرے کو دیکھنا۔	خوشحالی ہو	ہوا صاف	کامیابی ہو۔

ستاروں کے سعد و نحس کا بیان اور انکے اوقات میں تعویذ لکھنے کا بیان

شب شنبہ	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ
روز شنبہ	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل
شب یکشنبہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد
روز یکشنبہ	۲ شمس	۲ زہرہ	۱ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس
شب دوشنبہ	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری
روز دوشنبہ	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر
شب سہ شنبہ	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ
روز سہ شنبہ	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ
شب چہار شنبہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد
شب پنجشنبہ	۲ شمس	۲ زحل	۲ مریخ	۲ مشتری	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ شمس
روز پنجشنبہ	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ زحل	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ مشتری
شب جمعہ	۲ قمر	۲ شمس	۲ عطارد	۲ زہرہ	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ زحل	۲ قمر
روز جمعہ	۲ زہرہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ
روز چہار شنبہ	۲ عطارد	۲ قمر	۲ زحل	۲ مشتری	۲ مریخ	۲ شمس	۲ زہرہ	۲ عطارد

Imp

جاننا چاہیئے۔
کہ مشتری سعد اکبر ہے اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور حاضر ہونے غائب اور دفع بیماری کا
لکھا جائے اور بخور اس کا عود اور مشک اور کافور اور عود از صندل اور شکر ہے۔ زہرہ۔
سعد اصغر ہے۔ اس کی ساعت میں تعویذ الفت اور زبان بندی و خواب بندی لکھنا
چاہیئے۔ اور بخور اس کا عود عنبر، مشک، صندل سفید، کافور، اسپند جلانا چاہیئے۔ عطارد
مشترک ہے اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور خواب بندی اور زبان بندی [illegible] بندی
وغیرہ لکھنا چاہیئے۔ اور بخور اس کا عود اور کافور صندل سرخ و [illegible] ہے۔ شمس سعد

اس کی ساعت میں بھی تعویذ محبت اور شفائے امراض لکھتے ہیں اور بخور اس کا عود اور
مشک اور دار چینی ہے۔ قمر کو بھی سعد کہتے ہیں اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور
اخلاص اور شفائے امراض لکھتے ہیں۔ اور بخور اس کا عود۔ کافور۔ شہد وغیرہ بخورات
جلانا چاہیئے۔ زحل۔ نحس اکبر ہے۔ اسکی ساعت میں تعویذ بلا کی عدد لکھنا چاہیئے۔
اور بخور اسکا عود اور لوبان اور وقت لکھنے تعویذ اور جلانے فلیتہ کے پیپل گرد بھی۔
جلائے اور رال۔ مریخ۔ نحس اصغر ہے اس کی ساعت میں تعویذ عداوت اور بلا کی
دشمن کے لئے لکھے۔ اور بخور اسکا عود لوبان اور یہ بخورات بحکم ستارہ معشوق کے کرے
اور اگر طالب مطلوب دونوں کا ستارہ ایک ہے تو ایک ہی بخور جلائے اور بخور بعض رائی
ورال ہے اور بخور دھونی کو کہتے ہیں کہ جو بوقت لکھنے تعویذ خواہ پڑھتے دعا کے
جلانا چاہیئے۔ اور سفر السعادت وسیل البدے میں حضرت ابن عباس رضی سے منقول
ہے کہ ہر مہینے میں سات دن نحس ہوتے ہیں۔ یعنی تین پانچ و تیرہ اور سولہ و اکیس
و چوبیس و پچیس حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے روایت ہے۔
کہ عامل ان دنوں میں کوئی کام جدید نہ کرے اور اگر کرے گا انجام کو نہ پہنچیگا۔ اور
عقرب ہر مہینہ میں اڑھائی روز ہوتا ہے بموجب ان اشعار کے شمار کرنا چاہیئے۔

ابیات

عقرب اندر ہر مہ دو و نیم روز آرد گراں | ہر کہ کار نو کنی بینی درد و خطر و زیاں
بازدہ اندر اساڑھ و در ہشت اندر ساون ست | [illegible] بہ بھادوں [illegible]
بست و ہشت آمد [illegible] بست [illegible] | بست [illegible] ماگھ آمد بست دیکھ پھاگن بداں
[illegible] | [illegible]

ثمر و در عقرب ہے نہایت نحس اکبر ہے۔ اس سے انسان کو پرہیز کرنا ضروری ہے

مقصد اوّل اِسمیں دو فصلیں ہیں

فصل پہلی:۔ قضائے حاجات میں جب کسی کو کوئی حاجت پیش آئے لازم ہے کہ اس نقش کو تیس روز ایک مہینہ تک ایک وقت مقررہ پر لکھ کر دریا میں ڈالدیا کرے۔ انشاءاللہ تعالےٰ مطلب اس کا حاصل ہوجاوے اور پشت نقش پر اپنا مطلب لکھدیا کرے

ر	واا ما د د ر	۹	۲	۴
۹	۹۹۹۹۹	۹	ع	ا
ماہور	دو نک	۸د	م	ع

الیضاً۔ بروقت پیش آنے حاجت کے بدیع العجائب بالخیر یا بدیع بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک بستر طاہرہ پر بیٹھکر رجوع قلب پڑھے۔ اور اسی جگہ سورہے اور قبل پڑھنے کے ہر روز نہاوے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے حصول مدعا اور برآمد حاجات کے لئے مجرب ہے۔

الیضاً۔ اگر کوئی جمعرات کو روزہ رکھے۔ اور شام کیوقت غسل کرے اور لنگی ایک بات کی پہنے۔ اور بدن میں خوشبو عطر خوب لگا کر ایک حجرہ میں تنہا بیٹھے اور وقت پڑھنے کے عود اور صندل و لوبان جلاتا جاوے۔ پہلے دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے اذا زلزلت الارض دس بار قلیا چار بار قل ہو اللہ گیارہ بار پڑھے پھر بعد سلام کے ایک ہزار چالیس بار اس دعا کو پڑھے۔ و ثواب دوگانہ حضرت شیخ المشائخ الاولیا شیخ شہاب الدین سہروردی سرمست فیل سفید قلندر کو دیوے۔ اور مراد اپنی دل میں سوچ لیوے۔ ایک روز میں مطلب پورا ہووے۔ ایسی ہی مہم عظیم ہو تو تین روز میں ضرور انشاءاللہ تعالےٰ مطلب پورا ہوگا۔ ورنہ ایک روز میں مطلب پورا ہوگا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا بدیع العجائب بالخیر سہتل علینا بفضلک یا عظیم یا عزیز۔ بعد پورا ہونے مطلب کے آدھا سیر چاول و آدھا سیر گھی اور آدھا سیر شکر سفید و آدھا سیر دہی سب ملا کر پکاوے اور فاتحہ شیخ مذکور کا دیکر صوفیوں کو کھلاوے۔

الیضاً۔ برائے ہر مہم اسم یا قادرُ اول و آخر درود شریف با تسمیہ روز اول ایک ہزار بار دوم روز دو ہزار بار سوم روز تین ہزار بار چہارم روز چار ہزار بار پنجم روز پانچ ہزار بار۔ غرضیکہ ہر روز ایک ہزار بڑھاتا جاوے دوازدہم روز بارہ ہزار بار۔ انشاءاللہ تعالےٰ بارہ روز کے اندر جو مطلب ہوگا پورا ہوگا۔ اور اگر اس درمیان میں مطلب نہ ہوا تو پھر دو روز ناغہ دے کر شروع کرے اس چلہ میں ضرور بضرور انشاءاللہ تعالےٰ مطلب حاصل ہوگا۔ یہ مجرب و آزمودہ ہے اور یہ عمل بذات میر سید لطف علی صاحب کے فقیر کو اجازت ملی ہے اور دو رکعت نماز دوگانہ مجیب الحاجات پڑھے اور ثواب نماز کا حضرت رسالت پناہ کو بخشے۔ خوشبو بدن میں لگا کر تنہا خالی حجرہ میں بیٹھکر رجوع قلب پڑھے

الیضاً۔ روز شنبہ یا قاضی الحاجات یکشنبہ یا مفتح الابواب دوشنبہ یا مسبب الاسباب سہ شنبہ یا حی یا قیوم برحمتک استغیث چہارشنبہ یا بدیع السمٰوٰت والارض۔ پنجشنبہ یا ذوالجلال والاکرام۔ جمعہ۔ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظّٰلمین۔

الیضاً۔ کرسا زیجوقتی کے بعد چوبیس مرتبہ سورۃ اذا جاء جس نیت سے بہت جلد مطلب اسکا پورا ہوگا۔ باذن اللہ تعالےٰ الیضاً اس نقش کو لکھکر سو روز آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے جس مطلب کیواسطے کریگا۔ اللہ تعالےٰ پورا کریگا۔ الیضاً جب کسی کو کوئی مشکل سخت پیش آوے جونیت کو ٹھہراوے چاہیے کہ زمین پاک یا تختہ پاک پر اس نقش کو لکھے اور مٹاوے بہت انشاءاللہ تعالےٰ اسکی مشکل حل ہو اور مراد حاصل ہو

یا جبرائیل

۲۹	۱۴	۲۳
۲۴	۲۰	۱۸
۱۷	۲۲	۱۹

از حضرت شیخ سلطان التارکین رحمۃ اللہ علیہ۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

الیضاً بروقت پیش آنے حاجات کے آیۂ کریمہ یا حی یا قیوم برحمتک لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظّٰلمین۔ بعد نماز عشا ستر بار پڑھے۔ اور ہزار بار اپنا مطلب کہے انشاءاللہ تعالےٰ

چالیس روز کے درمیان مطلب حاصل ہوگا۔ اور لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس آیت کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو۔ مجھ کو تعجب آتا ہے اُس شخص سے جو بواسطہ اس کے دعا کرے اور قبول نہ ہو اور کل مشائخ رحمہم اللہ تعالےٰ کا اس کی سرعت تاثیر اور عدم تخلف پر اجماع ہے اور اس کے ختم کے بہت سے طریقے ہیں لیکن آسان تر دو طریقے ہیں۔ ایک یہ کہ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار بار پڑھے اور اول و آخر چند مرتبہ درود شریف اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سوا لکھ مرتبہ چالیس روز میں پڑھے۔ خلاصہ یہ کہ اس کی قوت تاثیر میں شک نہیں۔

ایضاً۔ جو شخص جس مطلب کیواسطے سورۃ یٰسین کو پڑھنے گا۔ خداوند کریم اس کی حاجت کو بر لا ئیگا۔ اور طریقہ اس کا یہ ہے ایک جلسہ میں ایک یا تین یا پانچ یا سات آدمی یا باہم ملکر سورۃ یٰسین بہتر بار بخلوص نیت مسجد میں بیٹھکر پڑھیں۔ اور قبل شروع سورۃ مذکور کے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں یہ عمل اکثر مشائخین سے منقول ہے اور نہایت مجرب اور اہل حاجت کا آزمودہ ہے۔ ایضاً۔ نقش سورہ فاتحہ واسطے جمیع حاجات کے ۲۳۲ نقش ہر روز لکھ کر اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے مدعا حاصل ہوگا۔ اور واسطے شفاے امراض کے چینی کی رکابی پر لکھکر مریض کو پلاوے شفا پاوے۔ بإذن اللہ تعالےٰ۔

۷۸۶

۸	۴۶۷۴	۴۶۷۸	۱
۴۶۷۷	۲	۷	۴۶۷۵
۳	۴۶۸۵	۴۶۷۲	۶
۴۶۷۳	۵	۴	۴۶۷۹

۷۸۶

۵۵۴۲	۵۵۴۵	۵۵۴۸	۵۵۲۵
۵۵۴۷	۵۵۲۶	۵۵۴۱	۵۵۴۶
۵۵۳۷	۵۵۵۰	۵۵۴۳	۵۵۴
۵۵۴۲	۵۵۲۹	۵۵۳۸	۵۵۴۹

روایت ہے۔ مالک بن لومی اور انہوں نے عبداللہ بریدہ سے سنا کہ حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو کہا تھا۔

اللھم انی اشھد لک انت اللہ الذی لا الہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد۔ آنحضرت نے فرمایا کہ سوال کیا تو خدا تعالےٰ کے ساتھ ایسے نام کے جو شخص ساتھ اس نام کے اللہ سے کوئی چیز طلب کرتا

ہے۔ وہ عطا کرتا ہے اور جو دعا کرتا ہے قبول فرماتا ہے۔ اور دوسری حدیث میں یوں ہے۔ کہ آنحضرت نے فرمایا کہ سوال کیا تو نے خدا تعالےٰ سے ساتھ اسم اعظم کے اور صاحب درالنظیم نے فرمایا ہے کہ جس دعا میں اللہ الہ احد صمد ہو۔ وہ دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ ایضاً۔ جس شخص کے تئیں کوئی غم یا الم حادث ہو یا کوئی سختی پیش آوے امورات دنیاوی میں یا دین میں چاہیئے۔ کہ شب جمعہ کو طہارت کامل کرے اور خلوت میں معتکف بیٹھے۔ کسی سے بات نہ کرے حتیٰ کہ نماز عشا کی ادا کرے۔ اور سجدہ آخر نماز وتر میں کہے۔ یا اللہ یا رحمٰن یا حیّ یا قیوم برحمتک استغثت یا اللہ۔ اور اللہ جل شانہ سے حاجت چاہے اور ان امور سے پرہیز کرے۔ یعنی ہلاکی مسلم یا مضرت مومن میں سعی نہ کرے۔ بدیں نظر کہ تاثیر اس دعا کی خیر و شر میں بہت ہے۔

ایضاً۔ مقاتل ابن حیان سے مروی ہے۔ کہ جس شخص کے تئیں کوئی حاجت ہو۔ چاہیئے کہ بعد فریضہ صبح کے قبل اس کے کہ مصلے سے اٹھے اور کسی سے بات نہ کرے سو بار اس دعا کو پڑھے البتہ متجاب ہو دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ یا قدیم یا کریم یا فرد یا وتر یا واحد یا احد یا صمد یا حی یا قیوم یا ذالجلال والاکرام۔ مقاتل نے کہا ہے کہ اس دعا کے تئیں پڑھے اور اثر اجابت دعا کا ظاہر نہ ہو تو مقاتل پر لعنت کرے اگر زندہ ہو یا مردہ اور مقاتل سے منقول ہے کہ میں نے چالیس برس ان اسماء کو ڈھونڈھا۔ کہ جن سے حضرت عیسےٰ مردہ کو زندہ کرتے تھے یہانتک کہ پایا ان اسماء کو نزدیک بعضے محققان علماء کے اور وہ اسماء یہ ہیں۔ یا قدیم یا قیوم یا دائم یا فرد یا وتر یا احد یا صمد اور صاحب شمس المعارف نے بھی فرمایا ہے کہ یہ سات اسم اسماے بزرگوار حق سبحانہ تعالےٰ سے ہیں کہ حضرت عیسےٰ ساتھ ان اسموں کے مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ ایضاً۔ صاحب درالتنظیم نے لکھا ہے کہ اسماے بزرگوار یا حنان یا منان یا بدیع السمٰوٰت والارض یا ذالجلال والاکرام واسطے اجابت دعا کے نہایت مجرب ہے۔

نوع دیگر۔ ترکیب ختم خواجگان حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند اور خواجہ بایزید

بطامی اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ عبدالخالق عجدوانی اور خواجہ احمد خرقانی اور خواجہ ابوالمنصور اور خواجہ ابوالمنصور اور خواجہ ہمدانی اور خواجہ بابا سمناسیؒ اور خواجہ محمد نقشبند اور خواجہ عبداللہ احرانی نے فرمایا کہ جو شخص اس ختم شریف کو تین روز تک پڑھے گا۔ خدائے تعالےٰ اکبر از ایک حاجت اس کی روا فرمائیگا۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اول قدرے شیرینی رکھکر الحمد یکبار قل ہو اللہ تین بار پڑھ کر ثواب اس کا خواجگان ممدوح کو بخشے۔ پھر الحمد سات بار اور درود شریف سو مرتبہ الم نشرح ۷ بار اور اناسی مرتبہ پھر قل ہو اللہ اکبز ار مرتبہ پھر الحمد سات بار پھر درود سو مرتبہ ہر سورہ مذکور کو سوائے درود کے مع تسمیہ پڑھے اور لوبان وغیرہ جلادے بعدہٗ ان اسمائے ہر ایک اسم کو ایک سو بار پڑھے۔
یا قاضی الحاجات کا کافی المہمات یا رافع الدرجات یا دافع البلیات۔ یا مفتح الابواب یا شافی الامراض یا حل المشکلات یا مسبب الاسباب۔ یا مجیب الدعوات۔ یا ارحم الراحمین۔ اس ختم شریف کو جس وقت چاہے پڑھے۔ مگر بہتر یہ ہے کہ دوشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ کے دن سے شروع کرے۔ اکثر مشائخ رحمۃ اللہ نے بعد نماز عصر کے فقیر مؤلف کو پڑھنے کی اجازت دی ہے۔ یہ ختم نہایت مجرب ہے اور برآمد مطلب کیواسطے بارہا آزمایا ہے۔ جب اس کا ورد کیا خدا تعالےٰ نے مشکل آسان کی۔

فصل دوسری زیادتی رزق وغنا

نوع دیگر۔ جو کوئی تنگی معیشت میں گرفتار ہو اور مارے مفلسی کے لاچار ہو اس کو لازم ہے کہ سورۂ مزمل شریف بعد ادائے زکوٰۃ کے اکتالیس مرتبہ روز بعد نماز عصر کے لب دریا خواہ لب حوض بیٹھکر پڑھا کرے انشاءاللہ بہت تھوڑے عرصہ میں تونگر اور مالدار ہو جاویگا۔ اور جس وقت انو مزملا پر پہنچے تین مرتبہ تکرار کرے اور اپنا مطلب اظہار کرے درود شریف اول و آخر گیارہ دفعہ پڑھے۔ اور بھی بہت سے طریقے اس کے پڑھنے

کے ہیں۔ مگر آسان یہی ہے اگر عصر کی نماز کے وقت نہ ہو سکے۔ تو بعد نماز عشا یا تہجد کے ورد اس کا افضل ہے۔ ایضاً لطائف اشرفی میں مرقوم ہے کہ پیغمبر صاحب صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو کوئی تنگی رزق میں مبتلا ہو چاہیئے کہ گوشۂ تنہائی میں ساتھ ایک زانو کے بیٹھکر بارہ ہزار مرتبہ یا قوی یا غنی یا علیؒ یا وفیؒ۔ ایک جلسہ میں پڑھے بارہ روز تک انشاءاللہ تعالےٰ تونگر ہو جاوے گا۔ اور اس کی چار سو فقیروں نے گواہی دی ہے کہ ہم نے پڑھا اور دولت لاانتہا پائی۔ ایضاً۔ ہر اسم یا وہاب کو بعد زکوٰۃ کے کہ چودہ لاکھ زکوٰۃ اسکی ہے بعد اس کے ایک ہزار چار سو چوالیس مرتبہ روز ساتھ طہارت کامل کے پڑھے اور چودہ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے اور یہ شروع بروز جمعہ غرہ ہو یا چودھویں تاریخ جمعہ پڑھے اس روز سے شروع کرے تا زیست کسی کا محتاج نہ رہے۔ نقش وہاب یہ ہے۔

دیگر۔ واسطے فتوحات کے چاہیئے کہ ماہ صفر کے آخری چہارشنبہ کے دن شروع کرے اور بعد ہر مہینے کے چہارشنبہ کے دن دریا یا حوض میں کھڑے ہو کر تراسی بار یا باسط پڑھے اور یہ بہت سہل طریقہ ہے اور بزرگان طریقت سے اور بھی طریقے منقول ہیں بسبب طول کے نہیں لکھے

۷۸۶

د	ه	ا	ب
ب	ا	ه	د
ه	ا	د	ب
ا	ب	د	ه

ایضاً۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ رازق برحق اس کو غیب سے روزی دیگا۔ اور ترقی روز بروز ہو گی۔ نقش یہ ہے۔ ایضاً۔ یہ نقش اوپر نگینہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھا واسطے کشایش رزق کے اور بر آنے ہر مطالب دنیا وی کے بروز آخری چہارشنبہ کو لکھ کر پاس رکھے یہ ہے ایضاً۔ جسکی دکان میں کم مال فروخت ہوتا ہو۔ اس تعویذ کو لکھکر دکان میں چسپان

۷۸۶

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۴	۷۹

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا ــــــــ ر

ضا سفضاح اصهاشتا

۱۲۳ ۱۲۳ ۱۲۳ ۱۲۳ ۱۲۳ ۱۲۳ ۱۲۳ ۱۲۳ ۱۲۳

کرے۔ مال بہت فروخت ہوگا۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

ع ٢٥

دیگر اس

دکان فلاں بن فلاں جاری شود

نقش کا نام ہزار ہے۔ واسطے فتوحات کے

٢٢٢٢٢٢٢٢٢٢٢٢ ١١١ اکسیر ہے زکوٰۃ اس کی سوا لاکھ لکھا ہے۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٣٤	٢٩	٣٧
٣٩	٣٣	٣١
٣٠	٣٨	٣٢

الیضاً۔ شیخ بہاؤ الدین محمد علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو کوئی عمر میں ایک بار اس نقش معظم کو دیکھ لیگا۔ رب العالمین آگ دوزخ کی اوپر اس کے حرام کرے گا اور جو کوئی بعد نماز صبح کے اس نقش مکرم کو دیکھ لیا کرے گا۔ محتاج کسی کا نہ رہے گا

سلجح	سلجح
ہلجح	ہلجح

الیضاً۔ روایت ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ بیچ ان چہار خانوں کے روز نگاہ بھر کر دیکھ لیا کرے گا۔ رزق و روزی زیادہ ہوگی اور مال میں برکت ہوگی۔

ھجح	ھجح	ھیجح	ھلجح

الیضاً۔ واسطے فتوحات غیب و کشائش رزق کے ان اسماء کو موافق اعداد حروف اسماء چالیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ فتوحات بے انتہا ہوگی۔ یا جبرائیل یا دردائیل یا فتمائیل یا شکفیل عنق یا بدوح۔ الیضاً۔ حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی اس نقش کو باوضو دیکھے گناہ ماں باپ کے اس کے رب العالمین بخشدے اور وہ محتاج دنیا میں نہ رہیگا۔ روزی اس کی اللہ جل شانہ غیب سے پہنچا دیگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا حی یا قیوم یا حنان یا منان یا دیان یا سبحان یا برہان یا سلطان یا غفور یا غفور یا منعان

ا ا م م د

ص ٩ ع ط ف ی

مدح مدح مدح مدح مدح

دیگر۔ نقش دو پایہ جی زکوٰۃ اٹھارہ ہزار بعد زکوٰۃ ایک نقش ہر روز بعد نماز عصر ہاتھ میں لیکر بازار میں کھڑا ہو ایک شخص آکر ایک روپیہ اس کے ہاتھ میں دیکر چلا جاویگا۔ الیضاً۔

٧٨٦

٥	١٢	١
٢	٦	١٠
١١		٧

برائے کشور تمام حاجات اور مقہوری دشمن و خوشنودی رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم چاہیے کہ شروع چاند بروز چہار شنبہ ایک گوشہ میں بیٹھکر اٹھارہ نقش لکھے۔ بعد اس کے تین سو یا رب یا حی یا قیوم پڑھے اور نقش کو آب رواں میں ڈالے جو کچھ خرچ روزمرہ کا ہوگا اللہ تعالےٰ اس کو پہنچا دے گا۔ وقت لکھنے اور پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے اور اس بھید سے کسی کو آگاہ نہ کرے

٧٨٦

٧	٢	٩
٨	٦	٤
٣	١٠	٥

الیضاً برائے دست غیب و فتوحات ہزار مرتبہ ہر روز ساتھ طہارت کامل کے بعد نماز صبح قبل اسکے کہ مصلے سے اٹھے اور کسی سے بات نہ کرے اسکو پڑھے۔ مگر اسکا بھی ضرور خیال رکھے۔ کہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھ کر فارغ ہو جایا کرے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا رب العظیم بحق باعزرائیل یا بدوح یا ھو۔ الیضاً یہ نقش بسم اللہ کا ہے فاتحہ بنام حضرت غوث الثقلین کے کرے۔ بعد اس کے چودہ نقش [illegible] چودہ روز تک اور پر زمین پاک کے لکھے اور جو خاک اسجگہ کی نکلے اس کو دریا میں ڈالے دولت و حشمت سے تونگر ہو جائے۔ اور علاوہ اس کے جس مراد کیواسطے لکھے گا۔ اللہ تعالےٰ اس کو پورا کرے نقش بسم اللہ یہ ہے دیگر۔ جو انتیس مرتبہ بعد نماز صبح یا بعد از عشاء بلاناغہ مداومت کرے انشاء اللہ تونگر ہو جاوے۔

٧٨٦

١٩٧	٥٤٤	٦٥
١٤٠	٤٦٣	٣٩٣
٤٥٩		٣٧

یا باسط الذی بدیع السموٰت والارض تبسیط الرزق لمن یشاء بغیر حساب۔ برائے دست غیب سات ہزار مرتبہ ہر روز پڑھے جس وقت پڑھ کر فارغ ہو اپنے مصلے کو اٹھا دے سات روپیہ نیچے مصلے کے ملیں گے اسے روز خرچ کر ڈالے ایک پیسہ باقی نہ رکھے اور یہ راز کسی سے نہ کہے۔ ورنہ پھر بند ہو جاوے گا۔ اما مکان و زبان شرط ہے۔ اور پرہیز

کرے۔ مال بہت فروخت ہوگا۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

۲۵ ع

دیگر اس

نقش کا نام ہزارہ ہے۔ واسطے فتوحات کے

دکان فلاں بن فلاں جاری شود

222222222222 ااا

۷۸۶

۳۴	۲۹	۳۷
۳۹	۳۳	۳۱
۳۰	۳۸	۳۲

اکسیر ہے زکوٰۃ اس کی سوا لاکھ لکھا ہے۔ نقش یہ ہے۔
الیضاً۔ شیخ بہاؤ الدین محمد علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو کوئی عمر میں ایک بار اس نقش معظم کو دیکھ لیگا۔ رب العالمین آگ دوزخ کی اوپر اس کے حرام کرے گا اور جو کوئی بعد نماز صبح کے اس نقش مکرم کو دیکھ لیا کرے گا۔ محتاج کسی کا نہ رہے گا

سلحج ۷	سلحج ۷
ہلحج ۷	ہلحج ۷

الیضاً۔ روایت ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ بیچ ان چہار خانوں کے روز نگاہ بھر کر دیکھ لیا کرے گا۔ رزق و روزی زیادہ ہوگی اور مال میں برکت ہوگی۔

الیضاً۔ واسطے فتوحات غیب و کشائش رزق کے ان اسماء کو موافق اعداد حروف اسما چالیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ

ھجج	ھجج	ھیج	ھلج

فتوحات بے انتہا ہوگی۔ یا جبرائیل یا دردائیل یا فتمائیل یا تنکفیل عق یا بدوح۔ الیضاً۔ حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی اس نقش کو باوضو دیکھے گناہ ماں باپ کے اس کے رب العالمین بخشے اور وہ محتاج دنیا میں نہ رہیگا۔ روزی اس کی اللہ جل شانہ غیب سے پہنچا دیگا۔

• بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا حی یا قیوم یا حنان یا منان یا دیان یا سبحان یا برہان یا سلطان یا غفور یا غفور یا مستعان

د	مر	م	ا	ا
ی	ف	ط	ع	۹ ص

مردح مردح مردح مردح

دیگر نقش دو پایہ جی زکوٰۃ اٹھارہ ہزار بعد زکوٰۃ ایک نقش ہر روز بعد نماز عصر ہاتھ میں لیکر بازار میں کھڑا ہو ایک شخص آکر ایک روپیہ اس کے ہاتھ میں دیکر چلا جاویگا۔ الیضاً۔

۷۸۶

۵	۱۲	۱
۲	۶	۱۰
۱۱		۷

برائے کشور تمام حاجات اور مقہوری دشمن و خوشنودی رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم چاہیے کہ شروع چاند بروز چہار شنبہ ایک گوشہ میں بیٹھکر اٹھارہ نقش لکھے۔ بعد اس کے تین سو بار یا حی یا قیوم پڑھے اور نقش کو آب رواں میں ڈالے جو کچھ خرچ روزمرہ کا ہوگا اللہ تعالےٰ اس کو پہنچا دے گا۔ وقت لکھنے اور پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے اور اس بھید سے کسی کو آگاہ نہ کرے

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

الیضاً برائے دست غیب و فتوحات ہزار مرتبہ ہر روز ساتھ طہارت کامل کے بعد نماز صبح قبل اسکے کہ مصلے سے اٹھے اور کسی سے بات نہ کرے اسکو پڑھے۔ مگر اسکا بھی ضرور خیال رکھے۔ کہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھ کر فارغ ہوجایا کرے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا رب العظیم بحق یا عزرائیل یا بدوح یا ھو۔ الیضاً یہ نقش بسم اللہ کا ہے فاتحہ بنام حضرت غوث الثقلین کے کرے۔ بعد اس کے چودہ نقش انار کے قلم سے چودہ روز تک اوپر زمین پاک کے لکھے اور جو خاک اسجگہ کی نکلے اس کو دریا میں ڈالے دولت و حشمت سے تونگر ہوجائے۔ اور علاوہ اس کے جس مراد کیواسطے لکھے گا۔ اللہ تعالےٰ اس کو پورا کرے نقش بسم اللہ یہ ہے دیگر۔ جو انتیس مرتبہ بعد نماز صبح یا بعد از عشاء بلاناغہ مداومت کرے انشاء اللہ تونگر ہوجاوے۔

۷۸۶

۱۹۷	۵۴۴	۶۵
۱۴۰	۴۶۳	۳۹۳
۴۵۹		۳۷

یا باسط الذی یبسط السمٰوٰت والارض یبسط الرزق لمن یشاء بغیر حساب۔ برائے دست غیب سات ہزار مرتبہ ہر روز پڑھے جس وقت پڑھ کر فارغ ہو اپنے مصلے کو اٹھاوے سات روپیہ نیچے مصلے کے ملیں گے اسے روز خرچ کر ڈالے ایک پیسہ باقی نہ رکھے اور یہ راز کسی سے نہ کہے۔ ورنہ پھر بند ہوجاوے گا۔ اما مکان و زبان شرط ہے۔ اور پرہیز

کرے ۔ هو الله الذی لا اله الا هو عالم الغیب والشهادة هو الرحمن الرحیم
محمداً واحداً احمن له الهوى فله الكل سبحان عین القادعه ۔ بحق یا بدوح
لا اله الا الله محمد رسول الله ۔ ایضاً حضرت مخدوم سید عبد القادر جیلانی رحمۃ
اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دس روز بلاناغہ ہر روز دس بار بعد نماز عشا اس دعا کو جو کوئی
پڑھے گا۔ اللہ تعالے حاجت اس کی بھی روا فرمائے گا۔ اور مطلب اس کا بر لائیگا
اگر اس کا مطلب نہ پورا ہوا تو میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہے ۔ دعا یہ ہے ۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ سبحان اللہ القادر والقاهر القوی الکافی
یاحی یاقیوم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔

مقصد دوسرا معشوقوں کی محبت دافع دردوقت

تنبیہ :۔ ناظرین سے التماس یہ ہے کہ حتی الامکان الحب کے ترکیبیں حرام کے
واسطے ہرگز نہ کریں ۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے اس سے گریز کریں ۔ ہاں اگر میاں بی بی میں
نفاق ہو۔ یا بہ نیت ہو کہ اس سے نکاح کر لینگے ۔ حرام کاری نہ کرینگے تو ضرور کریں کیونکہ
اس رسالہ میں جس قدر ترکیبیں درج کی گئی ہیں سب آزمودہ اور مجرب المجرب ہیں ۔ ہاں
موافق قاعدہ کے اگر کرینگے انشاء اللہ تعالے ضرور اپنا مطلب حاصل کرینگے ۔
ایضاً ۔ واسطے محبت کے ساعت سعید وقت حمید میں اس نقش کو لکھ کر گھول کر پلا دے
معشوق بے قرار و دیوانہ ہو کر پاس طالب کے آوے ۔ مجرب ہے مع اسم طالب و مطلوب
اور دونوں کی ماں کا نام بھی ہونا ضروری ہے ۔ نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۴	۶	۱۱	۱۰۱	۱۵	۳	۱
۹	۷	۵	۱۲	۱۵	۸	۱۱
۷	اکؔ	حو	۱۲	۹ ۸	۱۵	۶
۱۲	۷۷	دہ	۸۱	۱۱۱۱	ط	ط
۱۲	درا	سط	مط	مط	مط	مط

دیگر ۔ اگر درمیان میاں بی بی کے ناموافقت ہو تو اس نقش کو لکھ کر دونوں کو پلادے ۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

س	د	وسرہ	رد
ط ط	ع	ع	رد
ح ح	ع ط	ح د	ح د

دیگر ۔ واسطے محبت اور
الفت کے اگر چاہے کہ ایک دوسرے سے تا زیست جدا نہ ہو ۔ تو جمعرات و جمعہ کو ۔ بوقت

نکلنے آفتاب کے شہد خالص زعفران اور گلاب سے اس تعویذ کو لکھ کر اپنے داہنے ہاتھ میں
باندھیں ۔ اگر سو کوس پر بھی معشوق ہو گا ۔ بیقرار ہو کر نزدیک اپنے عاشق کے آئے گا۔
بغیر دیکھے اس کو خواب و خور حرام ہو گا ۔ مجرب و آزمودہ جناب شاہ احمد حسین صاحب مدظلہ
کا ہے اور فقیر نے بارہا اس کو آزمایا ۔ ٹھیک پایا ۔ القیوم حی کہیعص ۔ حمعسق ۔
بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔ عجل عجل فلاں بنت فلاں علی حب فلاں
بنت فلاں ت ے ھ ہ ک ھ ہ ک ھ ہ ک لبہ لمرسلہ
دیگر ۔ اس آیت متبرکہ کو بنگلہ پان پر لکھ کر مع نام چہار کس مطلوب کو کھلائے فوراً بے
قرار ہو جاوے ۔ فسیکفیکھم اللہ وهو السمیع العلیم دیگر اگر چاہے کہ اپنے
عشق میں کسی کو دیوانہ کرے اس فلیتہ کو گائے کے گھی میں جلا دے ۔ اور رخ فلیتہ کا
طرف مکان محبوب کے کر دیوے ۔ مطلوب اس کا دیوانہ ہو کر حاضر ہو گیارہ روز تک
بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ عزمت علیکم یا معشر الجن بحق اسم ہے ۔
۔ ۲ ۹ ۲ ۹ ۔ ۶ ۳ ۲ الحب فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں ۔ دیگر ۔ اگر چاہے کہ اپنے اوپر کسی کو عاشق کرے یہ
فلیتہ روز ایک ہفتہ تک لکھ کر دیگدان میں جلا دے ۔ انشاء اللہ تعالے محبوب بے قرار ہو
خود عاشق و دیوانہ ہو کر آوے ۔

وهو	وهو	وسهو	علم

اسم طالب و مطلوب مع اسم ماں کے لکھنا ضروری ہے ۔
جو کوئی اس نقش مکرم کو اپنے پاس رکھے ۔ عزیز خلائق ہو ۔ اگر ٹوپی میں رکھے زبان حاسدوں
و بدگویوں و دغابازوں کی بند ہو اور اگر گھر میں رکھے گنتا ہی چلے ماندہ نہ ہو ۔ اگر بازو
پر باندھے کوئی اسکی برابری نہ کرے ۔ اگر انگوٹھی میں کندہ کرائے تمام آفتوں سے امن میں
رہے ۔ دیگر ۔ اگر چاہے تو کہ اپنے عشق میں کسی کو دیوانہ کرے

ط ح ا ص ع
13 ٦ ٥ ٩

اتوار کے روز اس کے بائیں پاؤں کی خاک لاکر سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے
اور اپنے سرہانے اس خاک کو رکھ کر سوئے مطلوب بیقرار یا برہنہ نزدیک آوے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ وھوالذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستۃ ایام ثم استوٰی علی العرش العظیم ۔ دیگر اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے ۔ مطلوب بے قرار ہوکر حاضر آوے ۔

عمے ۱۵۹ ۱۱ ۰ ۵ ۱۱ عہ ۱۱ ع ھ ۱۱ ۲ ۱۱ و ۱۱ ۲ ف

۹ ۱۰ ۹ ۱۱۱ ط و ۱۱ ۸ ۸ عہ ۱۱ ۵ع ۱۱ ۳۔ و

العجل العجل الساعۃ الساعۃ بنام چہار کس ۔

ایضاً ۔ واسطے بے قرار کرنے مطلوب کے اس نقش کو گھوڑے کی نعل پر لکھ کر آگ میں سرخ کرے ۔ جب سرخ ہو جاوے پانی میں سرد کرے

ے ۱ ۵ ۲ ۶ ط ۱ ط ۱ ۔ ۵۹ ۱۱۱ ع ۷ ۲

ع ۱۱۱ ۵ ع ۳۸ ۱۱ عہ ۷ ۹ ۲ ۲ ۲ ۴ ط ۲ ۷ ۱ لہ

جو شخص اس تعویذ کو اپنی ٹوپی خواہ عمامہ میں رکھے ۔ عزیز خلائق ہو ۔

ما طلحت ۱۲ ۷ حج

لو د ہو ہ لمہ ۲ ع ع ا طلحت

دیگر ۔ واسطے زیادتی محبت جورو خصم کے اگر مرد اس کو اپنے پاس رکھے ۔ جورو اسکی تابعدار اور اگر جورو کو اپنے پاس رکھے ۔ شوہر اسکا تابع و فرمانبردار رہے ۔ نقش مکرم و معظم ہے ۔

۷۸۶

د	۲	ع	ے
۳	۳	و	ط
اللہ	رس	غیور	۷
اللہ	کافی	۷	ے

دیگر ۔ واسطے افزونی محبت جانبین کے اگر مرد رکھے واسطے اپنے ہاتھ میں رکھے اور اگر عورت چاہے کہ شوہر ہمارا مطیع رہے اپنے ہاتھ میں باندھے بنام ہر چہار کس ۔ دیگر اس نقش کو گڑ پر لکھ کر مطلوب کو کھلا دے تاکہ محبوب اس کو ہمیشہ عزیز رکھے نقش مکرم و معظم ہے ۔

حل حل حل حل حل حل
حم حم حم حم حم حم حم
حم حم حم حم حم حم

دیگر واسطے محبت اور الفت معشوق کے اگر اتوار کے روز قبل نکلنے آفتاب کے یہ نقش

ع ۱۱ ۹ م / ۲ ۱ ۴ ۴ ط ۱۱۱ لہ ۵

لکھ کر پتھر کے نیچے دبا دیوے ۔ محبوب بے قرار ہو کر حاضر آوے مجرب و آزمودہ ہے ۔

۱۴ ۴ ۴ ط ۱۱۱ لہ ۵

۱۱۱ ۹ ۷ ۹ ۱۱۱ لہ

الحب فلاں بنت فلاں در دل فلاں بنت فلاں پیدا شود

تعویذ دیگر :۔ واسطے احضار معشوق کے اگر کوئی چاہے کہ میرا معشوق ہم سے چھوٹ کر علیحدہ کہیں نہ جاوے چاہیے کہ اس کے سر کے بال کو لے کر اکتیس بار اس کلمہ کو پڑھ کر دم کرے اس کو پتھر بھاری کے نیچے دبا دیوے تاکہ کوئی اس پتھر کو اٹھا نہ دے ایسی جگہ اس کو رکھے کہ معشوق اس کا ہرگز دوسری جگہ خواہ اس کو چھوڑ کر دوسرے شہر میں نہیں جا سکتا ۔ بسم الرابط الربط میم میم میم سلموجیم دومال ۔ دیگر ۔ اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ و بیقرار کرنا چاہیے ۔ اگرچہ سو کوس پر بھی مطلوب ہو اور عاشق اس کو دیوانہ و بیقرار کر کے بلانا چاہے ۔ تو بروز یکشنبہ اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خواہ چرخے میں گھماوے ۔ مجرب المجرب ہے ۔

۱۱۹ ۶ ۱۱۹	ا ع ۱	
	ا ع	۱

دیگر ۔ جہت دوستی اس تعویذ کو اوپر جامہ محبوب کے لکھے اور فلیتہ بنا کر روغن یاسمین یعنی چنبیلی کے تیل میں جلاوے اور رخ چراغ کا طرف مکان محبوب کے کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اثر محبت کا ظاہر ہو گا ۔

۷ ۱۱۱ عہ ۸ ۵ ۲ ۱۱ ۲ ۱۱ ۲۹ ۹/ ۶

ایضاً ۔ واسطے محبت طالب و مطلوب اس تعویذ کو ساتھ مشک و زعفران اور گلاب کے لکھے ۔ اور دریا میں ڈالے اگر ہزار کوس پر معشوق ہو گا بے قرار ہو کر اپنے طالب کے پاس آوے گا ۔ ایک ہفتہ تک روز معینہ پر وقت کا تجاوز نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور حاضر ہو گا

۱۱۱ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۲

۸۱ ۹ ۱۱۱ ع ۹۲ ۹۱ ۹۸ ۱۱۲ ۶ ۹

اسم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں ۵۵ ما ح

دیگر۔ اگر کسی عورت کا شوہر چھوڑ کر بھاگ گیا ہو یا دور کہیں ہو۔ اس نقش کو لکھ کر
پھل دار درخت میں لٹکا دے۔ بکرم اللہ تعالیٰ آ گے اس عورت کے مرد اسکا آویگا۔

۷۸۶

۱۲	۹	۶	۱۱	۷
۱۱۴	۶	۱۳	۱۱	۱۱۹

دیگر۔ اگر کسی سے ایسا گناہ عظیم ہو گیا ہو کہ وہ لائق
قتل کے ہو اس تعویذ کو اپنے سر میں رکھ کر جاوے
انشاء اللہ تعالیٰ جان اس کی بچ جاوے اور حاکم اس پر مہربان ہو مجرب آزمودہ ہے

نقش معظم یہ ہے۔ ۱۲ ۱۳ عا ع ۲۲ صہ ۱۱ ۱۱

ی ع ۳۱ ۲ عسح عح ر عع

دیگر۔ اگر چاہے تو معشوق کو بغیر تیرے ایک لحظہ قرار و آرام نہو تو اس فلیتہ کو لکھ کر
روغن میں سات روز برابر جلا دے انشاء اللہ تعالیٰ میعاد معینہ کے اندر مطلوب اپنے
طالب سے بیقرار ہو کر ملے۔ یہ فقیر کا بارہا کا آزمودہ ہے۔ نقش معظم یہ ہے۔

۱۱۱ ۱۱۹ ۱۲ ۱۱۰۰ ۱۴ ل ۱۱ ط ۱۱ د ۱۱ غ ۱۵ ۹۹

۱۶ ۱۱۱۸ ۲د ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ہ ۱۱ ح ۱۵ ۹۹

الحب فلاں بن فلاں تے المحب فلاں بن فلاں پیدا شود

۸۱ ۱۱ ۱۴ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ صب ھم

دیگر۔ اگر اس کو لکھ کر پانی میں دھو کر محبوب کو پلا دے دوست جانی ہو جاوے

ا ر ب ب اب عح عح عح عح عح عح عح عح عح۔

الحب فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں پیدا شود و بے قرار شدہ حاضر آید

دیگر واسطے محبت کے اس تعویذ کو گھول کر پلا دے ع ع ع غ ع ع ع
د د د د د د د د د ذ زر ر ذ ذ در لا لا لا لا لا لا لا لا
دیگر۔ اگر کوئی شخص کسی کو اپنا عاشق اور دیوانہ کرنا چاہے اس نقش کو لکھ کر آگ میں جلا دے

ط ی

برائے محبت اس فلیتہ کو لکھ کر چراغ میں جلا دے۔ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر آئے۔

ھ ۱۱۸ ۱۱۸ ۱۱ لا ۱۱۱۱۱۱۱۱ صہ ۱۱۱۳ ع عصع ۱۱۴ ۱۱ء

الحب فلاں بنت فلاں در دل فلاں بنت فلاں پیدا شود و زود حاضر آید

الیضاً واسطے محبت و الفت کے اس تعویذ کو ایک روٹی گیہوں کے آٹے کی پکا کر
اسپر لکھے اور آگے کتے کے ڈال دے تاکہ کھالے واضح ہو کہ اگر مرد کے واسطے ہو تو
نر کتے کو دے اگر واسطے عورت کے ہو تو مادہ کتی کو کھلا دے یہ فقیر کے تجربہ میں بارہا
آیا ہے بہت ٹھیک پایا ہے نقش معظم یہ ہے۔

۱۱ ططو لے سہے والعطمھا ملسل لسلہ
ططھو واحباب الساعہ باسم ہر چہار کے لکھے۔

دیگر۔ اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو اس تعویذ کو مشک و زعفران سے
لکھ کر دونوں کو پانی میں دھو کر پلا دیں۔ میل جول ہو جاوے گا۔

الیضاً۔ یہ فتیلہ واسطے محبت کے جلا دے
ہنوز فلیتہ تمام جلنے نہ پاوے گا کہ معشوق بیقرار
ہو کر حاضر ہوگا۔ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

مہنہ	دلہ	ھو	۷	ما
ط ط	ع	ع	زہ	ع
ع	ط ط	ر د ر	درم	ط

۱۴۳ ۲ ط ۱۱ ۱۲ طو ۱۱۶ ۷۷ د ی ۱۴۸۹۴

ٹکڑا روٹی کا لے کر اسکو لکھے اور کتے کو کھلا دے۔ اگر نر کے واسطے ہو نر کو دے
اگر مادہ کے واسطے ہو مادہ کو دے

عہ عمہ ح ھ رود ۱۱ بد عہ عہ لا و لہ لہ

۷۸۶

۱	۲۹	۲۶	۸
۲۷	۷	۲	۲۸
۶	۲۴	۳۱	۳
۳۰	۴	۵	۲۵

دیگر۔ جو عورت اپنے شوہر کے گھر سے بھاگ جاتی ہو
اس نقش کو لکھ کر ایک اس کے گلے میں باندھے۔ اور
دوسرا گھول کر پلا دے۔

جہت المحب:۔ اوپر شانہ گوسفند کے لکھے اور پشت
شانہ پر نام طالب و مطلوب مع نام پدر و

مادر دونوں کے لکھے اور اوپر ہوا کے لٹکا دے۔ بہت جلد آوے (مالیتوس)

دیگر۔ اتوار کے روز لکھ کر آفتاب میں رکھے و اسم طالب و مطلوب معہ امہات نیچے نقش کے لکھے اور درخت کے نیچے لوبان عنبر وغیرہ بخور جلا دے۔ اگر ایک روز میں مطلب ہوا تو ہوا ورنہ تین روز میں ضرور انشاءاللہ تعالےٰ ہوگا۔ وقت جلاتے اس نقش کو ستر بار فقط یا حی کو باسم اس کے اور ماں اسکی کے پڑھے۔

دیگر۔ یہ طلسم واسطے محبت اور مطلوب مزاج بادی رکھتا ہو شربت میں دھو کر پلادے مطلوب کے دل میں الفت بے انتہا پیدا ہو بے قرار ہو کر شیدا ہو۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

۱۱	۶	۲
۱۲	۱۰	۸
۷	۱۴	۹

۱۶ ہ ہ ح ح ہ ۱۱۱ ۱۱۱ ۲۱۲ ط ط ع ۳۲ ع ۹۲

ہ ح ح ط ہ ۹ ۹ را ع ط ۱۱۱ لا لا ہ ۱۱ صع ۱۱ ۹ ۹ ۲ ۹۵

ایضاً۔ اگر معشوق مزاج خاکی رکھتا ہو یہ طلسم اوپر کاغذ کے خون کبوتر سفید سے بروز پنجشنبہ معہ طالب و مطلوب و نام ماں ان دونوں کے لکھے اور نیچے مکان محبوب کے دفن کرے۔ معشوق بے قرار ہو کر حاضر ہو۔ وہ یہ ہے۔

صہ ع و لا لا ۱۱ ۱۱ ھ ۸

ع۔

ایضاً۔ واسطے محبت کے اوپر بیضہ مرغ سیاہ کے لکھے روز پنجشنبہ اور آگ میں ڈالے قدرت خدا ملاخطہ کرے۔ بھکیکون بھلواء باسم ہر چہار۔ دیگر۔ برائے تسخیر محبوب شروع مہینے میں آدھی رات کو وضو کر کے گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف بعد اس کے بہ نیت مسخر مطلوب ایک ہزار دو مرتبہ کہے۔ قد شغفھا حبًا۔ اور آخر شب میں کہے۔ اللھم سخرنی فلاں یا فلاں ایضاً واسطے تسخیر خلائق بعد ہر نماز پنجگانہ کے پانچسو مرتبہ پڑھا کرے رجوعات عالم خوب ہوگی۔ لا الہٰ ذی الا اللہ ان دلادی یا محمد رسول اللہ من کل مجھے ملادے

دیگر۔ واسطے حب کے مجرب المجرب ہے اوپر کپڑے حریر کے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لیکن واسطے حرام کے نہ کرے اس کو عجمیاں حب الانسان کہتے ہیں۔ اور ایک

لکھ کر نیچے دیگدان کے دفن کرے۔ ب ا ر م ا ح ا ے

صہ ہ لملح سلح ع لمصح لطھلوا

بنام ہر چہار

عسقالانے العجل العجل العجل الوحا الوا عا الساعت الساعت الساعۃ

ایضاً۔ واسطے حب کے اگر شب آدینہ میں اکیس بار اوپر شیرینی کے پڑھ کر مطلوب کو کھلا دے دل و جان عاشق پر قربان کرے اگر بیتیجر کی رات کو اوپر سات دانہ پیپل گرد کے سات مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈالے۔ پروانہ کی طرح معشوق اپنے شیدا پر جان دیوے اگر اوپر لونگ کے پچیس بار پڑھے اور یار کو اپنے کھلا دے۔ جان نثار اپنا پاوے۔ اگر معشوق کے کپڑے پر سات مرتبہ پڑھ کر اپنا منہ دھو کر دوست کے سامنے جاوے۔ اپنا عاشق اس کو بنا دے۔ اگر اوپر سرمہ کے چھ دفعہ پڑھ کر اپنی آنکھ میں لگا دے۔ جس کے نام سے کرے اس کے روبرو جاوے اسکو اپنا نام پاوے اور اگر اوپر موم کے غلولہ بنا کر ایک سو گیارہ بار پڑھے اور اس موم کو آگ میں ڈالے مثل موم کے معشوق کا دل پگھل جاوے اگر شکر خواہ گڑ پر سو مرتبہ اس دعا کو پڑھ کر دم کرے اور معشوق کو کھلا دے۔ اپنا تابعدار پاوے اگر اوپر کنگھی کے ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ معشوق محبوب عاشق کا عاشق ہو جاوے۔ دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھم یا مسخر نی من فی السمٰوٰت والارض سخرنی فلانا اللھم ثبت لہ فذ لذ بی اللھم ارحم ارأف محبتنی علی امانِ فی قلب وجعلنا علی رزقنا محبًا المحبا علی المحبوب حباء کان حبا بحق یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ایضاً۔ اگر بروز شنبہ شروع مہینے میں بوقت غروب آفتاب

کے غسل کرے اور سو مرتبہ اوپر عطر کے پڑھ کر معشوق کو سونگھا دے۔ معشوق اپنے عاشق کا شیدا ہو جاوے۔ یا عزیز یا حمید یارب ذوالعرش المجید۔ فعّالٌ لّما یرید۔ ایضاً۔ فلیتہ حب۔ یہ فلیتہ امیر خراسان محمد رضا ابن یحییٰ سے ہے۔ کہتے ہیں کہ میں چالیس برس گھوما مگر کہیں حب کا نقش نہ پایا۔ سوائے اس فلیتہ کے یہ فلیتہ جو شخص سات روز علی المتواتر جلاوے۔ اور روز سے نئے چراغ میں جس جگہ جلاوے خوشبو لوبان پھول عطر صندل کا بخور کرے۔ خوشبودار تیل میں جلا دے۔ ضرور اس کا محبوب جس حالت میں ہو ملے۔

۶۹ ۱۱ ع ۱۱۱ ۶ ۱۱ عہ ۱۹ ئا ئا ۱۱ ۸ ۱۱ ما ۱۱ ۱۳ ۱۱ ۵ح

ح و ع ا و ۲ ا ۵ ا ہ د ۵ د ۱۱۹۹ ھ ـ ط ۱۷ا ۱۱ م ۱۱۱ ۱۱ ۵

ح ساوہ اوم د ۲ ۱۱ ہ ا ط ۱۱ عو ۱۱ ۹ ۱۱ ط ع د ی ۱۱ د ۱۰ء ۱۱ لا د

دیگر۔ اگر چاہے کہ فلاں شخص مجھے محبت کرے اس نقش کو لکھ کر آگ میں ڈالے محبت بہت ہو حتیٰ کہ بغیر تیرے ایک ساعت قرار نہ پکڑے
سو ۱۱۹ ۱۱ ۵۱ ۱۱ ۵ ط ط و بع

ایضاً۔ شیرینی پر اکیس بار ان اسموں کو پڑھ کر مطلوب
طہ ۱۱ ۹ صہ

کھلاوے تین چار بار کھلانے سے محبت جانی ہو جاوے گی۔ وہ اسم یہ ہیں۔ قبیل ھاروت ماروت وما یعلمان الا من احد حتیٰ یقولا۔

ایضاً۔ سورہ الم ترکیف یا موکل شیرینی پر ایک سو ایک بار پڑھ کر مطلوب کو کھلاوے فریفتہ ہو جاوے۔ فقیر نے بارہا آزمایا ہے بہت ٹھیک پایا ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم سامعاً مطیعاً بحق ھذہ الاسماء وان یقضی حاجتی الم ترکیف بحق جبرائیل فعل ربک بحق یا اذ ائیل یا صحب الفیل۔ بحق یا میکائیل وارسل علیہم بحق یا اسرافیل طیراً ابابیل بحق یا طرطائیل ترمیھم بحجارۃ بحق یا ابدوم من سجیل بحق کشفائیل فجعلہم بحق یا رخمائیل کعصف ماکول۔ بحق یا سفائیل برحمتک یا ارحم الراحمین۔ فلاں بن فلاں در محبت وعشق فلاں بن فلاں بے قرار شدہ مطیع و مسخر گردد۔

دیگر۔ واسطے محبت محبوب کے سات کیلیں لوہے کی بمقدار سات سات انگل کے لے کر ہر کیل پر سات مرتبہ سورہ یٰسٓ بہ نیت محبت پڑھ کر دم کرے۔ اور ان کیلوں کو آگ میں ڈال کر اس قدر آنچ دیوے کہ کیلیں سرخ ہو جاویں۔ جس وقت کیلیں گرم ہوں گی۔ مطلوب بے قرار و دیوانہ حاضر ہوگا۔

دیگر۔ واسطے محبت طالب و مطلوب کے چاہیے کہ شب یکشنبہ کو ایک پتلا موم سے تیار کرے بعد اس کے اس آیت کو لکھ کر پتلے کے شکم میں رکھے اور پانچ کانٹے ببول کے لے دو کانٹے دونوں آنکھ میں اور دو کانٹے دونوں پستان میں۔ اور ایک ناف میں چبھو کر اگر واسطے احضار مطلوب یا بے قراری مطلوب یا الفت جانبین یا رفع مخالفت جانبین غرضیکہ جس واسطے کرے وہ مطلب بیان کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد حاصل ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علیما فی نار جہنم خلفا بہا منہم وحسابہم فطنوبہم ھذا اما کنتم لا تعلموا انذ وتوا بما کنتم الا یابون۔ ایضاً۔ اگر اس نقش کو ساتھ نام مطلوب کے لکھ کر انار کے درخت میں لٹکا دے۔ مگر مشک زعفران سے لکھیئے۔ محبت قلبی پیدا ہو۔

عفی و لا دہ ۲۱ ح اط ۱۴ ۱۱ ۳۶۹۶۱ م ۱۱ ۲۱ کہ ۱۱

دیگر۔ اس طلسم کو چار پرچہ کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر سات سفید اور وقت حمید میں ایک پرچہ کسی طور سے مطلوب کو کھلا دے۔ اور ایک درخت میوہ دار پر باندھے۔ اور ایک آگ میں جلا دے اور ایک زمین میں دفن کرے۔ اور باقی خواہ دودھ میں دھو کر تعویذ پلا دے نہیں تو دریا میں چھوڑ دے۔ اور زیر طلسم یہ لکھ دے۔ فلاں بن فلاں محبت میں بے قرار ہو مقصد حاصل ہوگا۔ مگر چاہیے کہ جس دن سے شروع کرے۔ شیرینی اپنی حیثیت کے موافق دریا میں پہنچا دے۔ اور کہہ آئے کہ بر وقت پوری ہونے مراد کے آپ کی نیاز بخوبی ادا کروں گا۔ نقش معظم ۴۳ صفحے پر ملاحظہ فرما دیں۔

۲۱ عہ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۰ار ۸ار ۷ار عہ ار ۱۱ ۱۱ ط ط

۱۱۱		

دیگر۔ اگر قبلہ رو ہو کر درمیان دو کنف

کے باندھے اور درمیان جنگ کے آوے۔ فتح پاوے۔ اگر کسی شخص کو حاکم نے حکم مارنے کا دیا ہو۔ اس مہر معظم کو لکھے۔ اور بازو پر باندھ کر روبرو حاکم کے جاوے غضب حاکم لطف اور مہربانی سے مبدل ہو۔ اور اللہ تعالےٰ اس حاکم کو مہربان کر دے مہر معظم یہ ہے۔ خاصیت اس کی بہت ہے۔ لیکن بباعث موافقت مضمون مقصد کے اسی قدر پر اکتفا کیا مہر معظم یہ ہے۔

للہ للہ لھے وہ ۱۱۱ ح ۱۱ ۵ ح ۱۱ ۵ ۱۱۱ ح ۳ ور
ح ماما کھے ماہ ۱۱۱ لا ۱۱۱ ۵ ۱۱۱ ح ۱۱۱ ام ھے ماھ لا

۱۱ ما ام ۱۱۱ عے ح ح

۲۲ ح الادح برب دباب ددد ج ج ۸ا ء

واضح ہو کہ جو منتر مجھے ساحروں سے دستیاب ہوئے واسطے محبت کے اور جو اس فقیر نے دبے قرار کرنے محبوب۔ آزما کر جن کو تیر بہدف پایا۔ ان کو اس رسالے میں درج کیا۔

الیضًا واسطے محبت والفت اور معشوق کو بے قرار کرنیکی صورت یہ ہے کہ ایک سو ایک بار اوپر مٹھیرینی کے مع نام طالب و مطلوب کے پڑھ کر دم کرے اور محبوب کو کھلا دے۔ یہ منتر تیر بہدف ہے منتر گرو گوگل اور رائی اندر کی کمائی سیج بچھا دے۔ فلانے کو بغیر میرے نیند نہ آوے۔ کھڑی ہو کھڑی لاؤ بیٹھی ہو بیٹھی لاؤ سوئی ہو سوتی لاؤ ضرور لاؤ۔ بھوانی نار سنگھ وانی ہوتی خنی نہ آوے تو منترضا منترضا بجتی۔ وزین للناس حب الشھوٰت من النساء والبنین والقنا طیر المقنطرۃ من الذھب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث ذٰلک متاع الحیوٰۃ الدنیا

الیضًا۔ واسطے محبت بس کرتے ہیں معشوق کے روغن زرد جو پہلی گھانی کا ہو اور نیلے سوت سے گرا ہو۔ لیکن اس منتر کو سات مرتبہ محبوب مطلوب کے نام سے پڑھ کر دم کرے

بعد اس کے وہ تیل اپنے سر اور منہ میں لگا کر اپنے معشوق کے پاس جاوے۔ قدرت آلہی دیکھے۔ کہ محبوب خود شیدا ہوا اور شیدا محبوب ہو۔ یہ منتر بھی تجربہ کیا ہوا ہے۔

منتر الحب۔ تیل تولانی کور بوچورا ماکے دیکھ لے سات سمو توس امار جتنے جہاڑے بخو یوتی راس اما کے لئے گرو گرو باس کارا گیا دیبی درگا اگیلہ اما رانی منتر لڑے اسطور مہا دیبی مفطف بسائیے تیل تلسی تیل تلتی ہاتھی گھوسی منہ کے گھوسی تونی اما کے دیکھ لے تو دہی نا دیکھ لے موری شبگرا ایسے دوئی جورونی بھوڑیے امارانی منتر لڑے اسطور مہا دیبی مفطف بہائیے۔

الیضًا۔ واسطے حب کے پہلے اس منتر کی زکوٰۃ پچاس ہزار مرتبہ پڑھنا ہے اور عبیر سیندور و شکر و پھول رکھے۔ زکوٰۃ ادا کرے۔ بعد اس کے موم نام کا پتلا بنا کر اسکو اپنا معشوق تصور کرے اور اس پر اپنے معشوق کا نام لکھ دیوے۔ اور تین لکڑی پر اس کو الٹا لٹکا دیوے۔ ایک سو گیارہ بار اس منتر کو پڑھے۔ اور گوگل کی دھونی دیتا جاوے ایک ہفتہ تک ایسا کرے۔ محبوب اس کا سر و پا برہنہ حاضر آوے اور زکوٰۃ بھی ایک ہفتہ میں پچاس ہزار دیوے۔

منتر۔ پہلا کھگنا پہلا تارا ہوت ببر کبا ہنکارا کالا بھیرو کالی رات کالی تیلی منتجھی رات میں بنھا دن آدھی رات جا بیٹھ فلانے کے پاس فلانے کو لاؤ۔ اور نہ لاوے نو کالکا مائی کے سیج پر پگ دھرے گرو کی سنگت ہماری بھگت پھور و منہ الیا مہا دیو تو نیری پانچا سے چلے۔

الیضًا۔ اکسیر اعظم یہ منتر ہے۔ شب شنبہ کو ایک سو گیارہ بار پڑھنا شروع کرے اور ایک ہفتہ تک معشوق کے نام سے پڑھا کرے۔ محبوب اس کا فریفتہ ہو کر خود آوے۔ منتر۔ پیپل میں بڑ بڑ کا تھان جہاں بیٹھا عزازیل شیطان مری شبیہ ہو شیطان فلانے کو راندرا ندرا مذ کے لا حاضر کر اگر نہ حاضر کرے۔ تو اپنی بہن بھانجی کی سیج پر پگ دھرے چمار کی کھال کلال کے باٹ ترک پڑے۔

دیگر۔ معشوق کو خواب میں اپنی صورت دکھلا کر احتلام کرانے کا منتر جسکی وجہ سے

معشوق اس کا بے قرار ہو کر اپنے عاشق سے ملتا ہے۔ دیوالی کی رات کو جب آدھی رات ہو۔ برہنہ ہو کر اس منتر کو ایک سو گیارہ بار پڑھے اور گوگل دیتا جاوے۔ بعد اس کے سات دفعہ سونے کے وقت پڑھ کر اور تالی مار کر سو رہے پھر کسی سے بات نہ کرے

منتر۔ ایک سمان آپر گٹ الوپ جوگی مرسی صورت ہو۔ شیطان کا گھوڑا شیطان کی زین شیطان بیٹھا جاپے پان فلانے کو راند بیٹھ پر ان پر کر بدفعلی جو بدفعلی نہ کرے تیری ماں بہن بھانجی پر تین طلاق تین طلاق۔ تین طلاق۔

ایضاً۔ دیوٹھان کے روز ایک سو گیارہ بار اس منتر کو پڑھے اور گوگل دیپانگ جلاتا جاوے۔ بعد اس کے جب چاہے پان کے بیڑے پر دم کرے اور خود کھا کر جاوے دیکھتے ہی اس کا معشوق اس کا عاشق ہو جاوے۔

منتر موہنی۔ جوہنی دونوں بہنیں چل چل بیٹھیں راول جائے جلتی آگ۔ بجھا دت جاوے جلتے منگل کو کرسی سو ہر لیس۔ انتر کھائے ہری مار سنگھ کی موہنی نوری نکودھ پر چھائے۔ ایضاً۔ ایک سو ایک پھول اتوار کے روز لاوے اور ہر ایک پر ایک بار پڑھے۔ اور بعد ختم کے ان ہی پھولوں پر شراب گرا دیوے۔ اسی طور سے تین روز تک کرے تیسرے روز ایک سو دو پھول لاوے اور اول و آخر والا پھول جو پڑھا ہوا ہے نکال کر اول والا پاس رکھے اور آخر والا مطلوب کو سنگھاوے۔ محبوب اس قدر پیار کرنے لگے گا جس کی انتہا نہیں۔ حتیٰ کہ بغیر تیرے اس کو ایک لحظہ قرار نہ ہوگا۔

منتر۔ کانور دیس کچھا دہی جہاں بسیں اسمٰعیل جوگی اسمٰعیل جوگی لاوے۔ باری پھلواری پھول چنے۔ لونا چماری پھول ہنسے۔ پھول کی کلی پر نار سنگھ دیوتا بسے جو سونگھے پھول کی باس وہ آوے تارے پاس موہے پھاڑ جھپٹ آگے دھری کلیجہ پھاٹ نور سے مری دہائی کا نور دیس کچھا دیبی کی دوہائی۔ اسمٰعیل جوگی کی دوہائی لونا چماری کی۔

دیگر۔ ترکیب ببکرن سات پان کا تین بیڑہ بنا دے اور ہر بیڑہ سات سات بار اس منتر کو پڑھے اور وہ بیڑہ مطلوب کو کھلاوے۔ پھر تماشہ محبت کا دیکھیے۔

منتر۔ کالی۔ کالی مہا کالی بیٹھی بجاوے تالی کالی ہے۔ برما کی بیٹی اندر کی سالی۔ پان سپاری۔ کھیر مسان ہاتھ دیجی مسان سب اس نے پان پڑھ کر نکھن میں دے۔

نوع دیگر۔ برائے خواب بندی اور تصور ہونا مطلوب کو عاشق کا اور خواب میں دیکھنا معشوق کو عاشق کا غرضیکہ برائے حب یہ منتر اکسیر ہے اگر ٹھیک ساتھ ترکیب کے کرے تو یہ منتر بڑا خط دکھلاوے۔ اول دس بجے رات کو غسل کرے۔ اور بعد اس کے ایک پاٹ کا تنہ بند باندھے۔ اکیس مرتبہ ایک روز تک اسی طور سے کرے۔ ناغہ نہ ہو پاوے۔ تب یہ منتر عاشقی معشوقی کا مزہ چکھاوے۔

منتر۔ آ شیطان تجھے حضرت سلیمان کی قسم میری شکل بن کر فلانے کو جا لگ جا لگ جا لگ۔ اگر نہ جا تو تیری ماں بہن بھانجی پر تین طلاق۔ تین طلاق۔ تین طلاق۔

ایضاً۔ واسطے محبت والفت طالب و مطلوب سات روز بلاناغہ اوپر دروازہ معشوق کے کھڑا ہو کر سات بار پڑھ آیا کرے۔ جب آٹھواں روز آوے۔ اس روز ایک کنکری بائیں پیر سے اٹھاوے۔ اور پشت کی طرف سے داہنے ہاتھ سے لے اور اس پر سات مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر پھونکے۔ اور محبوب کے گھر میں اس کو پھینک دیوے۔ مطلوب دیوانہ اور حاضر ہووے۔ شیطان رحمان دیولان میری صورت کو باندھ۔ فلانے کو راند۔ اگر نہ راند تو اپنی بہن بھانجی کو ان لنگھار آدمی کھٹکھار جاوے۔ عشق کی سوجت اس کو لاؤ جبرائیل لاؤ۔ میکائیل لاؤ۔ اسرافیل لاؤ۔

دیگر۔ عورت کو تنگ کرنے کے واسطے یعنی خواب میں احتلام کرا دینا اپنی صورت دکھا دے چاہیے کہ اس منتر کو سات بار بوقت شب پائجامہ پر پڑھ کر جگانے کی ترکیب یہ ہے کہ اول سات سو رہائی یعنی پوری اور پھول کنیر کا کسی قبر پر رکھے۔ لعد اکتالیس بار اس منتر کو پڑھ لیوے جب جگا چکے تو اپنے کام میں لاوے۔

منتر۔ دکن موئی دیس گورد کول کہہ گوردن کو مربہ مان میری شبیہ سو فلانی کو جا راند۔ جا راند جا راند۔ نہ راند تو تیری بہن بھانجی کو تین طلاق۔ تین طلاق۔ تین طلاق۔

نونا جوگنی کی۔

دوہائی الیٹر مہادیو۔ گورا پاربتی کی دوہائی کو نر دلچھا نونا جوگنی کی۔

الیضاً۔ یہ موہنی دربار میں حاکم کے یا سامنے دشمن جانی کے خواہ لڑائی بھڑائی سب جگہ کے واسطے مفید ہے۔ بروقت جانے کے اس کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیوے۔ پھر جہاں چاہے جاوے۔ موہنی موہنی کہی آئی موہنے موہنی میرو نام پہلے موہون سارے صوباتب موہیں سب گاؤں در موہوں دربار موہون موہون کنواں پنہار یاٹ موہون باٹ موجوں جگ موہون سارا موہون دوہائی مہادیو گورا پاربتی کی۔ ایضاً۔ روز یکشنبہ ساعت اول میں ناخنہائے دست و پا آگ میں جلاکر خاک ناخنہائے سوختہ بعد دم کرنے اس افسون کے سات بار مکرر مطلوب کو کھلادے۔ تاحیات مفارقت نہ ہو۔

افسون۔ آدم نبوت بیر جہابیر نار سنگھ بیر کالیا بیر باہو۔ محبت الدیواز لیثغر بھذون الارض الاخرین۔ گرد کی سنگت ہماری بھگت ہنز الیسر مہادیو کا باجا۔ ایضاً۔ واسطے حب و شیفتہ کرنے محبوب کے اگر سہدی موم کو روغن گاؤ میں جس وقت چاند گہن ہو ملا کر رکھ لیوے اور جب ضرورت ہو ماتھے پر لگا کر جس عورت کے سامنے جاوے وہ دیکھ کر عاشق ہو کر دیوانہ وار لیپٹ جاوے۔

دیگر۔ اگر دھتورہ کے عرق میں بیخ اگارہ کو صلایہ کر کے ماتھے پر لگائیں جس مہر جبین کے سامنے جائیں۔ اس کو اپنا عاشق بنائیں۔ دیگر۔ اگر ہڑتال کے ساتھ ذرا سا بندر کا بیٹ ملا کر عورت کے بالوں پر ڈالی جاوے۔ تو فوراً عاشق ہو جاوے۔ ایضاً۔ اگر سفید گھونگچی کی جڑ باریک پیسکر اپنی منی میں ملا کر جس عورت کو چاہے کھلادے اپنا دیوانہ بنادے۔ دیگر۔ سہاگہ و بڑی قسم رواسن کا پھول صلابہ کر کے اپنی منی میں ملائے۔ بقدر مٹر گولیاں بنائیں۔ اور جس عورت کو ایک گولی کھلادیں۔ دل و جان سے عاشق پائیں۔ دیگر۔ کبوتر کی بیٹ اور سوندھ معانون و شہد باریک پیسکر قضیب پر لگا کر جس عورت کے پاس جائیں۔ وہ عمر بھر عاشق رہیگی۔ پھر کسی مرد کا خیال نہ کرے گی۔ دیگر۔ سنگِ مقناطیس ذرا سا اپنی منی اور صندل میں پیس کر عورت کے جسم پر

ملیں۔ مرد کی مفتون ہو جائے گی۔ دیگر۔ شہد میں شہدائی کو ملاکر گولیاں تیار کریں جس کو پان میں ایک گولی کھلائیں۔ وہی عاشق زار ہو جائے۔

دیگر۔ جب چاند برج عطارد کے نزدیک ہو تو اس ساعت میں ناخن تراش کر کسی کورے آبخورے میں رکھ کر جلائیں۔ بعد ازاں کما حقہ صلابہ کر کے اپنی منی اور شہد میں ملا کر جسے کھلادیں۔ وہ شدتِ محبت سے بے قرار ہو جاوے۔ دیگر اگر کوئی زبان و دل اپنے لعاب منی میں ملا کر معشوق کو کھلادے۔ تو محبت از حد ہو گی۔

مقصد سویم برائے عداوت اور دشمنوں کی ہلاکت

نوع دیگر:۔ واسطے عداوت و دین کے اس نقش کو فلیتہ بنا کر چراغ میں جلادے اور چراغ کا منہ طرف مکان اس کے کرے۔ عداوت سخت ہو جائے گی۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے

ع ۷۱	ع۶ ۹۶	ع ۶۹۷
ع ۶۹ عہ	ع ۶۹۸	ع ۷۲
ع ۶۹۹	ع ۷۹۰	ع ۶۹ ع

دیگر۔ برائے عداوت یہ نقش لکھ کر جلادے۔ عداوت سخت ہو جاوے گی۔ القارعۃ ما القارعۃ

عداوت فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں پیدا شود۔

دیگر۔ اگر چاہے کہ دو شخصوں میں جدائی و نفاق ہو جاوے۔ ایک روٹی کے سات پارچہ کر ڈالیں۔ اور ان نقشوں کو لکھکر اگر مرد سے جدائی کرانا منظور ہو۔ نر کتے کو دیویں۔ اور اگر عورت کیواسطے کرے مادہ کتے کو کھلادے۔ ایک ہفتہ اسی صورت کرنے سے عداوت سخت ہو جاوے گی۔ اور جدائی قیامت تک رہیگی۔

اول [illegible]

دوم ۵۱ ... ۱۲

سوم ۱۷۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۶۴.۱۹ ۴

چہارم ۱۹ ۱۱۹ ۱۱ ۱۱

پنجم د عہ ۱ عہ ۱۱۴ ۱۱ر

ششم ۱۱ ع.۱۱ ۱۱۹ ۱۲

ہفتم ۱۱۷ ۱۱۱ ک۱۱

دیگر:۔ برائے دفع دشمن یہ نقش لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے خانہ خراب ہو جائیگا۔

ایضاً۔ برائے دشمنی ونفرت ایک دوسرے سے چاہیئے کہ بروز اتوار اوپر برگ آگ زرد کے لکھے۔ اور پانی سے دھو کر اس پانی کو آنگن میں اس کے ڈال دے ایسی عداوت ہو جاوے گی۔ کہ ایک دوسرے کو نہ دیکھے۔ اور ایک کو دوسرے کی بات خوش نہ آوے

۴۰	۱۰	۳
۶	۵	۴
۷	فلاں بن فلاں خراب و خستہ شود	۸

۶ ۱۱ ۵ ۵ ۱۱۱ ھا سح رالا ۲ ر ـ ھا ۶ ۱۱۱

۷ ۳ ۱ ۵ ۱۳ رد ۱۱۱ ے صلہ ۱۱۱

۱۱۱ ۱۱۴ ۹۷ ۲ ۹ ۱۱ ۶ ۱۱

۷ ۱۱ ۱۱۱ ۷ ۹۱ ۱۱ ھ ۱۱ عا ط ۱۱۱ ۱۱

عداوت و بغض فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں پیدا شود

دیگر۔ واسطے عداوت کے روز سہ شنبہ کو پرچہ کاغذ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے عداوت ہو جاوے گی۔ مجرب المجرب ہے۔

و و و ۱۲ ۱۳ ککک ۱۵

ل ل ل ۱۴ ۱۳ ل ل ۱۲ ۵ ۱۳ ۱۹ ۴

عداوت درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں پیدا شود و تکرار شود

دیگر۔ برائے جدائی درمیان دو کے اس طلسم کو اوپر روٹی گیہوں کے لکھ کر سیاہ سگ کو دیوے تاکہ کھائے یا کہ دریا میں ڈال دیوے جدائی و عداوت فوراً ہو جاوے۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے

دیگر۔ برائے عداوت چاہیئے کہ درمیان دو شخصوں کے جدائی ہو جاوے اس کو پانچسو سات بار اوپر سرسوں زرد کے پڑھے اور اس کے گھر میں ڈال دے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ عزمت علیکم یا معشر الجن واحضر عندی بحق حضرت محمد وم دین بہا الدین سندی احضر احضر احضر العجل العجل العجل الساعۃ

ساعت۔ درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں کے جدائی ہووے۔

دیگر۔ برائے خانہ بربادی دشمن بارہ ڈھیلا پاک مٹی لے کر اوپر ہر ٹکڑے کے بارہ بارہ بار اس آیت مکرم کو پڑھ کر دم کرے اور دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ مگر آدھی رات کو پڑھا کرے۔ تین روز برابر ایسا کرے۔ انشاءاللہ تعالےٰ اندر تین مہینے کے خانہ دشمن خراب و ویران ہو جاوے گا۔ کل من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔ دیگر۔ یاذوالجلال والاکرام کو گیارہ روز تک ساتھ پرہیز کے گیارہ سو سے شروع کرے اور ہر روز ایک زیادہ کرتا جاوے۔ اور تصور دشمن کا بر وقت پڑھنے کے رکھے۔ اور ہر روز غسل کر کے دس بجے رات سے شروع کرے تاکہ ۱۲ بجے تک ختم ہو۔ واسطے ہلاکی دشمن کے مجرب المجرب ہے۔

دیگر۔ واسطے دفع دشمن و عداوت کے نہایت مؤثر ہے ایک گھڑا کورا لاوے اور اکتالیس بار سورہ یٰس اس پر پڑھ کر دم کرے اور اس کو توڑ دیوے ایک دوسرے سے ایسا جدا ہو کہ قیامت تک صورت نہ دیکھے۔ نام ہر چہار کا ضروری ہے۔ وقت ختم سورۃ کے لینا۔

ایضاً۔ پندرہ دانہ فلفل گرد لاوے۔ اور ہر دانہ پر سورۃ عبس و تولیٰ بنام ہر چہار کے پڑھے جس سے جدائی کرانا منظور ہو اس کا نام لے کر آگ تندمیں چھوڑ دیوے ایک ہفتہ اسی صورت سے کرے جدائی ہو جاوے۔ دیگر۔ اگر حرف غ کو ہر روز ستر بار پڑھ کر طرف دشمن کے پھونکے۔ دشمن مقہور ہوگا۔ دیگر۔ اگر سورہ مزمّل شریف کو آدھی رات کے وقت ایک گھڑا پانی سے بھرا ہوا لا کر اکتالیس بار بہ نیت عداوت کے پڑھ کر دم کرے۔ اور جو کے آٹے سے گھڑا بند کر کے چوراہے پر ٹپک دیوے۔ عداوت سخت جانبین ہو جاوے۔ نام دشمن معہ ماں اس کی کے لینا ضروری ہے وقت پڑھنے کے۔ دیگر۔ اگر چاہے کہ دشمن کو پیٹ کے درد میں مبتلا کرے۔ اتوار کے روز اس کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لاوے ایک ہانڈی کوری میں اس نقش کو لکھ کر ڈالے۔ اور اس خاک پر سات مرتبہ سورہ الم ترکیف پڑھ کر

اس ہانڈی میں ڈال کر خاک پر سات روز برابر رکھے۔ انشاءاللہ تعالے دشمن درد شکم میں مبتلا ہوگا۔

دیگر۔ اگر چاہے کہ درمیان دو شخص کے عداوت قلبی پیدا ہو۔ اس دعا کو لکھ کر پرانی قبر میں گاڑ دیوے۔ انشاءاللہ تعالے عداوت ہوجاوے گی۔ الحاقۃ ما الحاقۃ وما ادراک ما الحاقۃ القارعۃ ما القارعۃ وما ادراک ما القارعۃ اذا زلزلت الارض زلزالها واخرجت الارض اثقالها وقال الانسان مالها یومئذ تحدث اخبارها۔ عداوت وبغض فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں کے پیدا ہو۔

دیگر۔ واسطے اندھا کرنے دشمن کے پہلے لکڑی آگ کی لاوے۔ اس کو جلا کر کوئلہ کرے اور دودھ آک کا ایک قطرہ اس پر ڈالے اور ایک بار اس منتر کو پڑھے اسی طور اکیس بار پڑھے اور اکیس قطرہ دودھ اس پر ڈالے دوپہر کے وقت شروع کرے۔ دو ہفتہ بلاناغہ اسی طرح سے کرے۔ انشاءاللہ تعالے دشمن اندھا ہوجاوے گا نام دشمن معہ ماں اس کی کے کہتا جاوے ودناک بھینگ صابر بن سواھا

دیگر۔ واسطے اندھا کرنے دشمن کے اوپر پارچہ کفن مردہ کے یہ آیت لکھے اور خاک قبر کہنہ سے لا کر اس کپڑے میں باندھ کر پرانی دیوار کے نیچے اس کپڑے کو دفن کرے۔ انشاءاللہ تعالے دشمن بہ برکت اس آیت پاک کے اندھا ہوجاوے گا۔ لیکن ناحق کسی کو اذیت نہ دینا چاہیے۔ او کصیب من السماء سے تا علی کل شیء قدیر۔ تک۔ ایضاً۔ اگر سورۃ تبت یدا معکوس وضو کرکے

دو رکعت نماز گزار کر اکتالیس بار میخ آہنی پر کہ مقدار اس کی سات انگل کی ہو۔ پڑھ کر دم کرے۔ اور تازہ کدو میں اس کو گھسیڑ دیوے۔ جیسے جیسے کدو خشک ہوگا۔ دشمن ہلاک ہوتا جاوے گا۔ مگر پڑھنے کے وقت پچھم رخ بیٹھے۔ وسمٹرٹیم لیج ھرجیف بطحل تلخ ھنار سوابھل تاذرن انا نفس سبل ما وھلما ھنع نغاما مستوتبھلبسادی تبت۔ ایضاً واسطے عداوت وجدائی کے سات ٹکڑا اردیوں پران نقوش کو لکھ کر کتے کو کھلاوے اور نام اس کا ہر ٹکڑا پر جس سے جدائی کرانا منظور ہو لکھتا جاوے۔ جدائی وعداوت آپس میں ہوجاوے گی۔

اعلی	الخنس	اللہ	الحاکم	مطلع	معال	علی

دیگر اگر ان اسموں کو لکھ کر پانی میں دھو کر جس سے لڑائی کرانا منظور ہو اس کو پلاوے لڑائی تکرار عداوت ہوجاوے گی معہ نام ہر چہار کے لکھے یا طمبھا یا بسھسبسھا ما لسعھا ما طسعا حالحسالمہ علی ۸۸ رحسین لو السرم مم در فلاں بن فلاں جدائی افتد۔ دیگر اس آیت کو لکھ کر جس سے جھگڑا کرانا منظور ہو بلاوے۔ جدا ہوجاوے گی۔ اصبحوا الامری الاسا تنھم والقینا بلیتھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ کانھم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من النہار ضو یعفو بواحل بخس بھم احداً ولیسمع بھم رکزا

دیگر۔ اگر اس تعویذ کو قلم فولاد سے اوپر شانہ گاؤ کے لکھ کر زمین کے نیچے دفن کرے دشمن ہلاک ہوجائے گا۔

ا د ۱۱ ۱ ر ۲ ر ۵ ۱۱ ۲ ۹ ۱۹ بعون ۱۲ ۱۲ ۳ عہ ۱۰ ۱۱ ۹

سما ھ بعون سواد کوہ دو دو دو دو دو دو ہ اسری

دیگر۔ واسطے خرابی دشمن کے اس کو لکھ کر زمین میں دفن کرے دشمن تباہ ہوجاویگا۔

یا باروت فلاں بن فلاں

یا مروت فلاں بن فلاں

یا ماہوت فلاں بن فلاں

دیگر۔ اگر سگ سیاہ کے دانت اور گربہ سیاہ کے دانت کو ایک چار پارچہ نو میں پوٹلی بنا کر جس کے گھر میں چاہے۔ وہ پوٹلی مذکورہ نہاں کرے

جب تک پوٹلی اسجگہ سے نکال نہ لے گا۔ تب تک روز اس گھر میں ہنگامہ برپا رہے گا۔ اگر جورو خصم بھی ہوں تو بھی فساد ہوتا رہیگا۔ آزمودہ ہے۔ دیگر۔ اگر چوبی خوک کی اتوار یا منگل کے روز اور کانٹا ساہی کا مگر جو یاد میں ہو۔ لے کر کسی کے گھر میں نہاں کر دے۔ تو اس کے خواص بھی یہی ہیں۔ نوع دیگر۔ اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ایذا دیتا ہو اور کسی طور باز نہ آتا ہو تو لازم ہے۔ پہلے اس کو اسبات سے آگاہ کر دیوے۔ کہ تم اس فعل سے باز آؤ۔ اور اگر کہنے سے بھی باز نہ آوے تو لازم ہے کہ لاوے اور سفال آتش نارسیدہ اور چھری کی نوک۔ سے اس پر صورت اس ظالم کی کھینچے۔ عورت ہو۔ خواہ مرد۔ اور ایک حجرہ میں علیحدہ اس کو رکھے۔ کہ کوئی دوسرا اسجگہ نہ جا سکے۔

تھوڑی زمین لیپ کر کسی ساعت میں اسجگہ بیٹھ کر اس تصویر کھینچی ہوئی کو آگے اپنے کھڑا کرے اور ایک سو اٹھائیس دانہ ماش سیاہ کا آگے اپنے رکھ کر ہر دانہ ماش پر ایک بار اس کو پڑھے اور اس صورت کو مارے اسی طور سے کل دانہ ختم کر دیوے اکیس روز بلا ناغہ کرے۔ پھر دشمن کی حالت دیکھے۔ مگر حتی الامکان اگر خود دوبارہ غم کھاوے اور صبر کرے تو بہتر ہے ایسا ہی لاچاری کی حالت میں کرے۔ کیونکہ اس کا بھی مواخذہ روز قیامت اللہ جل جلالہ کو دینا ہوگا۔ اس سے صبر کرنا بہتر ہے۔

یا جبرائیل جبر کر۔ یا میکائیل قہر کر۔ یا اسرافیل اثر کر یا عزرائیل موت کر یا کلفائیل اضطراب کر۔ فلاں بنت فلاں پر مار کر۔ بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

دیگر۔ اگر عورت کے سر کا بال اور مرد کا کپڑا جلا کر اتوار منگل کو دونوں کو کھلاوے۔ عداوت و جدائی ہو جاوے۔

مقصد چہارم زبان بندی۔ اور اس میں خواب بندی

اول فصل دربیان زبان بندی کے۔ جو کوئی اس نقش مکرم کو اپنی دستار خواہ ٹوپی میں رکھ کر روبرو دشمن کے خواہ حاکم کے جاوے گا۔ اس کی زبان بند ہو جاویگی اور غصہ کے بدلے ساتھ مہربانی اور محبت کے پیش آوے گا۔

الطاہو

نقش مکرم یہ ہے۔
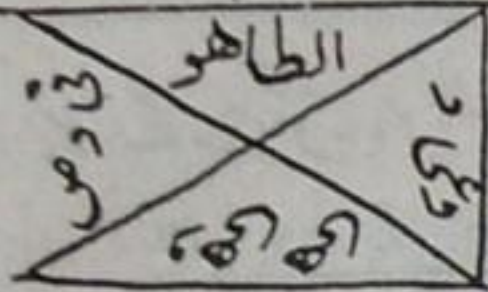
دیگر۔ جو کوئی اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ زبان حاسدوں کی بند ہو جاوے گی۔ مجرب ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔ کلید لا الہ الا اللہ برحاشیہ محمد رسول اللہ و برزبانش عصائے موسیٰ و برجبرئیل عصا مہر سلیمان در دہانش بستم زبان و دل و ہوش فلاں بن فلاں نامن نکشائیم کسے نکشاید۔ بحق کہیعص حمعسق۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔ یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

دیگر۔ واسطے زبان بندی کے اور مہربانی کرنے اوپر اپنے حاکم کے تین مرتبہ اس کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے روبرو حاکم کے خواہ دشمن کے جاوے غصہ کے بدلے مہربان ہو وے۔ ان للعبد اہم من اخیہ ومن ابویہ نطلتی تحبدنی۔

دیگر واسطے زبان بندی کے قفل پر اکیس مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر دم کرے۔ اور کہے بستم زبان و دل فلاں بن فلاں اور اس کو بند کر کے بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔

دیگر۔ سورۃ الحمد کو واسطے زبان بندی کے اس ترکیب سے پڑھے۔ موم سے ایک صورت آدمی کی تیار کرے اور اس طریقہ سے سوئی اس کے جسم میں گاڑے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العلمین۔ بستم بستم ہر دو گوش فلاں بنت فلاں بہر فلاں سخن کے نشنود الرحمن الرحیم ہر دو چشم بستم بستم۔ فلاں بن فلاں تا نہ بیند کے رانجز فلاں۔ مالک یوم الدین بستم بستم زبان فلاں بن فلاں تا نکس جز نادید بجز فلاں بن فلاں ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ بستم بستم ہر دو دست فلاں بن فلاں اہدنا الصراط المستقیم بستم بستم دل و جان۔ فلاں بنت فلاں صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

بستم بستم فلاں بن فلاں ہرگز ہرگز تجھے نگاہ نکند بجز۔ فلاں بنت فلاں۔

بعد اس کے وہ پتلہ کو سوئی چبھوئے ہوئے کو نیچے اپنی چارپائی کے رکھے یا دفن کرے۔ وہ شخص افتاں و خیزاں دوڑ آوے۔ اور مطیع و فرمانبردار

ہوئے۔ دیگر۔ اس طلسم کو لکھ کر نیچے زبان کے دبادے زبان بند ہو جاوے گی۔

۱۱ ۲ ع ۱۱ ح ۱۲ ۵ ۵۹ اھ ط اح ۱ح الح ۸۸

دیگر اس طلسم کو لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے تو بد بولنے والوں کی زبان بند ہو

دیگر۔ واسطے زبان بندی کے دریا میں جانے کے وقت طعج طعج طعلج طعلج

اس اسم کو دو بار دم کر لیوے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم لاتخاف درکا ولا تخشی۔ ایضاً۔ یہ نقش لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے۔ مجرب وآزمودہ ہے

۱۱ ۵ ۱م ۱م ۱۱ ۹۸۔ ۱۱ ۱۸ ابلخ

دیگر یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے مجرب ہیں۔ لکھ کر دریا میں ڈبو دیوے
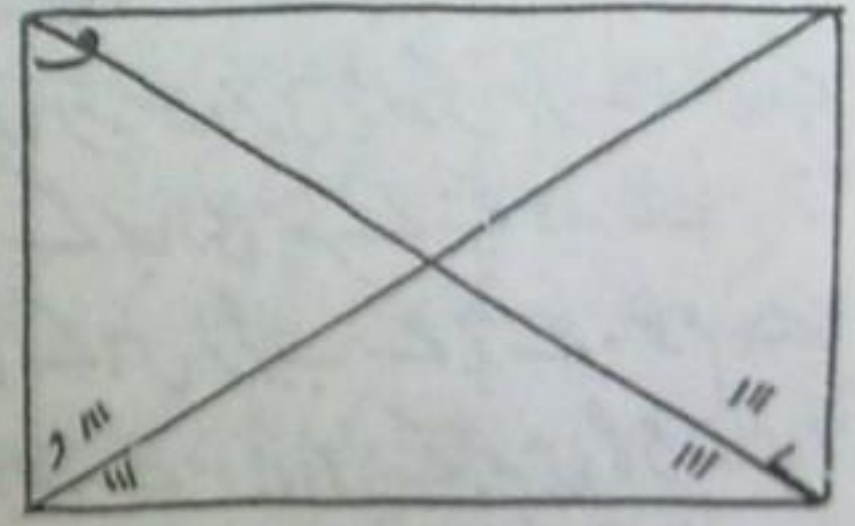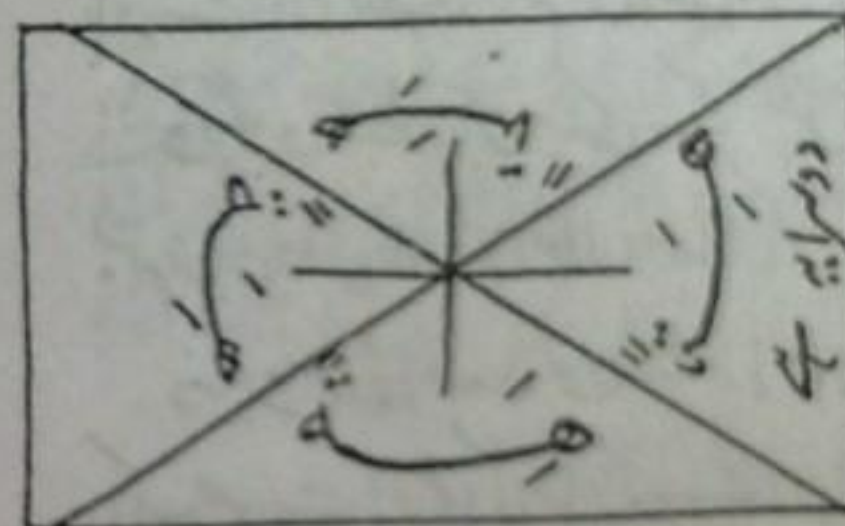
ایضاً۔ اگر اس نقش معظم کو لکھ کر اپنے بازو کے باندھے تمام جہان کی نظر مہربانی اور محبت کی اس پر ہو اور ہر دل عزیز رہے زبان خلائق کو بدگوئی سے ان کی بند ہو جاوے اور اس کی بزرگی سب کے دل میں اثر کرے برکت سے اس نقش کی یہ ہے۔

ایضاً۔ سورہ یسین مبارک سیاہ دھاگا اکیس تاریں لے کر ہر مبین پر ایک گرہ دیوے۔ جب دم کر لیوے۔ پھر شروع کر لیوے۔ دوسری مبین پر دوسری گرہ دیوے۔ پھر شروع کرے تیسری مبین پر تیسری گرہ دیوے۔

۲۱ عہ ۲۲ ۶ ۶۶۶۶ ۱۶۶۶	۴ ۷ ۲۲۳ ۱۳ ۶ ۶۶۶۴ ۹۶	۸۱ ۴ ۲۲ ۶۲ ۵۱ ۴ ۲۲ ۱	۶۸ ۴ ۲۲ ۱۰ ۴۷۳ ۲۲
۶۶ م ۲۲ ۷۵ ۲۲۲ ۱۵	۶۹ ۴ ۱۲ ۹ ۲۲۱۳۶۴	۷۸ ۴ ۲۲ ۱۶ ۶۵ ۴ ۲۲ ۱۵	۶۳ ۴ ۲۲ ۴ ۷۴ ۲۲ ۱۰

اسی طرح ہر مبین پر پہنچنے تک گرہ دے کر دم کرے اور شروع سورہ سے شروع کیا کرے۔ جب ختم ہو جاوے تو کہے۔ بستم فلاں بن فلاں فلاں بر فلاں بنت فلاں کے نامن تختایم کے نکشاید۔ دیگر واسطے زبان بندی کے اس نقش کو لکھ کر مرم جامہ میں لپیٹ کر دریا میں رکھ کر ایک پتھر سے دبا دیوے۔

دیگر۔ کھیعص حمعسق یہ دس حروف کہ مقطعات ہیں۔ اگر ایک ایک حرف گنتا جاوے اور داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے بند کرتا جاوے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ختم کر کے مٹھی باندھ کر روبرو دشمن خواہ حاکم یا حاسد کے جاوے۔ نہایت مہربان پاوے نقیر کا برابر آزمودہ اور تجربہ کار ہے

م ۴	۷ م	۱۴ لا	یس ح
۱۳ ھ	ص ۶	و ۳	۵ ۳
ط ۷	فلاں	ع ۲	ح ۳
و ۹	۱۱	ع ۸	۵ ۱ ۶

فلاں بن فلاں

فصل دوئم خواب بندی میں۔ دیگر۔ واسطے خواب بندی کرنے معشوق کے اور حیرت میں ڈالنا محبوب کا۔ چاہیئے کہ اس طلسم کو اوپر کاغذ خواہ چھری فولاد پر لکھے۔ اور وقت لکھنے کے کسی سے بات نہ کرے پھر اس کو درمیان زمین کے دفن کرے۔ محبوب کا خواب بند ہو جائے گا۔ بلکہ بہتر ہے خود بھی اس رات کو نہ سوئے تاکہ معشوق کو آرام و چین نہ ملے۔ اور بے قرار ہو کر حاضر ہو۔

۱۱ ۲ ۱۱ ≡ د و ۱۱۴۷ ۱۶۱۴۷ دم۱۱ و ۱۱ ۱۱ لا ع غ ی ۱۱

بستم فلاں بن فلاں۔ واسطے خواب بندی کے اس تعویذ کو لکھ کر جہاں وہ سوتا ہو۔ وہاں دفن کرے۔

۲۰	۳	۶	۸
۸	۶	۴	۲
۳	۴	۸	۶
۶	۸	۲	۴

دیگر اس تعویذ کو لکھ کر طالب اپنے سرہانے رکھے مطلوب کو ہرگز نیند نہ آئے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم فبای آلاء ربکما تکذبٰن۔ یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذو من اقطار السموات والارض فانفذو لا تنفذون الا بسلطان کتب ہذا التعویذ النوم

فلاں بن فلاں منجانب فلاں بن فلاں۔ دیگر۔ اگر اس نقش کو صبح کے وقت لکھ کر مسجد یا مطلوب کے گھر میں دفن کر دے باذن اللہ قوت سے نقش ہذا کے خواب بستہ ہو۔

دیگر۔ لا دے بال سر کا محبوب
کے اور تازہ دونوں کو ایک جا کر کے
بل دے کر کے دو سو بار گرہ دے اور
ہر گرہ پر اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ بلاشک دل اس شخص کا بے قرار ہو گا۔ اور ہرگز خواب نہ آوے گا۔ آیت یہ ہے۔ ومن الناس من یتخذ من دون اللہ انداداً یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ ولو یری الذین ظلموا اذ یرون العذاب ان القوۃ للہ جمیعا وان اللہ شدید العقاب

دیگر۔ خاکپائے مطلوب اتوار خواہ جمعرات کو لا دے اور اس پر سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ پھر سفید کپڑے میں لپیٹ کر گرہ دیکر اپنے پاس رکھے۔ خواہ مطلوب جبتک کہ طالب کے پاس نہ آ دے گم رہے۔ یا ایھا الناس کلوا مما فی الارض حلالاً طیباً ولا تتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین۔

مقصد پنجم عمل کرنا موکلوں کا اور تابع بنانا ہمزاد و نار سنگھ و شیخ سدو وغیرہ کو و برائے دفع آسیب و جن و پری و چڑیل وغیرہ کے اسمیں دو فصلیں ہیں

فصل اول

جاننا چاہیئے کہ عمل کرنا موکلوں کا آسان نہیں ہے۔ اس کے واسطے شرائط بے انتہا ہیں۔ اور اسی ناتجربہ کاری کی وجہ سے جو لوگ زک اٹھاتے ہیں دیوانہ بن جاتے ہیں۔ یا جان سے گزر جاتے ہیں۔ پس انسان کو چاہیئے۔ کہ پہلے

تو اس عمل کے کرنے کا شوق نہ کرے اور اگر کرے تو جبتک کوئی استاد نہ ملے ہرگز ہرگز ایسی ہاتھ نہ ڈالے اب جاننا چاہیئے۔ کہ اگر تم چاہو کہ ہم عمل موکلوں کا کریں تو اول تم کو لازم ہے کہ استاد عامل تلاش کرو اور بعد اس کے عمل شروع کرو علوی ہو خواہ سفلی سب میں استاد کی ضرورت ہے کچھ علوی پر ہی نہیں مقرر ہے بلکہ سفلی میں بھی خوف و خطر ہے

نوع دیگر۔ برائے عمل قل ھو اللہ چالیس روز رات کے وقت تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھا کرے۔ کہ جملہ چالیس روز میں سوا لاکھ ہوتا ہے اور روٹی بے نمک کی خواہ چاول بے نمک کے کھایا کرے۔ چالیسویں روز موکل حاضر ہونگے۔ جس قدر دینے کا وعدہ کریں گے۔ صبح کو نیچے تکیہ کے پاؤ گے۔ اور اگر ہمیشہ اس قدر پڑھا کرو گے۔ جن جن باتوں کو کہو گے۔ موکل پورا کرینگے۔

ایضاً۔ ختم سورۂ قل ھو اللہ جس مہینے میں غرہ جمعرات ہو۔ اس روز روزہ رکھے۔ صبح کی نماز کے قبل غسل کرے اور وضو کر کے نماز صبح گزارے بعد اس کے ہزار مرتبہ سورۂ مبارک قل ھو اللہ پڑھے اور اسیطرح سے آدھی رات کو اٹھکر بعد غسل و وضو کے دو رکعت نماز گزار کر سورہ مبارک ہزار مرتبہ پڑھے اور اسی طرح بعد ہر نماز واجب کے چودہ روز عمل کرے روز پندرھواں پھر جمعرات ہو گی۔ غسل کر کے تمام رات میں پندرہ ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے۔ یا منان انت الذی وسعت کل شیء رحمۃ وعلما پھر اس دعا کو ہزار مرتبہ پڑھے اللھم انی اسئلک ان تغفرلی بحق ھذہ السورۃ الشریفۃ بحق من قال لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ تمام ہو گا۔ دیوار پھٹیگی۔ اور تین موکل صاحب عمل پر ظاہر ہونگے۔ اور سلام کرینگے اور کہیں گے کہ اے عبد صالح تیرا مطلب پورا ہوا۔ تیری مراد حاصل ہوئی ایک کہیگا۔ کہ میرا نام عبد الواحد ہے۔
چونکہ قل ھو اللہ احد تو نے پڑھا میں حاضر ہوں۔ ۔ مو

تو کہے گا۔ میں کرونگا۔ اور جس جگہ کہیگا۔ تجھ کو ایک لحظ میں پہنچادوں گا۔ پھر دوسرا کہے گا۔ کہ میں عبد الصمد ہوں۔ تونے اللہ الصمد پڑھا میں حاضر ہوا۔ کھانا ہر قسم کا حلال واسطے تیرے حاضر کروں گا میں تیسرا بولے گا۔ کہ میرا نام عبد الاحد ہے۔ چونکہ تونے کفواً احد پڑھا ہے۔ میں حاضر ہوا۔ چھپی ہوئی باتوں کو تجھ سے کہوں گا۔ میں اور تجھ کو کیمیا وغیرہ سے آگاہ کروں گا۔ میں یہ کہکر سب غائب ہوجاوینگے۔ وقت ضرورت حاضر ہوا کرینگے لیکن صاحب عمل کو لازم ہے۔ کہ ہر وقت ساتھ طہارت کلی کے باوضو رہا کرے۔ اور ہر روز بعد نماز صبح اول وآخر درود سو مرتبہ۔ اور ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص کا ورد ہمیشہ رکھے۔ اور قصد حرام کاری وغیرہ کا نہ کرے۔ ورنہ خوف اس کے خود ہلاک ہونے کا ہے اور اس کے واسطے اکل حلال و صدق مقال و استاد کامل ہونا ضروری ہے۔ بغیر اس کے کرنا فضول ہے۔

دیگر۔ یہ عمل ستہ قدہ ہے۔ بدھ کی رات کو غسل کرے اور یہ پڑھ کر حصار کرے یعنے منڈلہ زمین پر کھینچے قفل کردم لا الٰہ الا اللہ مہر کردم بنام محمد رسول اللہ اور منڈلہ کے اندر بیٹھ کر اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ بعد اس کے ایک صد مرتبہ اس اسم کو پڑھے یا دِکی الطا ھِرائِن کل اقۃ لبقد سبہ۔ پھر اس منتر کو ایک بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مطلب پورا ہوگا۔ اور اگر عود و صندل جلاتا جاوے۔ شرینی بنام پیران پیر فاتحہ دے کر شروع کرے اور عطر وغیرہ ضرور رکھے۔ ایک ملوت شکل عورت کے آوے گی۔ اور کہے گی مجھے کس واسطے بلایا ہے تم بولو کہ میری ماں تو ہے جب ضرورت ہوا کرے گی۔ وہ حاضر ہوا کرے گی۔ چاہیئے کہ خوف نہ کرے ورنہ جان کا خطرہ ہے یہ عمل آفتاب نکلتے وقت نو مرتبہ پڑھے۔ اول وآخر درود شریف تین تین دفعہ اور اسی صورت سے شام کے وقت جب سورج ڈوبنے لگے۔ جب پڑھے ضروری شرط یہ ہے کہ جب پڑھ چکے زمین پر گر پڑا کرے۔ تاکہ ہمزاد اس کا تابع ہو چالیس روز پڑھنا ہوگا۔ احضروا احضروا احضروا احضروا احضروا یا مقداد لہ المثل الا علیؑ یا حی یا قیوم یا ہمزاد وللسخوات بحق یا لطیف الم ترکیت مدظلہٗ

یا رسول اللہ۔ دیگر۔ برائے حاضر کرنے ہمزاد سات گولے گوبر کے بنا کر اور یہ طلسم مشک و زعفران سے لکھ کر بائیں ہاتھ سے گڑھا کھود کر دفن کرنا ہوگا۔ اکیس روز تک برابر نہ عمل پورا ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ لکھنا۔ گولے بنانا گڑھا کھودنا دفن کرنا سب بائیں ہاتھ سے ہو

ع و ر و م ہ ھ ہ ہ

دیگر۔ یہ عمل واسطے لونگ اور پھول اور مٹھائی برسانیکے ہزار مرتبہ ہر روز بعد نماز مغرب تخلیہ میں غسل کر کے اکیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ عمل پورا ہوجائے گا۔ پھر بوقت ضرورت کے چند بار پڑھے اور حکم کرے جس شئے کو کہیگا۔ ضرور اوپر سے برسے گی۔ اگر ایک چلہ میں نہ ہو دوسرا کرے۔ جل باندھوں جل ہل باندھوں۔ جل کی باندھوں کائی۔ میں بھوں دھرتی کروں عمل کروں کالا دیو کی دوہائی اسمیں خوف بھی معلوم ہوگا۔ چاہیئے کہ ڈرے نہ حمل شیخ سدو کا اکیس روز تک ایک سو اکیس بار ہر روز رات کیوقت تخلیہ میں پڑھا کرے۔ اور پانچ گول گولہ اور تھوڑی شراب آگے اپنے رکھ لیوے اور پڑھا کرے۔ بعد تمام ہوجانیکے تقسیم کردیا کرے۔ خواہ دریا برد کیا کرے۔ شیخ سدو بی بی عاصیا کے لاڈلے مدہ کے فوجدار ہاتھ کھٹ کا گرز زنجیر جھومتا آوے۔ شیخ سدو پیر۔

دیگر۔ بابا برہنہ کا عمل تین سو ساٹھ مرتبہ چالیس روز پڑھے۔ نوچندی جمعرات کو شروع کرے اور توشہ بنا کر روز کھا کرے شاہ برہنہ اہلی کالا ڈنا نو من کا توشہ کھائے اسی کوس کا دھاوا لگائے جھومتا آئے۔ پیر شاہ برہنہ پیر۔ دیگر۔ اول وضو کرے اور اوپر چوراہہ کے نصف شب کو برہنہ ہو کر تین سو ساٹھ دفعہ پڑھے اور چراغ روشن کرے اور ایک کو ہنتا لوہے کی طیار کرے۔ اسی پر چراغ رہے اور ایک ہفتہ تک وقت معینہ بہ تعداد مذکور پڑھا کرے شب جمعہ کو شروع کرے۔ اور جمعرات کو تمام کرے۔ چار سوار ہونگے چاہیئے کہ خوف نہ کرے وہ ڈرائیں گے اور دھمکی دینگے۔ لیکن ہرگز نہ ڈرے اور حصار کر کے پڑھنے کو

بیٹھا کرے۔ جب عمل ہو جائے گا۔ اس وقت میں پہلے نام چاروں مؤکلوں کا لکھ کر
نیچے اس کے جس کو منظور ہو ذلیل کرنا اس کا نام لکھ کر بہتا کے اندر رکھ کر تین سو
ساٹھ بار اسمار مذکور پڑھ کر پانچ جوتہ مارے وہ جوتا جس کا کہ نام لکھا ہو گا۔ وہ
کہیں ہو دھڑا دھڑ لگے گا۔ آزمودہ ہے۔ لیکن پرہیز شرط ہے۔

دیگر۔

واسطے حاضرات بادشاہ جن کے سوالاکھ مرتبہ زکوٰۃ دیوے۔ اور واسطے و یکھنے
دفینہ کے پانچ لاکھ مرتبہ زکوٰۃ دیوے۔ اور پرہیز جلالی وجمالی دونوں لازم ہیں۔
تاکہ عمل پورا ہو۔ پھر جب ضرورت ہو۔ ایک لڑکا نابالغ خوبصورت کو غسل دلاکر
اور عمدہ کپڑا پہنا کر عطر خوشبوے بسا کر اس کی داہنے ہاتھ کی انگشت نر کو کاجل
سے سیاہ کر دیوے۔ اور عامل بلا تعداد پڑھتا جاوے۔ جب بادشاہ حاضر
ہو پڑھنا موقوف کرے اور جس امر میں سوال جواب کرنا ہو۔ کرے
انشاء اللہ جواب ٹھیک ملے گا۔ اسم یہ ہے۔

اللہ الصمد ی یا محمد مدد دے

دیگر۔ پہلے شروع مہینے میں جمعرات کے وقت غسل کرکے نیا کپڑا پہنکر عطر
ملے۔ اور خوشبو عود و صندل و کافور و لونگ ملا کر آگ میں جلاتا جاوے اور ایک
کورا چراغ لے کر گائے کے گھی سے روشن کرے اور روبرو چراغ کے بیٹھ کر
یہ پڑھے۔ ایک لاکھ بیس ہزار مرتبہ۔ ایک چلہ میں تقسیم کر لیوے۔ جس قدر روز ہو گیارہ
گیارہ مرتبہ درود شریف اور دن کو روزہ رکھے۔ اور پرہیز تمام چلے
جلالی وجمالی ساتھ تمام شرطوں کے پڑھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔
عزمت علیکم فنثر مخدوم کبیر حاضر تین عجل فوج اعیبنی۔ اور بادشاہ
شہزادہ دو عمل ابن بادشاہ بکنا فوش امیر العجم والعرب ساحر ساحران حاضر شو داور جب فرود
ہوں ان نقش کو لکھ کر طفل نابالغ کو دیں۔ او کہدیں کہ نظر سیاہ خانہ پر رکھے۔
موکل حاضر ہو کر سوال و جواب کرے گا۔ آگے نقش صفحہ ۱۴۲ پر ملاحظہ فرمائیں۔

دیگر۔ اس نقش کی زکوٰۃ ایکہزار دیک
نقش لکھ کر دریا میں ڈال دیوے۔
جب ضرورت ہو آٹھ کر آسیب زدہ
کر دے کہ سیاہ خانہ میں نگاہ رکھے۔
جو آسیب اس کے جسم پر ہو گا۔ مؤکلان اس
نقش بکرم کے اسکو لا کر حاضر کر دینگے
خود مریض دیکھ کر معلوم کرے گا۔ کہ
فلاں آسیب ہے۔

٥١عه	٥٤عه	٥٧عه	٣٣عه
٥٦عه	٤٥عه	٥٠عه	٥٥عه
٢عه عه	■	٥٣عه	٩عه عه
٥٢عه	٨عه عه	عه عه	١٥عه

٣٣٥٠٨	٣٣٠٥٣	٣٢٠٥١٠
٣٣٥٠٩	■	٣٣٥٠٥
٣٢٥٠٤	٣٣٥١	٣٣٥٠٦

فصل در دعوت برائے دفع آسیب ہر قسم

یہ فلیتہ حضرت مخدوم اشرف جہانیاں جہاں
گشت رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ پہلے چراغ
نیا لا کر روغن تلخ ڈال کر اس کو روغن کرنا ہو گا۔ اور مکان کو لیپ کر خوشبو و پھول
وکافور و صندل و لوبان اور سات بیڑہ پان گیارہ چھٹانک شیرینی یہ سب موجود
کرکے فاتحہ بروح پاک مخدوم ممدوح کے دیوے۔ تب فلیتہ روشن کرے۔
انشاء اللہ تعالے کسی قسم کا آسیب ہو گا۔ جلجاوے گا۔

ابلیس علیہ اللعنۃ

ھرع ھرع ھرع

سوختم دیواں و پریاں و جناں و جوگیاں و جنیاں و عفریتاں و بال سرد دیوان
و دیوان سہ او جسمی و سحر و جادو و ترش کہ در اندام فلاں بن فلاں متولی شد
است۔ مزاحمت میدہد در دن چراغ در آید دلبسوزد و دفع شود۔ بحق اسماء

اعظم علیقًا لمیقاً انت تعلم ما فی قلوبھم ملیقًا فکیسکونہ بھا ھم و لا سفادون و جنو ابلیس اجمعون انہ من سلیمان و انہٗ لبسم اللہ الرحمٰن الرحیم ان لا تعلوا علیّ و اتونی من المسلمین العجل العجل العجل الساعۃ الوحا الوحا الوحا البقا البقا ابلیس علیہ لعنت نمرود علیہ لعنت قارون علیہ لعنت فرعون علیہ اللعنت دقیانوس علیہ لعنت و طیانوش علیہ لعنت حاضر گردانی و لبسوزد دفع شود۔ دیگر یہ فلیتہ واسطے آسیب کے جلادے۔ روغن تلخ میں

بحق علیقًا ملیقًا اھیًا اشراھیًا بحق ایاک نعبد وایاک نستعین

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

بحق علیقًا ملیقًا اھیًا اشراھیًا بحق ایاک نعبد وایاک نستعین

ہر کہ در وجود مسمی فلاں آزار دہد حاضر شود دبسوزد دفع شود

ایضًا واسطے دفع آسیب کے اس تعویذ کو لکھ کر آسیب والے کے گلے میں باندھے دفع ہوگا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ احفظ من جمیع الجن والانس والثقلان بحق ایاک نعبد وایاک نستعین سبوح قدوس ربنا ورب الملٰئکۃ والروح حی حی ہو ہو بحق اھدنا الصراط المستقیم یا غفور یا غفور

١١ ١١ ١١ ١٩ ٢ ٣ ٤ ١ وا ٧ ٨ ع د و د ٣١ ع٥ ح ح ح ١٤ ٥

دیگر۔ الم نشرح تین مرتبہ اوپر پانی کے دم کرکے آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹا دیوے اور اگر سورہ انا اعطینک کو اوپر روغن تلخ کے سات بار پڑھ کر آسیب زدہ کے کانمیں ٹپکا دے۔ آسیب دفع ہو جائیگا۔

دیگر۔ حاضرات بادشاہ جن اگر اوپر کسی کے آسیب جن و پری کا ہو پہلے اس کو غسل دلا کر کپڑا پاک و صاف پہنا دے اور جگہ کو بھی لیپ کر آسیب زدہ کو بٹھلادے خوشبو عطر لوبان پھول وغیرہ ضرور مہیا رکھے۔ فلیتہ کو روشن کرے انشاء اللہ تعالےٰ کسی قسم کا زبردست آسیب ہوگا۔ حاضر ہوگا۔ خواہ چھوڑ دے گا۔

بسم اللہ الجلیل الجبار قاھر القہار

العجل نا جبرئیل والعقر اشنا والشنا طین عن علی مالک سلیمان ان و ما کفر سلیمان و لکن الشیاطین وجادو و جادوان جادوگران ان دام الصبیان ایران

و ہزار روز دبلا کہ در وجود فلاں

٥ ٥

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

بن فلاں بحقت میہر بحقت سے سوز و وخاکستر گرو دو بحق بطیون و تبوح دیوان و پریاں وجناں و جوگی جوگیاں

وساحر السحر

دیگر۔ یہ فلیتہ واسطے آسیب جن و خبیث حسب تحریر بالا اشیاء ضروری موجود ہوگا دیگا خواہ جل جاوے گا۔ کے مجرب ہے لکھ کر روشن کرے اور رکھے۔ انشاء اللہ تعالے آسیب چھوڑ دے گا۔

عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج

عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج عجج

سوختم دیواں را و پریاں را و جوگیاں و کنیاں را و جناں را و عفریتاں را و دیوان زرینہ و مادینہ را و چوڑیاں و کثرت و غنت و گفتار را و سحر و جادو را و زہر یاد واہر من را شناختہ را و جمیع الجن والشیاطین را کہ در وجود فلاں و بنت فلاں مسلط شدہ است و مزاحمت میرساند بحرمت این اسماء محمود ریں چراغ و فلیتہ سوختہ شود۔ دیگر۔ مربع نادِ علی برائے دفع آسیب جن و خبیث یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ بکرم اللہ تعالے آسیب دفع ہوگا۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

دیگر۔ شب یکشنبہ یا دوشنبہ خواہ چہار شنبہ چراغ نو میں جلادے مریض سے کہے کہ چراغ کی طرف نگاہ رکھے۔ جو کچھ آسیب ہوگا موکل حاضر کرینگے۔ اور اگر بیماری ہوگی

۸	۲۴۹۱	۴۴۹۴	
۴۴۹۳	۲	۷	۴۴۹۲
۳	۲۴۹۶	۴۴۸۹	۶
۴۴۹۰	۵	۴	۲۴۹۵

خبر دینگے۔ روشن گاڈ میں فلیتہ روشن کرے خواہ روغن کنجد میں بخور لوبان وعود وصندل اور شیرینی یازدہ چھٹانک اور پھول رکھکر فاتحہ دے کر صبح کو ان سب اشیاء کو دریا میں ڈالدے نام مریض معہ ماں اس کی کے نیچے تعویذ کے لکھے۔ کہ جو کچھ جسم میں فلاں بنت فلاں کے تکلیف دیتا ہے اے مؤکلوں ان کو حاضر لاؤ۔ اور جلا دو۔ مربع یہ ہے۔

دیگر۔ کیسا ہی سخت آسیب ہو گا۔ اگر اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھیگا فوراً دفع ہو جاوے گا۔ انشاءاللہ مجرب وآزمودہ ہے

۴۱	۴۸	۲	۷
۶	۳	۴۵	۴۴
۴۷	۴۲	۸	۱
۴	۵	۴۳	۴۶

۲۲	۲۵عہ	۳ع	۱ہ	۱۷
۳۶	۳۷	۱۸	۲ہ	۳۰
۱۹	۲ع	۳۱	۳۲	۳۸
۲۷	۲۳	۲۹	۲۰	۲۶
۲عہ	۲۱	۲۸	۲۲	۲ع

دیگر۔ برائے ضبط کرنے آسیب کے سات مرتبہ اوپر انگشت شہادت کے پڑھ کر اوپر سر آسیب زدہ کے انگلی گھماوے آسیب بند ہو جاوے گا خواہ اوپر پھول خوشبو کے سترہ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے وہ پھول آسیب زدہ کے سر کے بال میں باندھ دیوے۔ آسیب بند ہو جاوے گا۔ جب حاضر کرنا منظور ہو تو وہ پھول کھول دیوے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

لا الہ الا اللہ ھو علینا حصارۃ محمد رسول اللہ تقفلہ مسمادۃ

دیگر۔ اگر کسی کو آسیب کا خلل ہو۔ یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں باندھے باذن اللہ شفا ہو دے۔

دیگر۔ برائے سوختن آسیب زبردست پہلے سوا پانچ سیر کوئلے دھو کر سکھلادے۔ اور ایک سبو چھ گلی میں آب نارسید لا کر ایک سو ٹکڑے کرکے ایک نقش چونتیس والا یعنے یہ نقش کم اور سو ٹکڑوں پر مثلث آتشی یعنے نقش لکھے۔

عہ	عہ	۵	۱
۹۴	۱۷	۱	۲۸
ع	۱۱	۱۵	۸۵
۱۶	۱۳	۳	۱۳

اور چونتیس والا مربع لکھ کر شیرینی سوا سیر پر فاتحہ حضرت غوث پاک کی کرکے فلیتہ روشن کرے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اور باقی مثلث کو آگ اسی کوئلہ کی کرکے اس میں مریض سر سے اتار کر ڈالتے جاوے انشاءاللہ تعالےٰ آسیب جل جاوے گا۔ بلکہ آسیب کے جلنے کی بوتک آویگی اور خوشبویات موجود رکھنا چاہیئے۔ لوبان صندل اگر جلانا ہو گا۔ اور آسیب زدہ کو سامنے بٹھانا ہو گا از موسیٰ سید منصب علی صاحب مدظلہ

مقصد پنجم نقشہ جات متفرقات میں

نوع دیگر۔ یہ نقش مربع برائے دفع جمیع امراض کے خاصیت اکسیر کی رکھتا ہے لکھ کر گلے میں باندھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نادِ علیاً مظہر العجائب تجدہُ عوناً لک فی النوائب کل ھمٍ وغمٍ سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی۔

دیگر

برائے درد سر و درد جگر و درد کمر و درد ہفت اندام جس جگہ درد ہو لکھ کر باندھے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۶۰	۵	۴	۱۵

د	د	د	د
ط	د	د	سر
لا	برہ	سفر	ح
لو	ن	ح	ع

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۱۱

دیگر:- اگر سر میں درد ہو۔ یہ نقش لکھ کر باندھے
دیگر۔ برائے سر درد اس کو پڑھ کر دم کرے۔
اللہم صلی علی محمد و بارک وسلم۔ صحت ہو جاوے۔

دیگر۔ برائے دفع درد سر پہلے تین مرتبہ آیۃ الکرسی اوپر سفید کاغذ کے پڑھ کر دم کرے اور یہ دعا پڑھے۔ یا ہادی یا ہادی یا ہادی۔ بعد ازاں یہ لفظ لکھ کر مریض سے نزاع لے۔ انشاءاللہ تعالے صحت حاصل ہو۔ درد زائل ہو۔

دیگر۔ برائے دفع درد سر لکھ کر سر میں باندھے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

۵۸	۳
۵۴۲	۳۱۵

(فریضن) دیگر۔ برائے درد نیم سر جس کو آدھا سیسی بھی کہتے ہیں۔ اس تعویذ کو لکھ کر سر میں باندھے۔ انشاءاللہ صحت ہوگی۔

ع ۱۳
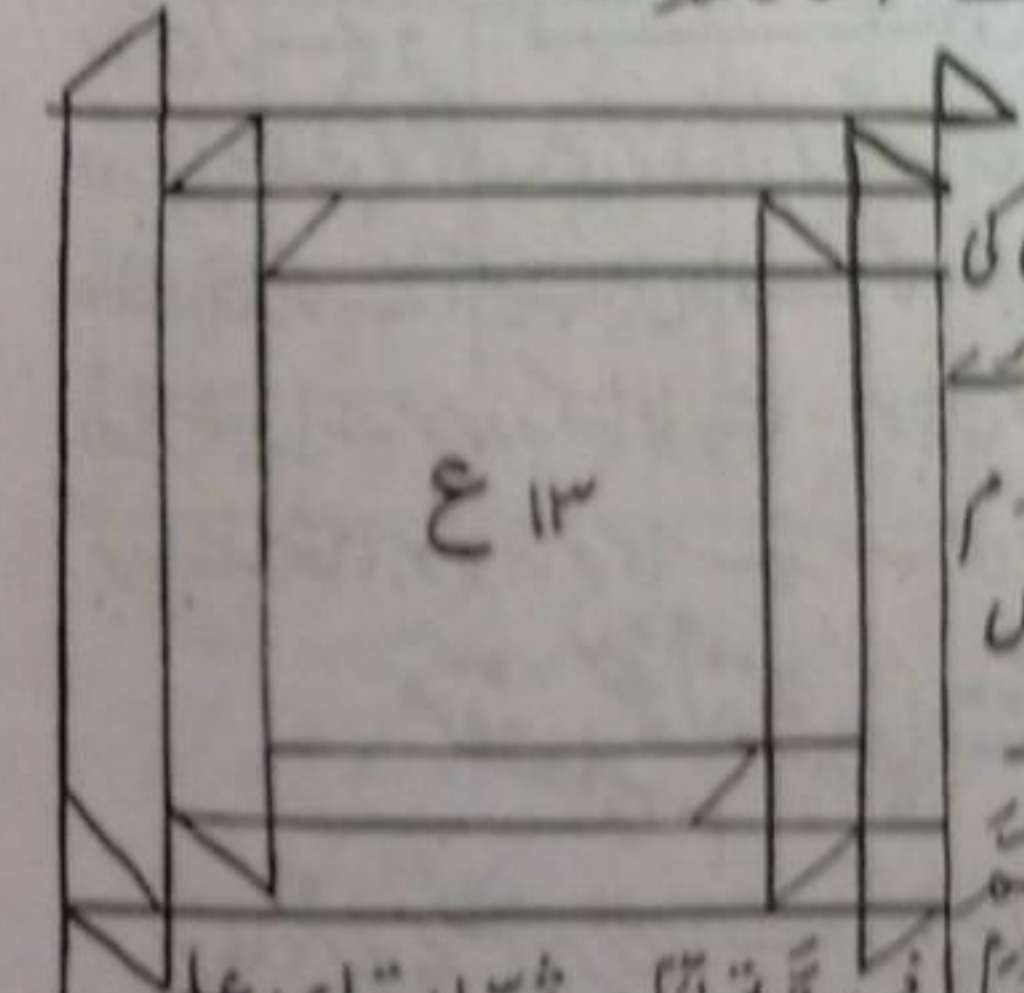
دیگر۔ برائے دفع درد چشم جس کی آنکھوں میں درد ہو اس کو پڑھ کر دم کرے اور اگر ستر مرتبہ جو کوئی اسکو پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ تعالے بیس برس تک اس کی آنکھوں میں درد نہ ہوگا۔
اللّٰھم یا نور النور۔ اللّٰھم بانور السمٰوٰت والارض وما بینھما فی ستۃ ایام ثم استوٰی علی العرش وھو العزیز الرحیم۔ دیگر۔ جس کے کان میں درد ہو۔ اس کو لکھ کر کان میں باندھے۔ بفضلہ تعالے درد دفع ہو۔ قالوا سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔ دیگر۔ برائے درد دنداں اس آیت کو لکھ کر دانت میں دبا دے۔ صراط المستقیم عین خموس یا سمعون
دیگر۔ جس کے گلے میں درد ہو۔ اس آیت کریم کو لکھ کر گلے میں باندھے اِنّا جعلنا فی اعناقھم اغلالا فھی الی الاذقان فھم مقمحون۔ دیگر۔ واسطے درد گلو کے باندھے

دیگر۔ جس کو کھانسی ہو اس تعویذ کو زبان سے چاٹے دن بھر میں تین مرتبہ انشاءاللہ تعالے کھانسی تر و خشک دفع ہو۔

صح	صع
صع	صع

دیگر۔ جس کے سینہ میں درد ہو۔ اس تعویذ کو لکھ کر باندھے۔ وان لکم فی الانعام لعبرۃ نسقیکم مما فی بطونہ من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین۔
دیگر۔ کسی عورت کا دودھ کم ہوگیا ہو۔ اس تعویذ کو اس کے گلے میں باندھے انشاءاللہ تعالے دودھ بہت افراط ہوگا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شیء عندہ بمقدار عالم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال۔ دیگر۔ واسطے زیادتی دودھ کے زیرہ سفید سالم آٹے چاول کے اور شال دودھ کے حریرہ بنا کر پیوے۔ سات روز دودھ نہایت افراط سے آئیگا۔ دیگر۔ اگر سورہ یٰسین شریف نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر عورت کو کھلاوے۔ دودھ اس قدر زیادہ ہو کر محلہ بھر کے لڑکے پی کر سیر ہوں۔ مجرب و آزمودہ ہے۔
دیگر۔ درد دل کے واسطے اسماء مکرم اوپر گڑ کے دم کر کے کھلاوے درد دفع ہو۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ طیب۔ طاہر۔ قاسم۔ ابراھیم۔ درد دل دفع شود، دیگر جس کے شکم میں درد ہو سات مرتبہ سورہ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلاوے انشاءاللہ تعالے درد شکم دفع ہو جائے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر

درد شکم کے واسطے یہ تعویذ لکھے۔ اور دھو کر ستھرے برتن میں پلاوے

۳۴	۲۹	۳۰
۳۹	۳۳	۳۱
۳۰	۲۸	۳۳

دیگر۔ واسطے درد شکم کے دھو کر اس نقش کو پلا دے
نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

ص	۲	۵
۵	۵۱۱	۲
یلا	کن	ع

دیگر۔ جس کو خون آؤں گرتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر کمر میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالے صحت بخوبی حاصل ہو۔

۷۸۶

۳۹	۳۵	۲۹	۳۵
۳۳	۳	۳۸	۳۱
۲۹	۲۵	۲۷	اعہ
محمد رسول اللہ	لا الہ اللہ	بحق	۲عہ

دیگر واسطے ہیضہ اور خون کے اس تعویذ کو لکھ کر شربت میں دھو کر شربت پلا دو دو تین میں آرام ہوگا۔

۷۸۶

د	ص	ح	ا
ط	د	د	ع
لا	۳۰	ی	ح
لہ	د	ی	ی

دیگر واسطے درد کمر کے سیاہ دھاگا اور سات گرہ دیوے ہر گرہ پر سورہ معوذتین و آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرے اور کمر میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالے کمر کا درد بالکل جاتا رہے گا۔

دیگر۔ واسطے بواسیر خونی اور بادی کے چاند کی انتیس تاریخ کو لکھے۔ ایک اور ناف کی طرف رکھے۔ بعدہ ہمیشہ پشت کی طرف رہے گا یا خبیر

بواسیر نہ ہوگی۔ لبفضلہ تعالے آزمودہ ہے۔

دیگر۔ واسطے دردزہ کے اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی بائیں ران میں باندھے۔

۷۸۶

۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۲۶
۷	۴۰	۳۳	۱۰
۳۴	۹	۸	۳۹

دیگر۔ جس عورت کو دردزہ ہوتا ہے تو اس آیت کریم کو لکھ کر سفید کپڑے میں باندھ کر عورت کی بائیں ران میں باندھے۔ انشاء اللہ بہت جلد خلاص ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و القت ما فیہا و تخلت و اذنت لربہا و حقت و القت ما فیہا و تخلت۔

دیگر۔ اگر اس نقش کو لکھ کر پلاوے۔ لڑکا جلد پیدا ہو۔ دردزہ سے فوراً خلاصی پاوے۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

دیگر

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۳۷	۴۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۲۱
۲۳	۳۵	۲۸	۱۴۵
۲۹	ھ	۲۲	۳۶

جس کی ناف میں درد ہو۔ اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے۔ درد فوراً جاتا رہے گا۔ ایضاً۔ جس کی ناف ٹل جاوے تو سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس کی ناف کو ملے۔ انشاء اللہ اپنی اصلی جگہ پر ناف آجائے گی۔ مجرب ہے۔ ایضاً جس عورت کا حمل گرنا شروع ہو یا کچھ آثار گرنے کا معلوم ہو جائے کہ اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے اور دوسرا دھو کر پلاوے دو تین بار میں حمل ٹھہر جاوے گا۔

دیگر۔ کوئی مرد نامرد ہوگیا ہو۔ لازم ہے کہ اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالے جس عورت کے ساتھ ہو۔ صحبت کرے۔ نقش معظم مکرم یہ ہے۔

۳۲	۲۵	۲۶
۲۲	۲عہ	۲۶
۲۷	۲۹	۵م

دیگر۔ جس عورت کو کہ خون حیض مدت سے زیادہ گرتا ہو۔ خواہ مہینے میں کئی بار گرتا ہو یا حد سے زیادہ گرتا ہو۔ اس

و ۲ ۲ ح ح ح ح ح
۴۲ احد ۱۵
ای ای اطا ۱۱ ۱۲ ۵

کو یہ تعویذ باندھے۔ بند ہو جائے گا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَقِیلَ انقلبتم علی اعقابکم من ینقلب علی عقبیہ صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ اجمعین۔ دیگر۔ جس عورت کا حیض بند ہو اور کھولنا چاہے اس شکل کو لکھ کر اس کی بائیں ران میں باندھے۔

۱۱ ۴ ۱۱۱ ۶۶ ۵۱ ۱

۱۱ ۴ ۱۱ ۱۱۷ ۱۱ ۱۱ ۴

دیگر

درد شکم اور جاری خون کے واسطے اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے۔

عہ	۲	۵۲
۳	ع	۷
۲۲	۶	۹

دیگر۔ واسطے بخار کے اس تعویذ کو لکھ کر دونو

ہاتھ اور گلے میں باندھے مجرب ہے۔ داہنے ہاتھ میں اور بائیں ہاتھ اور گلے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا محیططط یا محیطط یا محیطط۔

دیگر۔ واسطے بخار کے اس فلیتہ کو جلا کر تمام جسم میں دھوواں دیوے۔ دیگر واسطے بخار کے اس فلیتہ کو جلا کر تمام جسم میں دھوواں دیوے۔ مسمی نبید | مسمی نبیک

دیگر۔ واسطے جاڑہ و بخار کے اوپر بیل کے پتہ کے لکھے اور مریض کو دے کر دیکھا کرے۔ تین پتہ پر لکھے اور جب کچھ آثار جاڑے کا معلوم ہو۔ ایک کو جلا کر دھواں لیوے۔ پھر دو کو دیکھا کرے۔ اسی طرح سے تینوں پتے عمل میں لاوے۔ انشاءاللہ جاڑہ دفع ہو گا۔

پہلے پتہ پر اسلم دوسرے پر اعلم۔ تیسرے پر ابراھیم۔ اور اس پتہ کو جلا کر جاڑے بخار کی حالت میں مریض کو دھوواں دیوے دفع ہو گا۔ دیگر۔ جس کو تے آوے اسکو لکھ کر گلے میں باندھے۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

٢٩٥	٢٨٧	٢٩٢
٢٨٩	٢٩١	٢٩٤
٢٩١	٢٩٦	٢٨٨

دیگر۔ واسطے بند ہوتے تے کے اس کو لکھ کر برابر دو چار مرتبہ مریض کو دھو کر پلا دے۔ تے بند ہو مجرب ہے۔

٩	ع	عل	سے
١٥	ع	رے	١٥
لا	١	لا	دہم
١٢	ع	٤	١٢

دیگر۔ واسطے مرگی کے روز یکشنبہ سفید مرغ کے خون سے لکھ کر مرگی والے کو گلے میں پہنا دیں۔ انشاءاللہ تعالےٰ دفع ہو

	٩	٢	سو	١
	٤	٦	ر	ی
ح	ح	ب	ب	لا
	٦	ع٥	ر	سو

ا ٩/٣ ٢ ١٩/٢٧

دیگر۔ برائے دفع مرگی دیہنتری و سرخ مادہ از حکیم لقمان خرگوش سفید اسکو ذبح کرکے

اس طلسم کو اس کے خون سے لکھ کر مریض کے گلے میں پہنا دے انشاءاللہ تعالےٰ عارضہ مذکورہ بالا دفع ہو گا۔ دیگر یہ تعویذ بھی واسطے مرگی کے عجیب التاثیر ہے۔

لا

علی اللہ علی اللہ

دیگر۔ جس کو بخار گرم زیادہ ہو اس تعویذ کو دو تین روز کھلا دے بخار بالکل دفع ہو جائے گا۔

نہایت مجرب آزمودہ ہے

یا غفور یا غفور یا غفور

بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ع ٦٧٣	٦٧٢	٧١ ١٥	٦٧٧ ٦
٦٧٩ ٧	٩٩٩ ١٣	٦٨٩ ١٣	٦٦٧١
ع ٦٨	٦٧١ ٣	ع ٦٧ ٥	٧٣ ١٦
٩٧ ٩ ١٣	٦٨١ ٨	٦٦٩ ٢	٦٨٧ ١١

بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین

دیگر۔ اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو۔ اس کی پشت پر اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ تعالےٰ پیشاب اس کا کھل جاوے گا۔ بسم اللہ فتحنا ابواب السماء منھمر بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ واسطے گریہ اطفال کے اس کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے۔ رونا موقوف ہو گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یومئذ یتبعون الداعی لا عوج لہ و خشعت الاصوات للرحمٰن فلا تسمع الا ہمسا باللہ۔

دیگر۔ واسطے گریہ اطفال کے اس کو لکھ کر گلے میں باندھ دیوے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۔ دیگر۔ گریہ وزاری لڑکوں کے اس تعویذ کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیوے۔ رونا موقوف ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

ط ط ط ظ ط ظ ھ ھ ھ ھ ۔ دیگر۔ جس لڑکے کا سر گھومتا ہو اس کے سر میں باندھے۔ انشاءاللہ تعالےٰ لڑکے کا سر گھومنا موقوف ہوجاوے گا اور پھر کبھی ایسا نہ ہوگا۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر۔ واسطے رونے اور خواب میں ڈرنے یعنی چونکنے بچوں کے بروز اتوار اس کو لکھ کر گلے میں باندھے۔ بکرم اللہ تعالےٰ رونا اور خواب میں چونکنا بچہ کا موقوف ہوجاوے گا۔ نقش معظم یہ ہے۔

ع	عہ	ع	عہ
عہ	ع	عہ	ع
ع	عہ	ع	عہ
عہ	ع	[illegible]	[illegible]

دیگر برائے سرخ بادہ کے بوقت نماز صبح لکھ کر گلے میں لڑکے کے باندھے انشاءاللہ تعالےٰ سرخ بادہ کے دفع ہوگا۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

۲۲۴۵	۲۲۳۹	۲۲۰۲	۲۲۱۱
۲۲۵۵	۲۲۳۴	۲۲۳۷	۲۲۱۷
۲۲۴۱	۲۲۱۲	۲۲۵۹	۲۲۲۶
فلاں	فلاں بن	۲۲۱۹	۲۲۲۵

دیگر برائے سرخ بادہ تین تعویذ روز دھو کر پلاوے دفع ہوجاوے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم علیقا سلیقا انت نعلم مافی قلوبھم علیقا بالاسماء الاشافی۔ دیگر۔ اگر کسی لڑکے کے دانت نکلنے میں تکلیف ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیوے۔ دانت انشاءاللہ تعالےٰ باسانی تمام نکلیں گے۔ اور لڑکے کو تکلیف بھی نہ ہوگی۔

۱۲۳۹۴۰	۱۲۶۴۲	۱۲۶۴۷	۱۲۶۳ ۲۲
۱۳۵۴۶۲	۱۲ع۲۴	۱۲۵۳۱۱	۱۲۶۳۲
۱۲ع۴۱۶	ع۴۱۲۸	۱۲۵۴۱	۱۲ع۲۸
۱۲ع۸	۱۲ع۲۷	ع۱۲۳	۷۴۷۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلَّا اَنْتَ يَا اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

دیگر۔ اگر کسی عورت کو حمل رہتا ہو اور گر جاتا ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر ایک کو گلے میں باندھے اور دوسرا کھلاوے۔ انشاءاللہ تعالےٰ حمل برقرار رہیگا

دیگر۔ جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو۔ اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھے اور اس شوہر ہم بستر ہو پھر انشاءاللہ تعالےٰ حاملہ ہو۔ الٰہی بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام بحق بشود کہ ھذا دعا لم حمل قرار ماند۔

الٰہی بحرمت عبدالکریم توح کریم

۱۳۳ ۸	۱۳۴ ۸	۱۳۴ ۸
۸ ۱۳۴	۸ ۱۳۴ ۸ ۱۳۴	۸ ۱۳۴
۱۳ ۱۲ ۱۴ ۱۷	۱۳ ۱۱ ۱۲	۱۴ ۱

۱۳۴ ۸ ۱۳۴ ۸ ۱۳۴ ۸ ۱۳۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ھو ھو ھو۔ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی۔ قیوم قیوم قیوم صلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ اجمعین۔ دیگر۔ جب لڑکا بہت روے اس آیت کو لکھ کر باندھے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔ دیگر۔ اگر کوئی بھاگ گیا ہو۔ اس تعویذ کو لکھ کر پھلدار درخت میں لٹکا دیوے۔ مفرور واپس آوے گا۔

ہ ہ ۸۱۱۳ ۸۱۰ ۱۱ ۴ ۴ الصح ۲۱

فلاں بن فلاں سرگرداں شدہ زود باید میثواندر رفت

دیگر۔ واسطے بھاگے ہوئے کے اس تعویذ کو لکھ کر ایک پتھر کے نیچے رکھ کر اوپر بھاری پتھر سے دبا دیوے۔ تاکہ تعویذ خوب دبا رہے انشاءاللہ

نقالے بھاگا ہو۔ بہت جلد واپس آوے۔ نقش یہ ہے۔

	٢٢	٢١	
٢٣			٢٦
		٢١٠	
٢٤	٢٩	٢٨	٢٧

دیگر۔ جس عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہو اور حمل نہ ٹھہرتا ہو۔ چاہیئے کہ مہرہ دار کاغذ پر پہلے دو رکعت نماز عشاء کے پڑھے اور رکعت اول میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی دو رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اِذَا جَاء جب نماز سے فارغ ہو۔ دس مرتبہ درود شریف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھ کر اس نقش کو لکھے۔ مشک و زعفران سے لکھا ہوگا۔ بعد اس کے پانی پاک سے دھو کر تھوڑا شوہر پیوے اور باقی عورت کو پلاوے اور وہ دونوں ہم بستر ہوویں۔ بفرمانِ خدا تعالےٰ اسی شب حمل قرار پاوے۔ جاننا چاہیئے۔ کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اس کو حضرت مریم کی آستین میں پھونکا تھا۔ جس سے حق تعالےٰ نے ان کو بلا واسطہ شوہر کے فرزند عنایت فرمایا۔ برکت اس عزیمت کے اگر شک لاوے کافر ہووے۔ علی علی علی علی علی علی علی علی
طه طه طه طه طه طه طه طه کھیعص کھیعص کھیعص کھیعص کھیعص کھیعص [illegible] کھیعص حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق هو هو هو هو هو الا الا الا الا الا الا الا
وصلی اللہ علی خیر خلقه محمدٍ وآله الطاهرین برحمتك یا ارحم الراحمین دیگر۔ واسطے پیدا ہوتے لڑکے کے جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو خواہ ایک لڑکا ہو پھر نہیں ہوتا۔ اس کو لازم ہے کہ اس تعویذ کو لکھ کر کنواری لڑکی سے تاگا کتوا کر تعویذ لپیٹ کر عورت کے بازو خواہ گردن میں باندھے۔ جس وجہ سے حمل مانع ہوگا۔ وہ سب وجہ دفع ہو جائے گی۔ اور فرزند نرینہ اللہ جل شانہ عنایت کرے گا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
سس س س سس سس سس سس سس علی علی علی علی علی علی علی

ئه ئه ئه ئه ئه ئه ئه ئه له له له له له له له له او او او او او او او
هو هو هو هو هو هو هو هو هو هو هو هو هو هو هو هو
اه اه اه اه اه اه اه امر فسوبص امری ان اللہ رحمٰن اللہ بعبیر یا عبا یا ساسا یا صالح فانقا ظهر یا باسر یا باسر یا سالوس یا مسطر سهایا صعایا بط استعجل سالعولالا بیمان مالت ناساویه یا مطع یا بادس اسفا یا شفا العباد برحمتك یا ارحم الراحمین۔ حمل قرار ماند۔
دیگر۔ واسطے دیوانگی اور پگلاپن کے ایک تعویذ گلے میں باندھے۔ دوسرا دھو کر پلاوے۔ بیمار آرام پاوے۔

ا	ا	ـ	ـ	ـۓ	ﮪ	٩	ﮪ	د	٩	۸
ﮪ	٥	ﮪ	ﮪ	ﻫﻫ	ﻫﻫ	ﻫﻫ	د	٦	د	فقط

دیگر۔ برائے نظر گرفتار جس لڑکے کو ڈائن نے ٹونا کیا ہو اور گڑ خواہ پانی کے اوپر پڑھ کر لڑکے کو کھلائے اگر قے کرے تحقیق سمجھو کہ اثر دفع ہو گیا اور لڑکا اچھا ہوگیا اور اگر قے نہ کرے چھری کہ تیز ہو اس پر چند بار پڑھے اور بال کاٹتا جاوے بعد اس کے استرہ مذکور پر سترہ بار پڑھ کر اوپر اپنی ران کے بال مونڈے ڈائن کے سر کا بال مونڈا جاوے گا۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا انت الا انت الا هو وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ لا اله الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین۔ ان الدین عند اللہ الاسلام برحمتك یا ارحم الراحمین۔ دیگر۔ اس تعویذ کو لکھ کر دانت میں دبائے انزال نہ ہوگا۔ جب تک دانت سے الگ نہ کرے گا۔ طسم طسمعا طسمقا طسمقا طسمقا دیگر۔ برائے دفع چوٹ بروٹ اور باڈ گولا گردو دانہ وغیرہ کے آخری چہارشنبہ ماہ صفر میں لکھ کر گلے۔

ہیں باندھے مجرب و آزمودہ ہے۔

ولا لاع ذل والاۂ دھ د ر ر ر ا لا

سام الصوع اللی اصلاع ۂ لہ۔ ۵ د ب

الاجب الاہر رح ااا سم لا اب ب

ھاہج دی کل اۂ لا ۱۱ ۱۲ ط ۵ ۂ ۵ سفر

دیگر۔ جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو۔ خواہ بڑا خواب دیکھتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں باندھے۔ دیگر۔ واسطے طحال کے اکتالیس پتہ مدار لے کر (آک) ہر ایک پر اس نقش کو لکھکر اور سب کو تیزی سے باریک کاٹتا جاوے۔ دوہرا تہرا کو خوب باریک تراشے اور اس منتر کو پڑھتا جاوے۔ ہوڑ سوڑ کاٹ آنے سے خلائی کی تیلی کا ٹون

دیگر۔ یہ نقش واسطے دفع چیچک کے ہے۔ پانچ پیسہ میں کھیر پکاوے [illegible] وغیرہ سب ان ہی پیسوں میں [illegible] پنجتن پاک کا فاتحہ دے

دیگر۔ یہ تعویذ لڑکوں کے گلے میں ڈالے مجرب ہے۔

دیگر۔ برائے دفع چیچک ڈورہ سیاہ سات تارے کر سات گرہ دیوے اور سات مرتبہ سورہ لایلف قریش پڑھ کر داہنے ہاتھ میں باندھے اور پھر چار تار ڈورہ لے کر چار گرہ دیوے اور سورۂ انا انزلناہ چار مرتبہ پڑھ کر بائیں ہاتھ میں باندھ لیوے انشاء اللہ تعالے لڑکا امان میں رہیگا۔

بو	ج	بج	ب
ط	د	بب	ذ
و	یہ	ا	ید
لا	ی	ح	انا

دیگر۔ جس کا کتا دیوانہ کاٹا ہووے۔ اس تعویذ کو لکھ کر کھلا دے۔ اچھا ہو جائے گا۔ دیگر۔ جس کے گلے میں یہ تعویذ ہوگا۔ حق سبحانہ تعالے نظر بد سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اعوذ بکلمات التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ وعین لامۃ تحصنت بعدد الف الف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ا	لہ	ر	د
۲	و	د	ط
۳۰و	ا	مان	لا
ع	اع	د	۲۰

دیگر۔ جو کوئی اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے۔ نظر بد وغیرہ سے امان میں رہے گا۔ نقش معظم و مکرم نہایت مجرب ہے۔

بو	ر	ط	ب	و	ل کع	لح	ح	ح
د	لخ	۹	رح	ح	ھج	لط	سے	

دیگر۔ برائے دفع سحر و جادو کے پہلے جمعہ مسجد سے خاک لاوے اور اس کے پانچ مسجدوں سے اور بھی لاوے پھر جمعہ مسجد سے لاکر سحر زدہ کا تمام بدن میں ملے۔ جو اس کے جسم سے خاک گرے دریا میں ڈال دے۔

دیگر۔ برائے دفع سحر و جادو کے اس نقش کو لکھکر مریض کے گلے میں باندھے اور سات روز نہار منہ اس نقش کو شربت نبات میں دھو کر پلاوے انشاء اللہ تعالے صحت ہووے۔ نقش یہ ہے۔

الٰہی بحرمت حضرت جبرائیل علیہ السلام

یا اللہ

دیگر

برائے دفع سحر و جادو کے اس نقش کو سات مشک زعفران

سے لکھ کر سحر زدہ کے گلے میں باندھے۔ بفضلہٖ تعالےٰ سحر دفع ہو۔ اور اس کی یہ بھی خاصیت ہے۔ کہ جس کے پاس یہ نقش رہے گا۔ سحر کسی کا اثر نہ کرے گا۔ مجرب وآزمودہ ہے۔

دیگر

یہ تعویذ واسطے ہیضہ کے مجرب ہے یہ تعویذ بیمار کی کمر میں باندھے از تین تعویذ تین دن تک بعد نماز صبح بیمار اچھا ہو جائے اکثر بیماروں کی آزمائش میں آیا ہے۔ نہایت مجرب ہے اور اچھے ہو جانیکے بعد فاتحہ حضرت فریدالدین شکر گنج کی شیرینی پر دلا کے لڑکوں کو کھلاوے۔ نقش معظم ومکرم یہ ہے۔

٧٨٦

١	٢٥٩٧	٢٥٩٤	٨
٢٥٩٥	٧	٢	٢٥٩٦
٦	٢٥٩٢	٢٥٩٩	٣
٢٥٩٨	٤	٥	٢٥٩٣

دیگر۔ واسطے دافع جمبوگا کے اطفال کے گلے میں لکھ کے باندھے پائے مجرب ہے۔ مگر اعتقاد شرط ہے

٧٨٦

١	احد	٩	یادح
٨	٧	٥	یاغ
٦	٢	١١	١٠
٣	ح	یا مجد	بسم

دیگر

نظر بد کے لئے تین قل پڑھ کر دم کریں۔ مجرب ہے۔ منہ تسمیہ

[illegible]	[illegible]	د	ل	الصد
[illegible]	اله	منو	م	ر
مت	ر	لا	رسول	و
محمد	جمیع	اه	الصد	ہمرج

مقصد ہفتم فالنامہ ونسخہ جات امساک وغیرہ میں

پہلا مقصد

برائے دریافت حال بیماری کے یہ قاعدہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ کہ ایک ٹھکرا کورے

سکورے کا لے کر سات مرتبہ مریض کے سر سے آتار کر اس تعویذ کو لکھے۔ اور آگ میں ڈال دے۔ اگر حروف سفید ظاہر ہوں تو سمجھے کہ سحر وجادو ہے اور اگر حروف سرخ ہوں تو آسیب جوگی کا ہے۔ اور اگر حروف غائب ہوں تو آسیب دیو پری کا ہے اور اگر حروف سیاہ رہے تو جانے کہ بیماری بدنی ہے۔ اور اگر حروف زرد ہو جائیں تو جانے کہ زندگی اس کی پوری ہو چکی ہے۔ تعویذ معظم ومکرم یہ ہے۔

صعلهم طسلمقو۹

ال ۱۱ ۱۳۱ ۱۳۲ ط ۱ ع صعلا را مع

یا ال

فالنامہ

واسطے معلوم کرنے عورت حاملہ کے چاہئیے۔ کہ عورت سے اس جدول کے خانوں میں انگلی شہادت کی رکھا دے۔ پس اگر اوپر شمس یا مریخ یا مشتری کے انگلی پڑے لڑکا ہوگا۔ اور اگر اوپر قمر یا عطارد کے انگلی پڑے۔ پس معلوم کرے کہ خلل آسیب کا ہے۔ بلکہ حمل نہیں ہے جدول یہ ہے۔

عطارد

مشتری

زہرہ

فالنامہ۔ برائے دریافت بھاگے ہوئے کے کہ مفرور کس طرف گیا ہے۔ جاننا چاہئیے کہ اگر ہفتہ کے دن بھاگا ہے۔ تو دکھن کی طرف تلاش کرنا چاہئیے۔ اور اگر اتوار کے روز بھاگا ہے۔ تو پورب کی طرف تلاش کرے اگر پیر کے روز

بھاگا ہے۔ تو اتر جانب دیکھے اور اگر منگل کو بھاگا ہے۔ تو پورب کی طرف گیا ہے۔ اور جو بدھ کو بھاگا ہے تو پچھم کی طرف تلاش کرے۔ اور اگر جمعرات کے روز گیا ہے۔ پچھم کی طرف دیکھے۔ اور اگر جمعہ کے روز بھاگا ہے۔ دکھن کی طرف تلاش کرے۔ مجرب ہے۔

قاعدہ دریافت حال عمر میاں بی بی کے کہ پہلے کون مرے گا۔

نام شوہر و بی بی کا بحساب ابجد نکال کر اور جس روز سوال کیا ہے اس روز کے عدد لے کر جمع کر کے تین سے تقسیم کر دیوے۔ اگر ایک یا تین عدد باقی رہیں گے۔ شوہر پہلے مرے گا۔ اور اگر دو عدد باقی بچیں۔ عورت پہلے مرے گی معلوم کریں ے